جلد 2

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ

خُطباتِ اقبال قصوری

خطیبِ دِلنشیں حضرت مولانا قاری مُحمّد اقبال قصوری رحمۃ اللہ علیہ



جمع وترتیب

میاں حافظ مُحمّد ربّانی حفظہ اللہ

نظرِثانی

قاری لیاقت علی باجوہ

مکتبۂ ربّانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فکر آخرت

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾

(الرحمن : 26، 27)

آدمی کا جسم کیا ہے جس پہ شیدا ہے جہان
ایک مٹی کی عمارت ایک مٹی کا مکاں
گارہ اس کا خون ہے اور اینٹیں اس کی ہڈیاں
چند سانسوں پہ کھڑا ہے یہ خیالی آسماں
موت کی پر زور آندھی اس سے جب ٹکرائے گی
دیکھ لینا یہ عمارت ٹوٹ کر گر جائے گی
جہاں جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جاہ ہے تماشا نہیں ہے

ہر قسم کی حمد وثنا بڑھائی کبریائی اللہ ذوالجلال کی ذات بابرکات خاص کے لیے ہے درود وسلام امام الانبیاء امام کائنات محسن کائنات محسن انسانیت سید الاولیت والآخرین سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

حضرات: فکر آخرت کا موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ نبی پاک ﷺ کی زندگی پاک میں مکہ کے مشرک اور کافر جو تھے وہ قیامت اور آخرت کے منکر تھے۔ جس بندے کا قیامت اور آخرت پر ایمان نہیں وہ مسلمان نہیں جس کا قیامت اور آخرت پر یقین نہیں وہ مسلمان نہیں وہ کافر ہے آخرت کا منکر؟ کافر ہے اس لیے یہ موضوع بڑی اہمیت کا حامل ہے اور دوسری بات میرے مسلمان دوستو بزرگو جس کو آخرت کی موت کی قبر کی قیامت کی فکر لاحق

ہو جائے اللہ کی قسم اپنی موت کو یاد رکھنے والا کبھی جھوٹ نہیں بولے گا جس کو مرنے کی قبر کی قیامت کی فکر نصیب ہو جائے وہ سود نہیں کھائے گا رشوت نہیں کھائے گا حرام نہیں کھائے گا کسی کے ساتھ داؤ نہیں لگائے گا وہ اپنی بہنوں اور بھائیوں کا حق نہیں کھائے گا جس کو مرنے کی قبر کی قیامت کی فکر نصیب ہو جائے میرے عزیز دوستو بزرگو اس کی جان تو نکل سکتی ہے اللہ سے شرک نہیں کرے گا بدعات نہیں کرے گا غمی کا موقع ہو خوشی کا موقع ہو وہ سب سے پہلے دیکھے گا ہمارے پیغمبر کی تعلیم کیا ہے ہمارے پیغمبر کی سنت اور طریقہ کیا ہے ہمارے پیغمبر کا حکم کیا ہے اس کے مطابق اپنی غمیوں اور اپنی خوشیوں کو گزارتا ہے کیونکہ اسے پتہ ہے کہ مر کر قبر میں جانا ہے اللہ کے سامنے پیش ہو کر اپنی زندگی کے اعمال کا حساب و کتاب ہونا ہے او بھائی جس کو مرنے کی قبر کی قیامت کی فکر ہو جائے وہ کبھی نماز نہیں چھوڑتا جس کو مرنے کی فکر نصیب ہو جائے قرآن پاک کی تلاوت نہیں چھوڑتا حضر میں ہو سفر میں ہو اللہ کی یاد سے غافل نہیں رہتا اپنی موت کو لحہ بالحہ یاد رکھنے والا اللہ کی قسم اس کا دل تقویٰ سے لبریز ہو جاتا ہے اس کا دل نیکی کی طرف مائل ہو جاتا ہے اللہ اسے نیکی کی توفیق عطا فرما دیتے ہیں آؤ ذرا پیار اور محبت سے چند باتیں اسی عنوان کے تحت احباب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں اللہ ہم سب کو مرنے کی قبر کی آخرت کی فکر نصیب فرمائے (آمین) میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ اونچی کہہ دو صلی اللہ علیہ وسلم اسی نیکی نے مرنے کے بعد کام آنا ہے اسی نیکی نے حشر میں کام آنا ہے نہیں یقین نبی پاک ﷺ کی حدیث نوٹ کیجئے آپ فرماتے ہیں جو بندہ جتنا زیادہ مجھ پر درود پڑھتا ہے جتنا زیادہ مجھ پر درود پڑھتا ہے قیامت والے دن اتنا زیادہ میرے قریب کر دیا جائے گا جو بندہ نبی پاک ﷺ کا قرب چاہتا ہے نبی ﷺ کا پڑوس چاہتا ہے پیغمبر کی زیارتیں میدان محشر میں چاہتا ہے زیادہ سے زیادہ جی بھر کر اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا کرو سبحان اللہ۔ ایک اور حدیث سنیے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا لوگو جو بندہ فجر کی نماز کے بعد دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے شام کی نماز کے بعد دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے امام الانبیاء علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت کے دن اس بندے کی میں سفارش کروں گا دس مرتبہ

صبح پڑھا کرو دس مرتبہ شام اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا کرو ان شاء اللہ قیامت والے دن جب کوئی اس کا پرسان حال نہیں ہوگا نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو جائے گی (صحیح الترغیب و الترھیب: ١/ ٢٧٣) تیسری حدیث سن لو نبی پاک علیہ السلام نے اپنے صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے میرے ابی رضی اللہ عنہ زیادہ سے زیادہ مجھ پر درود پڑھا کرو جتنا زیادہ مجھ پر درود پڑھو گے اس کا فائدہ کیا ہوگا اذنبتك همك ويغفر لك ذنبك اللہ کے محبوب فرماتے ہیں اللہ تمہاری زندگی کی ساری پریشانیاں دور فرما دیں گے اللہ تمہاری زندگی کے سارے گناہ معاف فرما دیں گے (ترمذی: ١٩٩٩) اگر پھر بھی تم درود پاک نہ پڑھو تو اپنی قسمت اور اپنے مقدر کی بات ہے میرے عزیز بزرگو دوستو میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ نے فرمایا لوگو دنیا کی قدر و قیمت دنیا کی اہمیت اور ویلیو اللہ کے ہاں مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں اگر مچھر کے پر کے برابر بھی اس دنیا کی اللہ کے ہاں قدر و قیمت ہوتی دونوں جہانوں کے پیر ﷺ فرماتے ہیں اللہ نے کسی کافر کو پانی کا گھونٹ بھی نہیں دینا تھا دنیا کی قدر ہی اللہ کے ہاں کوئی نہیں دنیا کی اہمیت ہی اللہ کے ہاں کوئی نہیں ایک مچھر کے پر سے زیادہ حقیر اور ذلیل دنیا اللہ کے ہاں ہے پر کیا کریں دنیا ایسی میٹھی ہے دنیا کی شیرینیاں دنیا کی زیب و زینت دنیا کی رونقیں جو بندہ دنیا میں آ جائے دنیا کے دھندوں میں پھنس جائے جسے دنیا سے پیار ہو جائے اس کا مرنے کو کب دل کرتا ہے اس کا دنیا سے جانے کو کہاں سے دل کرتا ہے حدیث مشکوۃ میں بھی موجود ہے نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں حضرت موسی علیہ السلام کلیم اللہ کے ساتھ ملک الموت آئے موت کا پیغام لے کر آئے موت کا سنیہا لے کر آئے اللّٰـــہ اکبر کبیرا موسی علیہ السلام جی اپنی موت کے لیے تیار ہو جاؤ جب موت کا پیغام دیا ہے اللہ پاک کا موت کا پیغام سنایا ہے اللّٰـــہ اکبر کبیرا حضرت موسی کلیم اللہ علیہ السلام ویسے بھی بڑی جلالی طبیعت کے آدمی تھے موت کا نام سن کر طیش آ گیا ایسے کر کے ملک الموت کو کھینچ کر تھپڑ اور طمانچہ رسید کر دیا ہے حدیث پاک میں لکھا ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا ملک الموت کی آنکھ پھوڑ کر رکھ دی ہے اللّٰہ اکبر کبیرا ملک الموت اسی وقت واپس چلے جاتے ہیں جا کر اللہ پاک

سے فرماتے ہیں اللہ پاک جی آپ کے نبی کا مرنے کو دل نہیں کرتا آپ کے نبی کا دنیا سے آنے کا میں کوئی عام بندے کی بات نہیں کر رہا میں تمہیں اللہ کے نبی کی بات سنا رہا ہوں اور نبی بھی بڑے جلیل القدر پیغمبر حضرت موسی پیغمبر علیہ السلام جس صاحب شریعت نے جس صاحب تاب کو جن کو اللہ پاک نے تورات عطا فرمائی ہے حضرت موسی علیہ السلام اللہ اکبر کبیرا اللہ پاک نے ملک الموت کی باتیں سنیں مولا کریم فرماتے ہیں اے میرے فرشتے اے میرے ملک الموت جاؤ میرے پیغمبر کے پاس چلے جاؤ میرا پیغام دینا اللہ اکبر کبیرا کسی بیل کے جسم پر ہاتھ رکھیں کسی بیل کی کمر پر ہاتھ رکھیں جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آ جائیں گے میں اللہ اپنے نبی کو اتنے سال ہی زندگی عطا کر دوں گا اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو بات سننا دنیا کی حقیقت کیا ہے اللہ اکبر کبیرا اللہ کے فرشتے ملک الموت نے آ کر حضرت موسی علیہ السلام کو اللہ کا پیغام اور سنیہا دے دیا ہے حضرت جی کسی بیل کی کمر پر ہاتھ رکھو جتنے بال تمہارے ہاتھ کے نیچے آ جائیں گے بڑے بڑے ریاضی دان بڑے بڑے حساب دان بڑے بڑے کیلکولیٹر کے پڑھے لکھے بیٹھے ہو محبت سے جواب دو او بھائی کسی بیل کی کمر پر ہاتھ رکھیں اور جتنے بال اس کے ہاتھ کے نیچے آ جائیں گے دنیا کے کیلکولیٹر میں اس کی گنتی آ سکتی بولو تو سہی آ سکتی ہے؟ اللہ پاک نے کتنی بڑی بات فرمائی اے میرے پیغمبر جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آ جائیں گے میں اتنے سال ہی تمہیں زندگی عطا کر دوں گا اللہ اکبر فرشتے نے پیغام دیا ہے حضرت موسی علیہ السلام فرماتے ہیں پھر ٹھیک ہے؟ اتنے سال زندگی مل گئی پھر؟ اس کے بعد کیا ہے اس کا اینڈ کیا ہے تو ملک الموت کہتے ہیں آخر موت ہے آخر؟ بولو آخر؟ تو مثال بن گئی سیانے بندے باتیں کرتے کہتے ہیں موسیٰ علیہ السلام ڈرتے موت سے اور موت؟ بول تو سہی موسیٰ ڈریا موت سے اور موت؟ لو اسی بات پر ہی یہ مثال قائم ہو گئی ہے موسیٰ موت سے ڈرے اور موت آگے کھڑی ہے ہزاروں سال جی کر بھی اگر مرنا ہی مرنا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں جناب میں ابھی حاضر ہوں اگر پھر بھی مرنے کے بعد گزارہ نہیں اگر پھر بھی مرنے کے بعد چھٹکارہ نہیں میں ابھی مرنے کے لیے تیار ہوں (صحیح

البخاری) اللہ اکبر کیسا میں تمہیں جو بات سنانا چاہتا ہوں بابا چاہے بوڑھا ہو جائے کمر جھکی ہو درد تکلیفوں کے ساتھ مجبور ہو چلنے سے عاجز اور لاغر ہے وہ بھی کہے گا مولوی جی میرے لیے دعا کرو اللہ مجھے صحت عطا کر دے اس بابا سے چاہے چلا نہ جائے سنبھالنے والے چاہے تنگ ہوں یہ بابا کا بھی مرنے کو دل نہیں کرتا دنیا ایسی میٹھی ہے دنیا کی شیرینی دنیا کی رنگینی دنیا کی زیب و زینت مگر اللہ پاک کا اٹل فیصلہ کیا ہے مولا کریم نے اس حقیقت کو کیسے بیان کیا ہے رب العلمین فرماتے ہیں ﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ﴾ (آل عمران:185) اس کا معنی اور ترجمہ یہ ہے

کہیں موت کسے نوں چھوڑ دی جے
چمن چمن کے کلیاں توڑ دی جے

بوڑھے ماں باپ موجود ہیں جوان بیٹا اللہ اکبر فوت ہو گیا ہے اور چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جوان والدین دنیا سے چلے گئے ہیں

کہیں موت کسے نوں چھوڑ دی جے
چمن چمن کے کلیاں توڑ دی جے
کہ پیاریاں دلوں موڑ دی جے
پڑھو لا اللہ الا اللہ

محبت سے کہو لا اللہ الا اللہ

پڑھیے لا اللہ الا اللہ
ایتھوں کلے ہو گے جوڑے نی

بابا دنیا سے چلا گیا ہے اماں بے چاری پیچھے دھکے کھا رہی ہے اگر بیوی فوت ہو گئی خاوند دنیا میں پریشان پھر رہا ہے

ایتھوں کلے ہو گے جوڑے نی
کنیاں ہتھی پتر تورے نی

اتھو کلے ہو گئے جوڑے نی
مکھ ماہیاں دلوں موڑے نی
کیہاں ہتھی پتر وچھوڑے نی
پڑھو لا اللہ الا اللہ

ذرا پیچھے دھیان مارو تو سہی اللہ اکبر کبیرا میں تمہیں ایک فکر کی بات دینا چاہتا ہوں ایک فکری پیغام دینا چاہتا ہوں اللہ مجھے اور تمہیں مرنے کی قبر کی قیامت کی فکر نصیب فرما دے (آمین) میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ نے فرمایا لوگو جیسے لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے ایسے بندوں کے دلوں پر گناہوں کی میل کچیل چمٹ جاتی ہے بندوں کے دل بھی زنگ آلود ہو جاتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم کہتے ہیں سوہنیا لوہے تے زنگ اتارنے کے لیے بڑے بڑے نسخے استعمال کیے جاتے ہیں بڑے بڑے ریگ مار استعمال کیے جاتے ہیں بندے کا دل چمکانے کے لیے بندے کا دل روشن کرنے کیلیے کونسا دنیا کا کیمیکل استعمال کرنا چاہیے دنیا کا کون سا نسخہ استعمال کرنا چاہیے محبوب خدا حبیب کبریا علیہ السلام نے فرمایا اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم تم موت کو زیادہ سے زیادہ یاد کیا کرو اور اللہ کا قرآن زیادہ سے زیادہ اور جی بھر کر قرآن کی تلاوتیں کیا کرو موت کو یاد رکھو قرآن کی تلاوت کیا کرو اللہ تمہارے دلوں کو چمکا دیں گے یہ تمہارے دلوں کا منجن ہے یہ تمہارے دلوں کی پالش ہے موت کو زیادہ سے زیادہ یاد رکھو جامع ترمذی میں روایت موجود ہے کتاب الزہد میں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا سب سے عقل مند بندہ باشعور بندہ صاحب بصیرت بندہ اللہ اکبر کبیرا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں دنیا کا سیانا بندہ دنیا کا سیانا اور عقل مند بندہ وہ ہے جو اپنی موت کو فراموش نہیں کرتا جو اپنی قبر کو کبھی بھولتا نہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں سب سے سیانا اور سب سے دانا آدمی وہ ہے جو اپنی موت کو نہیں بھولتا اللہ اکبر کبیرا جب تمہیں مرنا یاد ہو اللہ اکبر تم بھائی سے داؤ نہیں لگائے گے جب تمہیں موت یاد ہو کبھی سود اور رشوت نہیں کھاؤ گے جب تمہیں موت یاد ہو تم بیٹیوں اور بہنوں کا حق نہیں کھاؤ گے جب تمہیں مرنے کی فکر نصیب ہو گئی اللہ کی قسم تم رب کی نافرمانیوں

سے بچو گے چھوٹی سے چھوٹی بڑی سے بڑی نیکی کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دو گے اللہ مجھے اور تمہیں نیک اعمال کی توفیق عطا فرمائے (آمین) اللہ اکبر کبیرا میں نے عرض یہ کی ہے میرے عزیز دوستو بزرگو دنیا چھوڑ جانی ہے دنیا سے مر جانا ہے جس اولاد کی خاطر آج لوگوں کے ساتھ داؤ لگاتے ہو جس اولاد کا پیٹ پالنے کے لیے لوگوں سے فریب اور ٹھگ بازیاں کرتے ہو جس اولاد کو پالنے کے لیے جن بہن بھائیوں کو راضی رکھنے کے لیے اللہ اکبر کبیرا حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا حقوق العباد کا خیال نہیں کرتا مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے تیری قدر و قیمت اتنی دیر تک ہے جتنی دیر تک تمہارے جسم میں جان ہے جتنی دیر تک اس جسم میں روح اور پھونک موجود ہے دوستو جب تمہاری ہوا نکل گئی جیب تمہاری پھونک اور سانس نکل گئی تم کسی کام کے نہیں اللہ اکبر کبیرا جب بندے پر موت واقعہ ہو جاتی ہے منظر اور سماں کیا بن گیا ہے

ایہہ ہو گیا ردی اج قیمت نہ کائی آ
بے قدری دی نگاہ کر کے اوئے ویکھ دے بھائی آ
بس مسکین اے گل آزمائی آ
موت توں بعد رشتہ ناہیں

کیوں

اڑ گیا طوطا جھیڑا بولیاں سی پاوندا
رہ گیا خالی پنجرہ اوئے ڈر پیا آوندا
ہن پیارے توں پیارا کوئی ہتھ نئیں لاوندا
ٹٹ گئے نیں رشتے دور تائیں

اللہ اکبر کبیرا میں تمہیں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں یا اللہ جتنے بندے اس مجلس میں شریک ہیں سب کو نمازی بنا دے (آمین) یا اللہ سب کو قرآن کی تلاوت کرنے کا عادی بنا دے (آمین) یا اللہ ہماری اولادوں کو ہمارے بیٹے بیٹیوں کو نیک اور نمازی بنا دے

(آمین) اللہ ہماری اولادوں کو ہمارے لیے صدقہ جاریہ بنا دے (آمین) اللّٰہ اکبر کبیرا میں تمہیں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں چوہدری نواب دین دنیا سے چلے گۓ کہاں گئے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا اگر تم نے دو ہزار یا پچیس سو کا سوٹ پہنا ہے تمہارے وارثوں نے قینچی کے ساتھ ٹکڑے کر کر کے تمہاری بوسکی اور تمہاری کرنڈی کو اتار لینا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا سونے چاندی کے لاکٹ اور انگوٹھیاں پہننے والوں تمہارے وارثوں نے تم سے پیار اور محبت کرنے والوں نے تمہاری انگوٹھیاں اور تمہاری زنجیریں تمہارے لاکٹ بھی اتار لینے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا تم نے دس ہزار کی گھڑی پہنی ہے تمہارے پچھلوں نے وہ بھی اتار لینی ہے اللّٰہ اکبر کبیرا پردے میں بیٹھ کر سننے الوں میری مائیں بہنیں توجہ فرمائیں مرنے کے بعد تمہارے کنگن اتار لیے جائیں گے تمہاری بالیاں اور کانٹے اتار لیے جائیں گے اللّٰہ اکبر کبیرا سارے لوگ مجبور ہیں اور موت نے مجبور کر دیا ہے

ہو کے مجبور آخر تختے تے پایا ای
اتار دو کپڑے اس دے آکھ سنایا ای
کسے دے دل ذرا ترس نہ آیا ای
پھاڑ لو پوشاک تھاؤں تھائیں
دے کے غسل گل وچ کفنی جا پائی آ
لے او ویرا تیری ایہو ای کمائی آ

پچاس پچاس ہزار تنخواہیں لے کر اللّٰہ اکبر کبیرا اپنے دوستوں بہن بھائیوں اپنی برادری اور اپنے بچوں کو خوش رکھنے والو

دے کے غسل گل وچ کفنی جا پائی آ

یہ بھی نصیبوں سے یہ بھی قسمت سے لکھا ہوتا ہے کہ موت برحق ہے اونچی بولو موت برحق ہے

موت برحق ہے
مگر کفن میں شک ہے

کفن نصیبوں سے ہے کفن بھی کسی نصیبوں والے کو ملتا ہے نہیں تو لوگ لا وارث کر کے اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو میں تمہیں کس کی بات سناؤں اللہ مجھے اور تمہیں ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) میں جو بات عرض کر رہا ہوں

دے کے غسل گل وچ کفنی جا پائی آ
لے او ویرا تیری ایہو ای کمائی آ
چھوڑ کے چلے تینوں بہناں سے بھائی آ
کوئی وی ساتھ کر دا نائیں

نبی پاک ﷺ نے فرمایا جب میت کو غسل دیا ہے میت کو نہلانا ہے اللہ اکبر مسئلہ تو ایسے ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں میت کو اس کے اپنے غسل دیں اپنے بیٹے غسل دیں اس کے بھائی غسل دیں اس کا والد غسل دیں فرمایا اس کے اپنے غسل دے اللہ کے محبوب ﷺ فرماتے ہیں اگر قریبی بے نماز ہیں قریبی جواری اور شرابی ہے اگر قریبی بے دین ہیں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا پھر نیک نمازی اور متقی بندے کو موقع دو میت کو غسل دینے کے لیے کس کو موقع دینا چاہیے؟ کسی نمازی بندے کو موقع دیا کرو میت کو نہلانے لگے یا قبر بنانے لگے جس نے کبھی مسجد میں آ کر دیکھا نہیں ہوتا پاک پلیدی کی اپنی ہوش نہیں نماز اور قرآن کی پرواہ نہیں وہ بڑا شور مچاتے ہیں مولوی جی ایسے کرو ایسے بناؤ ایسے نہلاؤ ایسے ہی شور شرابا نبی پاک ﷺ نے فرمایا میت کو غسل دینے کے لیے کسی نمازی بندے کو ترجیح دیا کرو کسی متقی بندے کے ہاتھ لگایا کرو اور ساتھ پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا میت کے بعض عیب ایسے ہوتے ہیں جو چھپانے چاہیے اور چھپانے پڑتے ہیں میت کی بعض کمزوریاں ایسی ہوتی ہیں میت کے بعض نقش اور عیب ایسے ہوتے ہیں غسل دینے والوں کو اس کے عیبوں کی پردہ پوشی کرنی چاہیے اس کے عیب چھپانے چاہیے اور جسے دین دنیا کا پتہ نہ ہو اس نے تو لوگوں کو جا کر بتانا ہے یار میں

نے فلاں کی میت کو نہلایا اس میں یہ کمزوری دیکھی فلاں عیب دیکھا فلاں عیب دیکھا فلاں کمزوری اور نقص دیکھا نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو میت کے عیب چھپاتا ہے میت کو غسل دیا ہے اس کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک اس بندے کے چالیس سالوں کے گناہ معاف فرما دیے ہیں اور فرمایا جو بندے کے عیبوں پر پردے ڈالتا ہے قیامت والے دن اللہ اس کے عیبوں پر پردے ڈالے گا اور جیسے تم پرے پنچائیت میں دوست احباب میں رشتے داروں میں کسی کے عیب بیان کرو گے کسی کی تذلیل اور بے عزتی کرو گے کسی کی انسلٹ کرو گے قیامت والے دن ساری دنیا کے سامنے اللہ تمہارے عیب ننگے کر دے گا اللہ تمہارے نقص سامنے کر دے گا اللہ تمہاری کمزوریاں ساری دنیا کے سامنے پیش کر دے گا نہ ذلیل کیا کرو نہ بے عزت کیا کرو نہ کسی کی انسلٹ اللّٰہ اکبر کسی کے نقص اور عیب بیان نہ کیا کرو نبی پاک ﷺ نے فرمایا من ستر کفرہ اللہ یوم القیام جو لوگوں کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے قیامت والے دن اللہ اس کے بڑے بڑے عیب چھپا دیں گے اس کے گناہوں ڈپر اللہ پردے ڈال دیں گے سبحان اللہ سبحان اللہ آگے نبی پاک ﷺ نے فرمایا اس کی قبر کا معاملہ ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اللّٰہ اکبر کبیرا جو بندہ اس میت کے جنازے کے ساتھ شامل ہوتا ہے جنازے میں شرکت کرتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں اللہ پاک اس بندے کو ایک قیراط کا اجر اور ثواب عطا فرما دیتے ہیں االلّٰہ اکبر کبیرا میرے عزیز و قیراط کیا چیز ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں احد پہاڑ جتنی اللہ پاک اسے نیکی عطا فرما دیتے ہیں کتنا بڑا احد پہاڑ کتنا بڑا احد پہاڑ ہے جنہوں نے دیکھا ہے اللہ قبول فرماتے (آمین) جنہوں نے نہیں دیکھا سنو سمجھو بارہ میٹر کلومیٹر تک پھیلا ہوا اتنا بڑا احد پہاڑ ہے جو بندہ کسی مسلمان کا جنازہ پڑھتا ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اللہ اس بندے کو احد پہاڑ جتنی نیکی عطا فرما دیتے ہیں دوسرے نمبر پر نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا بندہ بھی نماز ہے بندہ بھی متقی ہے دین دار بندہ ہے اللہ سے شرک نہیں کیا اس نے نماز جنازہ میں اگر چالیس بندے ایسے شرک ہو جائیں جنہوں نے اللہ سے شرک نہیں کیا جنہوں نے دین میں رسموں اور بدعتوں کا اضافہ نہیں کیا امام الانبیاء ﷺ فرماتے

ہیں نیک مواحد مسلمان نمازی بندے اگر چالیس کی تعداد میں کسی میت کا جنازہ پڑھ لیں چالیس بندے مل کر سفارش کر دیں اللھم اغفرلہ وارحمہ نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اس گنہگار میت کو اللہ پاک چالیس بندوں کی سفارش پر معاف فرما دیتے ہیں اللہ اس کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں اللہ اکبر جب کوئی بندہ فوت ہو جائے کوشش کیا کرو نیک لوگوں کو اطلاع کیا کرو نمازی بندوں کو لازمی بتایا کرو علماء کو بتایا کرو اللہ اکبر کبیرا تم نے تو ان کو بتانا ہوتا ہے جن کو خود نہ سبحانک اللہ کے ترجمے کا پتہ نہ جناب نماز جنازہ کی دعائیں یاد ہیں او بھائیو نیک نمازی لوگوں کو ضرور اطلاع دیا کرو اور دعوت دیا کرو یار ہمارا بندہ فوت ہو گیا ہے اس کی نماز جنازہ اتنے بجے ضرور حاضری دینا ضرور شرکت کیجئے گا یہ بندے کے لیے یہ میت کے لیے نماز جنازہ میں پڑھنے والوں کی ایک سفارش ہے جو اللہ قبول فرما کر میت کو بخش دیتے ہیں میت کو معاف فرما دیتے ہیں سن لو بات ذرا توجہ کے ساتھ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب اسے قبر میں اتارنا ہے کس انداز سے؟ کوئی مسئلے کی بات سن کر یاد بھی رکھا کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میت کو لحد میں اتارنا ہے قبر میں رکھنا ہے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں دعا پڑھا کرو بسم اللہ وبا اللہ وعلی ملت رسول اللہ اے بھائیو یہ میت کو قبر میں رکھنے کی دعا ہے کس بات کی دعا ہے؟ ہم کسی مولوی صاحب کو نیک بندے کو پاس آنے دیں گے تو دعا پڑھے گا نا اوئے تمہاری محبتیں تمہاری رشتے داری تمہارا بھائی چارہ اپنی جگہ پر ٹھیک ہے یار تمہیں دعا یاد نہیں تو کسی نیک بندے کو موقع دے دو تمہارے میرے والد بھائی کی خیر خواہی ہے اس کے ساتھ تمہاری یہی ہمدردی ہے جب میت کو قبر میں رکھنا ہے یہ دعا پڑھا کرو بسم اللہ وبا اللہ وعلی ملت رسول اللہ اس کا معنی کیا ہے اللہ ہم تیرے نام کے ساتھ اللہ تیری مدد اور تیری توفیق کے ساتھ ہم اپنے رسول کے دین کے اپنے نبی کی ملت سے اس میت کو قبر میں اتار رہے ہیں اب جناب اس میت پر مٹی ڈالنی ہے قبر کی ڈھیری بنانی ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جب قبر پر مٹی ڈالنی ہے ہاتھ بھر بھر کر جب مٹی کے ڈالتے ہو آپ علیہ السلام نے فرمایا دعا پڑھا کرو ﴿مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَ فِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ وَ مِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ

﴿تَارَةً أُخْرٰی﴾ وہاں صرف شور شرابا ہی ہوتا ہے ایسے کرو جی ایسے کرو یہ کسی نے دعا پڑھنی ہے نہ کسی کو دعا یاد ہے نہ کسی نمازی کو دین دار بندے کو تو ہاتھ ہی نہیں لگانے دینا اللہ اکبر کبیرا امام الانبیاء علیہ السلام فرماتے ہیں جب تم نے قبر میں مٹی ڈالنی ہے دعا پڑھا کرو ﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ﴾ اے مٹی کے باوے اس مٹی سے ہی پیدا ہوئے اور اس مٹی میں ہی چلے جانا ہے قیامت والے دن مٹی میں سے ہی اللہ نے اٹھالینا ہے اللّٰـہ اکبر یہ قرآن پاک کی آیت ہے اور حدیث پاک میں بھی موجود ہے ﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی﴾ اللہ اکبر کبیرا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اس انداز سے جو بندہ اپنے بھائی کی قبر پر مٹی ڈالتا ہے اللہ پاک اسے احد پہاڑ جتنی ایک اور نیکی عطا فرما دیتے ہیں اور یہاں ہی بس نہیں تفسیر قرطبی میں نبی پاک علیہ السلام کا فرمان عالیشان موجود ہے آمنہ کے در یتیم علیہ السلام نے فرمایا جو تم مٹھی بھر بھر کر مٹھی کسی کی قبر میں ڈالی ہے تھوڑی سی مٹی اٹھا کر کسی قبر پر رکھی ہے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں تمہاری اس مٹی کی مٹھی کو اللہ پاک ذخیرہ کر لیتے ہیں آخرت کے لیے محفوظ فرما لیتے ہیں قیامت کے دن جب بندوں کے نیک اعمال اور برائیاں تولی جائیں گی جب نیکیوں اور بدیوں کا ترازو لگ جائے گا جب نیکیاں اور بدیاں تولی جائیں گی اللّٰہ اکبر کبیرا تو تمہارے نامہ اعمال میں اللّٰہ اکبر کبیرا نیکیوں والے پلڑے میں تمہاری مٹی کی مٹھی بھی لا کر رکھ دی جائے گی جو ساری نیکیوں سے وزنی اور بھاری ثابت ہو جائے گی اللّٰـہ اکبر کبیرا۔ قبر پر جانا قبر میں مٹی ڈالنا اسے عام نہ سمجھا کرو بہت بڑی نیکی ہے ایک تو احد پہاڑ جتنی اللہ نیکی عطا فرما دیتے ہیں ایک تو مسلمان کا مسلمان پر آخری حق ہے اور فرض ہے یہ بھی ادا ہو جاتا ہے امام الانبیاء علیہ السلام فرماتے ہیں تمہاری مٹی کو قیامت والے دن ترازو میں رکھ کر وزن کیا جائے گا سبحان اللہ۔ نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ادھر منکر اور نکیر آ رہے ہیں اور تم اپنے بھائی کے لیے مخلص ہو کر اللّٰـہ اکبر کبیرا استقامت کی دعا کرنی ہے یا اللہ اس جانے والی میت کو استقامت کے ساتھ منکر نکیر کے سوالوں کے صحیح صحیح جواب دینے کی توفیق عطا فرمانا نیچے قبر میں منکر نکیر اس سے سوال و جواب کرنے کے لیے آ رہے ہیں تم اپنے

بھائی کے لیے مخلص ہو کر دعا کرو اللھم ثبتہ بالقول الثابت یا اللہ مرنے والے کو ثابت قدمی عطا فرمانا یا اللہ دنیا سے جانے والے کو صحیح صحیح جواب دینے کی توفیق عطا فرما میت کے لیے دعا کرو شدگان کے لیے دعا کرو فرمایا مخلص ہو کر دعا کرو اللہ اکبر کبیرا میں تمہیں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں ادھر جب غسل دے کر کفن دے کر میت کو اٹھا کر لے جا رہے ہیں منظر اور سماں کیا بنا ہوا ہے

فیر آکھن زیارت کر لو آخری وار جے

اعلان ہوتا ہے بھائی میت کو منہ دیکھ لو جس نے منہ دیکھنا ہے

فیر آکھن زیارت کر لو آخری وار جے
آون فیر ویکھن دوست تے یار جے
دیر نہ لائیو اس دی قبر تیار جے
ویکھن پیارے پیارے تائیں
چیخ دا منجاں ویکھ وقبراں نوں چلیا
ویکھن پے ساک سارے کسے نا ٹھلیا
ایہنے چھڈ کے محل رستہ قبراں دا ملیا
ہن دنیا تے واپس آوے ناہیں
کر کے دفن خلقت کراں نوں آئی جے
ویہڑے وچ خالی منجی اوئے آن ٹھکائی نے
ویکھ کے خالی منجی پئی دہائی جے
رودن پیارے تھاؤں تھائیں

ایک دو مسئلے ہیں اور اہل حدیث اور اہلسنت بیٹھ کر اسے ٹال مٹول کر توڑ مروڑ کر ایسے نظر انداز نہیں کرتے دعا کرو یا اللہ ہمیں صحیح دین پر چلنے کی توفیق عطا فرما (آمین) او بھائی جب میت کو کندھوں پر اٹھا کر قبروں میں جائیں تو کئی ساتھی پڑھتے ہیں کلمہ شہادت اس کا

ثبوت نبی پاک ﷺ کی سنت میں نہیں ہے یہ مولویوں کی اپنی اختراع ہے یہ ایسے یہ دیکھا دیکھی اور سنی سنائی بات ہے اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں نہ پیغمبر کی سنت سے یہ بات ثابت ہے نہ پیغمبر کے صحابہ کی سنت سے یہ بات ثابت ہے کہ میت کو کندھا دیتے وقت کہنا ہے کلمہ شہادت اور آگے کچھ بھی نہیں پڑھنا بس شہادت ہی کہنا ہے آگے کچھ نہیں پڑھنا نہ درود پڑھنا ہے نہ کلمہ پڑھنا ہے بس شہادت پڑھنا ہے اس کا ثبوت دین میں کوئی نہیں ہے اب ہماری مرضی ہے چاہے چھوڑ دیں چاہے اپنا لیں میرا جو اخلاقی فرض تھا جو اللہ نے ذمہ داری ڈیوٹی لگائی ہے کہ لوگوں تک حق بات پہنچانا اللہ پاک کی قسم نبی پاک کی سنت اور نبی پاک ﷺ کی زندگی سے یہ عمل ثابت نہیں کہ میت کو کندھا دیتے وقت کلمہ شہادت کہے یا اللہ ہمیں اپنے پیغمبر کی اداکیں اپنانے کی توفیق عطا فرما (آمین) او یار بندہ تو محبوب کی اداؤں پر مرجاتا ہے اور پوچھ کر دیکھیں تو مجھ سے بڑا تو نبی کا عاشق ہی کوئی نہیں اور نبی کی ایک سنت بھی اچھی نہیں لگتی حدیث ایک بھی پیغمبر کی اچھی نہیں لگتی نہ قول اپنایا ہے نہ پیغمبر کا فعل اپنایا ہے پیغمبر کی سنت پر تو عمل کیا نہیں اور ویسے غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے نبی پاک ﷺ کی سنت سے قبر پر اذان دینا بھی ثابت نہیں آج یہ عمل ہم میں ہیں یا نہیں؟ نبی پاک ﷺ کی تعلیم پر آقا کی سنت پر جو اللہ نے ہمیں دین دیا ہے اس میں یہ بات کوئی نہیں نبی پاک ﷺ نے اپنی زندگی میں صحابہ رضی اللہ عنہم کو قبروں میں نہیں دفنایا؟ کتنی میتوں کو اللہ کے لیے لحد میں اتارا ہے مگر پیغمبر سے آپ کی سنت سے پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی یہ بات ثابت نہیں کہ آپ ﷺ نے میت کو قبر میں دفنا کر اذان دی ہو یا اس بات کا حکم دیا ہے یار اگر تمہیں پیغمبر سے سچی محبت ہے تو نبی پاک ﷺ کی سنتیں اپنایا کرو نبی پاک ﷺ کی حدیثوں کو سینے سے لگایا کرو ایسے وہابی وہابی کہہ کر مسئلے کو توڑ مروڑ کر ٹال مٹول نہ کیا کرو نظر انداز نہ کیا کرو اس میں وہابی سنی کا کیا مسئلہ ہے میں تمہیں پیغمبر کی خاص بات بتانا چاہتا ہوں اللہ اکبر کبیرا میں نے عرض کیا ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایا جب تم میت کو دفنا کر واپس آجاتے ہو تو ادھر منکر اور نکیر آجاتے ہیں انہوں نے میت کو اٹھایا ہے اگر نیک نمازی اور متقی بندہ جیسا کہ مجھ سے پہلے قاری صاحب

بیان فرمارہے تھے کائنات کے لوگو میرے پیغمبر نے بات ختم کردی ہے اللہ کے محبوب فرماتے ہیں قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے نیک اور نمازی بندے کے لیے یہ قبر جنت کا باغ بن جاتی ہے منافق بے نماز اور سودخور کے لیے جو قبر ہے جہنم کا تندور بن جاتی ہے جہنم کا گڑھا بن جاتی ہے اللہ مجھے اور تمہیں سب کو نیک بنادے (آمین) اللہ پاک کا قرآن کہتا ہے ﴿ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ o ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ﴾ (عبس: 21، 22) اے کائنات کے لوگو مر گئے مرنے کے بعد قبر میں جانا ہے قبروں میں سے جب اللہ کا جی چاہے گا اللہ تمہیں آواز مار کر اٹھالیں گے اللّٰہ اکبر کبیرا مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے کبھی قبرستان کے کنارے پر کھڑے ہو کر غور تو کیا کرو یہ بیٹے کی قبر ہے باپ کی قبر ہے دادا کی قبر ہے پڑدادا کی قبر ہے ماں کی قبر ہے بہن بھائیوں کی قبریں ہیں کوئی دادھیال سے کوئی ننھیال سے کوئی چچا سے کوئی ماموں سے یہ تمہارے سارے اپنے ہی عزیز و اقارب ہیں شہر خاموشاں کی آبادی کس کے ساتھ ہے کبھی غور تو کیا کرو خاندانوں کے خاندان پشتوں کی پشتیں نسلوں کی نسلیں دنیا سے چلی گئی سوہنیا تم نے کبھی سبق حاصل نہیں کیا کبھی عبرت نصیحت حاصل نہیں کی اس موقع پر مجھے یاد آئے خطیبِ پاکستان شیخ القرآن میرے مسلک کی پہچان مولانا محمد حسین شیخوپوری رحمۃ اللہ علیہ اللہ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنائے (آمین) بڑی خوبصورت منظر کشی کرتے ہیں فرماتے ہیں بندے کبھی قبرستان کے کنارے پر کھڑے ہو کر غور تو کیا کرو

آ قبر ای تیرے والد دی
آ ڈھیری تیری ماں دی اے
جیہڑی لاڈ لڈاندی ٹر گئی ا
جڑ سک گئی ٹھنڈی چھا دی اے
آ پتر تیرا دبیا ای
نت جس دی یار ستاندی اے

سب تیرے ای پیناں پائی نے
آبادی قبرستان دی اے
سب تیرے ای پیناں پائی نے
آبادی قبرستان دی اے

اللہ اکبر کبیرا

چل ویکھ قبر دی وادی نوں
آبادیاں دی بربادی نوں
چھڈ دنیا دے غم شادی نوں
اے سارا ای ہیرا پھیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
ساڈا اگے سفر لمیرا اے
قبراں دے ڈھیر اچیرے نے
وس تھلے وس دے کیڑے نے
کئی تیرے نے کئی میرے نے
ایہہ اجڑیاں دا ڈیرہ اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے
ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے
ساڈا اگے سفر لمیرا اے
نہیں رہنا یار پیاریاں نے

ڈھہ جانا محل مناریاں نے

چھپ جانا ای چناں تاریاں نے

یہ دنیا کے حالات یہ زمانے کا تغیر و تبدیل یہ ہواؤں کا ہیر پھیر یہ سورج کا چڑھنا اور سورج کا غروب ہونا چاند کا طلوع ہونا اور چاند کا غروب ہونا ستاروں کا جگمگانا اور ستاروں کا غروب ہونا تمہیں موت کا پیغام دے رہا ہے ایک وقت آنا ہے جیسے چڑھا سورج غروب ہو گیا ہے جیسے نکلا چاند غروب ہو گیا ہے جیسے ستاروں کی روشنی غائب ہو گئی ہے جیسے ہواؤں کے رخ مڑ جاتے ہیں یہ زمانے کا تغیر و تبدیل جو ہے یہ حالات جو تمہارے سامنے بدل رہے ہیں یہ تمہیں موت کا پیغام دے رہے ہیں یہ تمہیں موت کی دستک دے رہے ہیں یہ تمہیں موت کی گھنٹی دے رہے ہیں اللہ اکبر کبیرا میں نے عرض کیا ہے

نئیں رہنا یار پیاریاں نے

ڈھہ جانا محل مناریاں نے

چھپ جانا ای چناں تاریاں نے

اک پل دا بس بسیرا اے

میرے ویر مسافر سوچ ذرا

اس جگ دا اکو ای پھیر اا ے

ایتھوں نظر بچا کے ٹر چلیے

ساڈا اگے سفر لمیرا اے

اوئے نہ کر مان جوانی دا

اے بلبلہ سجناں پانی دا

نئی ڈوا گڈی آسمانی دا

مڑ ہندا حال مندیرا اے

میرے ویر مسافر سوچ ذرا

اس جگ دا اکو ای پھیرا اے
نہ کر ضائع زندگانی نوں
نیکی تے ورت جوانی نوں

یہ جوانی اور تندرستی اللہ پاک نے تمہیں عیاشیاں بدمعاشیاں کرنے کے لیےنہیں دی یہ جوانی اور تندرستی اللہ پاک نے تمہیں جوا بازی کبوتر بازی تاش بازی کرنے کیلیے نہیں دی یہ جوانی اور تندرستی ڈاکے مارنے کے لیے چوریاں کرنے کے لیےنہیں دی یہ جوانی اور تندرستی یہ صحت اور جوانی اللہ نے تمہیں لوگوں کی عزتیں تکنے کے لیے بدکاری کے اڈوں پر جانے کے لیےنہیں دی یہ جوانی اور تندرستی اللہ پاک نے شرابیں پینے کے لیےنہیں دی قدر کیا کرو اپنی تندرستی کی قدر کیا کرو اپنی جوانی کی قدر کیا کرو

نہ کر ضائع زندگانی نوں
نیکی تے ورت جوانی نوں
سب توڑ دے جال شیطانی توں
رب راکھا تیرا میرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے

بات بڑی سننے والی ہے

جدوں آخری آوے ساہ اللہ
پڑاں لا اللہ الا اللہ

ڈرتے کیوں ہو کلمہ پڑھنے سے بھی ڈرتے ہو اونچی کہو

پڑھاں لا اللہ الا اللہ
جدوں آخری آوے ساہ اللہ
پڑھاں لا اللہ الا اللہ

میری لگی توڑ نبھاہ اللہ
مینوں فقط سہارا تیرا اے
میرے ویر مسافر سوچ ذرا
اس جگ دا اکو ای پھیرا اے

مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے مرنے میں کوئی شک نہیں مگر کفن مین شک ہے میرے عزیز دوستو بزرگو میں تمہیں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں جب مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے عاجزی سے دعا کیا کرو رو رو کر دعا کیا کرو اللہ جب مرنا ہی مرنا ہے موت آ جائے سجدے کی حالت میں موت آ جائے اللہ جب مرنا ہی مرنا ہے قرآن پڑھتے پڑھتے موت آ جائے درود پڑھتے پڑھتے موت آ جائے سبحان اللہ کی تسبیح پڑھتے پڑھتے موت آ جائے لا الـلـه الا الله کا ورد کرتے موت آ جائے مر جانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے کوئی چوری کرتا مر گیا کوئی گناہ کرتا مر گیا کوئی شراب پیتا مر گیا کوئی ایکسیڈنٹ میں اچانک موت کے حادثے کا شکار ہو گیا مر جانا ہے دعا کیا کرو اللہ نیک موت نصیب کرے الـلّٰــه اکبـر کبیرا نبیوں کی زندگی ہمارے لیے نمونہ ہے حضرت یوسف علیہ السلام تخت مصر پر بیٹھے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا اور مصر کے وزیر خزانہ ہیں اللہ کے نبی کی بات سنا رہا ہوں تخت مصر پر بیٹھے ہیں بادشاہ یکا تاج اللہ پاک نے ہنا دیا ہے اور تخت پر بیٹھے بیٹھے کیا کہتے ہیں ﴿رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ (سورہ یوسف: 101) حضرت یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں عرش والے رب سب چیزیں مجھے بغیر مانگنے کے عطا فرمائی ہیں اور دو چیزوں کا سوال میں تیرا نبی تم سے کرتا ہوں اللہ کے نبی یوسف علیہ السلام فرماتے ہیں یا اللہ تم نے دو چیزیں بغیر مانگنے کے دے دی ہیں اللہ مصر کی بادشاہی بغیر مانگنے کے دے دی ہے اللہ خوابوں کی تعبیر کا علم، علم نبوت مجھے بغیر مانگنے کے دیا ہے اپنا نبی اور رسول بغیر کہنے کے بنا دیا ہے اور دو چیزیں میں تیرا نبی تم سے مانگتا ہوں ﴿تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾ (سورہ یوسف: 101)

اللہ قیامت والے دن نیکیوں کا ساتھ دینا نیکیوں کا ساتھ نصیب کرنا کون کہہ رہا ہے؟ بولو تو سہی کون کہہ رہا ہے؟ نبی کہہ رہا ہے نبی کے مقابلے میں ہماری کیا حیثیت ہے نبی علیہ السلام کے مقابلے میں ہماری کیا اہمیت ہے نبی علیہ السلام کے مقابلے میں ہم تو بڑے ہی گنہگار ہیں بڑے بڑے پاپی اور سیاہ کار ہیں یار تمہیں تو زیادہ سے زیادہ دعا کرنی چاہیے اللھم الرزقنی شھادة فی سبیلك واجعل موتی فی بلد حبیبك اللہ موت آئے تو شہادی کی موت آئے تو تیرے نبی کے شہر مدینے میں آئے اللہ موت آئے تو تیرے نبی کے شہر مدینے میں آ جائے سبحان اللہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے دعا کی اللہ نے قبول فرما لی ہے موت بھی شہادت کی اور آئی بھی شہر مدینے میں امام الانبیاء نے فرمایا اللّٰہ اکبر کبیرا من استطع ان یموت مدینه جو بندہ مدینہ میں فوت ہو گیا مرنا سب نے ہے اللّٰہ اکبر کبیرا کوئی چکلے میں جا کر مر گیا کوئی چوری کرنے گیا مر گیا کوئی زنا کرتا مر گیا کوئی شراب پیتا مر گیا کوئی سود کھاتا مر گیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو مدینہ میں فوت ہو گیا سبحان اللہ پر مومن اور مسلمان ہو جو مدینہ میں فوت ہو گیا آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں فانی اشفاع یموت بھا جو مدینہ میں فوت ہو گیا قیام توالے دن میں اس کی خود سفارش کروں گا مسلم شریف کے الفاظ ہیں کنت شھیدا او شفیع شھاده جو مدینہ میں فوت ہو گا اس کے ایمان کی گواہی بھی دوں گا اور اس کی سفارش بھی کروں گا یا اللہ نیک موت دینا (آمین) اور جب نیک موت آتی ہے ملک الموت آ کر کہتا ہے ﴿یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ٥ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ٥ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ٥ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ﴾ (الفجر: 27 تا 30) سبحان اللہ سبحان اللہ نیک موت مانگا کرو نیک موت کا سوال کیا کرو امام الانبیاء علیہ السلام اللّٰہ اکبر کبیرا کتنے پیارے انداز سے کتنے سوہنے انداز سے دنیا سے گئے ہیں میں صدقے اور قربان جاؤں خلیفہ بلافصل امیر المومنین خلیفۃ المسلمین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دنیا سے جا رہے ہیں موت کتنی پیاری ہے وفات کتنی پیاری ہے ساری زندگی کسی کا حق نہیں مارا کسی کیساتھ داؤ نہیں لگایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سکرات موت طاری ہے موت و حیات کی کشمکش میں ہیں امی

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ایسے قریب ہی بیٹھی ہیں اپنے باپ کی حالت دیکھ کر آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں زار و قطار روئے جا رہی ہیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیٹی عائشہ کیوں رو رہی ہو کیوں پریشان ہو رہی ہو ماں جی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں صدیق باپ کی صدیقہ بیٹی امام کائنات کی رفیقہ حیات سیدہ عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ابو جی ایسے لگتا ہے آپ کی زندگی وفا نہیں کرے گی ایسے لگتا ہے آپ رضی اللہ عنہ دنیا سے جانے لگے ہو ایسے لگتا ہے آپ کی زندگی کے آخری وقت آ گئے ہیں اور کیوں رو رہی ہو ماں جی فرماتی ہیں ابو جی رو اس لیے رہی ہوں امیر المومنین دنیا سے جا رہا ہے خلیفۃ المسلمین دنیا سے جا رہا ہے ساری کائنات کا بادشاہ دنیا سے جا رہا ہے اللہ اکبر کبیرا۔ سارے مسلمانوں کا خلیفہ دنیا سے جا رہا ہے وقت کا وزیر اعظم ہے وقت کا صدر مملکت ہے اللہ اکبر کبیرا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دنیا سے جا رہے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ابو جی اس لیے رو رہی ہوں آپ کے کفن کے لیے گھر میں نیا کپڑا ابھی کوئی نہیں اور نئے کفن کے لیے پیسے بھی نہیں کون فوت ہو رہا ہے؟ بولو تو سہی بولو کون فوت ہو رہا ہے؟ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دنیا سے جا رہے ہیں رب کی مخلوق میں کون ہے اور لوح انسان میں صدیق اکبر کے پائے کا کوئی انسان بھی ابوبکر کا ثانی نہیں اللہ اکبر کبیــرا۔ خلیفۃ المسلمین دنیا سے جا رہے ہیں اور گھر میں نئے کفن کے لیے کپڑا ابھی نہیں اور نئے کفن کے لیے پیسے بھی؟ بولو تو سہی نئے کفن کے لیے پیسے؟ یہاں کوئی مجھے ماہ کے لیے ناظم بن جائے وہ دس سالوں کی روئی اکٹھی کر لیتا ہے سوا سو سال حکومت کی ہ کس نے؟ نبی پاک کیسـر نے عائشہ کے باپ نے خلیفہ بھی افضل خلیفہ متصل سیدنا امام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ دنیا سے جا رہے ہیں گھر کی کیا کیفیت ہے نہ نئے کپڑے موجود ہیں نہ نئے کپڑے کے لیے پیسے تو حضرت صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیٹی یہ بھی کوئی رونے والی بات ہے جب میں دنیا سے فوت ہو جاؤں گا یہ دو چادریں میرے جسم کے اوپر ہیں ایک میری فلاں چادر ان کو دھو کر صاف کر لینا ان کپڑوں میں ہی مجھے کفن دے دینا بیٹی عائشہ رضی اللہ عنہا اگر میری وفات کے بعد نیا کپڑا میسر آ بھی جائے مجھے کفن نہ دینا جو زندہ مسکین ہیں میت سے زیادہ نئے کپڑے کے مستحق ہیں

نیا کپڑا مل بھی جائے تو کسی غریب کو صدقہ دے دینا اللّٰـہ اکبر کبیرا میں نے عرض کی ہے
اللہ سے دعا کیا کرو یا اللہ مرنا تو ضرور ہے پر دنیا سے پاک صاف ہو کر جائیں کسی کا قرض سر
پر نہ ہو کسی سے دھوکہ نہ کیا ہو کسی سے ناراضگی نہ ہو نبی پاک ﷺ نے کبھی کسی مقروض بندے
کا جنازہ نہیں پڑھایا دیکھو رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی بن سلول جو اسلام کا بہت بڑا غدار تھا
اسلام کے ساتھ بڑے دھوکے کیے پیغمبر کی گستاخ توہین کرنے والا تھا میرے پیغمبر اس کا اکہتر
بہتر مرتبہ بھی جنازہ پڑھنے کے لیے تیار ہو گئے مگر نبی پاک ﷺ نے مقروض بندے کا جنازہ
کبھی نہ پڑھایا نہ پڑھا ہے جس بندے نے قرض دینا ہو نبی پاک ﷺ نے اس کا جنازہ
پڑھایا؟ یا اللہ ہمیں ان مسئلوں کی سمجھ عطا کر دے (آمین) اللہ موت دے تو نیک موت دے
(آمین) صالح موت اچھی موت خلیفہ دوم امیر المومنین امام عمر رضی اللہ عنہ دنیا سے گئے ہیں قرآن
پڑھتے ہوئے سبحان اللہ جب ظالم نے دشمن نے وار کیا کیا کر رہے تھے مسجد نبوی میں فجر کی
جماعت کروا رہے ہیں اللہ کے نبی کی نماز پڑھا رہے ہیں مصلہ رسول پر کھڑے ہیں
مدینہ طیبہ ہے مسجد نبوی ہے محراب میں مصلیٰ رسول پر امامت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں
قرآن کی تلاوت زبان پر جاری ہے اس انداز سے جب حضرت امام عمر رضی اللہ عنہ کے دشمن نے وار
کیا ہے اچھی موت ہے یا نہیں؟ بولو تو سہی یار اچھی موت ہے یا نہیں اور اگر کوئی نشہ کرتا مر
جائے پاؤڈر پیتے مر جائے شراب پیتا مر جائے اور گانے سنتا ہی م جائے تفسیر قرطبی میں
حدیث موجود ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے امام کائنات ﷺ نے فرمایا جو بندہ گانے
سنتا سنتا مر جائے آدمی نے فرمایا اے میرے صحابہ ایسے گنہگار کا تم نے جنازہ ہی نہیں پڑھنا نہ
تمہاری سبزی فروخت ہوتی ہے گدھے کے کان سے بھی سپیکر باندھا ہے نہ تمہارا تیل بکتا ہے
نہ تمہارے برتن بکتے ہیں نہ تمہار کپڑا بکتا ہے موسیقی کے بغیر ناچ گانے کے بغیر گانے بجانے
کی آواز کے بغیر نہ تمہاری دوکان چلتی ہے نہ تمہاری بیٹھک بجتی ہے نہ تمہاری چائے بکتی ہے
میرے امام نے فرمایا کائنات کے لوگو جو بندہ گانے سنتا سنتا بغیر موسیقی کے بغیر گانے کے تم
ڈرائیوری نہیں کر سکتے اسی حال میں گانے چل رہے ہیں حادثہ ہو جائے ایکسیڈنٹ ہو جائے

امام الانبیاء ﷺ نے فرمایا ایسے مردود کا تم نے جنازہ بھی نہیں پڑھنا ہم تو نبی پاک ﷺ کے مسئلے کو آقا کی شریعت کو نبی کے دین کو پیغمبر کی تعلیم کو مذاق کرتے ہیں لوگ مذاق نہیں کرتے ڈرائیور سے کہو جی ٹیپ بند کر دوہ کہتا ہے مولوی جی نیچے اتر جاؤ یہ مذاق نہیں تو اور کیا ہے ایک بندہ برائی سے روکتا ہے بیس بندے سپورٹر ہیں بے حیائی کا مقابلہ کرتے ہیں یا اللہ ہیں دین کی سمجھ عطا کر دے (آمین) یہ اچھی موت نہیں گندی موت ہے موبائل کی ہینڈ فری کانوں میں لگی ہیں تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا اگر اسی حالت میں مر جائے تو اس کا جنازہ یہ نہیں پڑھنا گانے سننا اتنا بڑا گناہ ہے میرے اور تمہارے مرشد جناب محمد ﷺ کے دہرے داماد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دنیا سے گئے موت کتنی اچھی آئی سبحان اللہ سبحان اللہ روزہ بھی رکھا ہے قرآن کھول کر بھی سامنے رکھا ہے اللہ کے قرآن کی تلاوتیں کر رہے ہیں پھر آپ رضی اللہ عنہ کے خون کی چھینٹیں قطرے قرآن کے صفحوں پر پڑ گئے کائنات کے لوگو حضرت عثمان کی زبان پر جاری ہے ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (بقرہ: 137) قرآن پڑھ رہے ہیں اسی حالت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت ہو جاتی ہے موت کتنی اچھی آئی مدینہ شہر ہے سبحان اللہ قرآن پڑھتے سجدہ کرتے روزے کی حالت میں اللہ نے موت دی ہے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کون علی؟ شیر خدا علی، شیر ببر علی حیدر کرار علی اسد اللہ علی رضی اللہ عنہ ذوالفقار علی سبحان اللہ سبحان اللہ جس کے دل میں علی رضی اللہ عنہ کا پیار اور محبت نہیں وہ بندہ ہی بے ایمان اور مرتد ہے جس کے دل میں علی رضی اللہ عنہ کی محبت ہے علی کا احترام نہیں وہ بندہ ہی مسلمان نہیں بات سن لو ذرا توجہ سے اللہ کی قسم علی رضی اللہ عنہ کے بغیر میرا مسلک نامکمل ہے علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے بغیر میرا دین نامکمل ہے علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے بغیر میری نماز نامکمل ہے علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے بغیر میرا درود نامکمل ہے علی رضی اللہ عنہ کی محبت کے بغیر بات سن لو ذرا توجہ سے میرا مسلک ہی ناقص ہے میں بات کھری کھری سیدھی سیدھی اور صاف صاف کر رہا ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اللہ پاک نے شہادت دی ہے موت کتنی اچھی آئی ہے صبح کی نماز پڑھنے کے لیے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ گھر سے نکلے ہیں اللہ اکبر ابھی مسجد کے دروازے کے قریب ہی پہنچے ہیں اللہ اکبر دشمن نے خنجر کا وار کر دیا

ہے حضرت علی کو کتنی اچھی موت آئی ہے علی رضی اللہ عنہ گھر سے باہر نکل کر کدھر جا رہے ہیں؟ اونچی بولو علی کے ملنگوں کہا جا رہے تھے؟ نماز پڑھنے کے لیے؟ ہم نے تو اتنا ہی یاد کیا ہے

علی ہم تیرے ہیں
جہنم میں جانے کے لیے اور بہتیرے ہیں

صرف ایک ہی بات یاد کی ہے ہم علی رضی اللہ عنہ کے ملنگ ہیں اور نہ پڑھی نہ قضا کی؟ پاکی پلیدی کی کوئی ہوش نہیں ہمیں تو علی کا نام لیتے ہوئے بھی شرم آنی چاہیے علی رضی اللہ عنہ کا نام پاک ہے علی کا نام مبارک ہے، علی کا نام مقدس ہے علی کا نام لینا تو زبان بھی پاک ہو عقیدہ بھی پاک ہو علی کے نام کا نعرہ لگاتے ہو علی کا تو نام ہی بڑا مبارک ہے علی رضی اللہ عنہ کا تو نام ہی بڑا پیارا اور مقدس ہے اور تم اپنی ناپاک نازیباں زبان سے میرے محبوب علی رضی اللہ عنہ کا نام کیسے لیتے ہو بندے کو ویسے ہی حیا کرنی چاہیے تم ادھر شراب کا گھونٹ لگا رہے ہو ادھر علی علی بھنگ ولی کر رہے ہو ادھر علی علی ادھر پاؤڈر پی رہے ہو نشہ کر رہے ہو اور نام علی سوہنے کا لیے جا رہے ہو تم سے بڑا گستاخ اور کون ہے تم سے بڑا علی کا بے ادب کون ہے؟ منہ میں سگریٹ لگائی ساتھ علی ؟ یا اللہ ہمارے دل میں علی کی محبت پیدا کر دے (آمین) تمہیں کیا لگے علی نبی کے نبی علی کے علی نبی کے بولو نبی؟ علی کو نبی سے پیار ہے نبی کو علی سے پیار ہے موت کتنی اچھی آئی شہادت کی موت ہے نماز پڑھنے کے لیے جا رہے ہیں اللّٰــہ اکبـر کبیـرا۔ میں صدقے اور قربان جاؤں میرے پیارے حسین رضی اللہ عنہ دنیا سے گئے ہیں موت کتنی پیاری آئی ہے شہادت کی موت ہے سجدے کی حالت میں حسن حسین رضی اللہ عنہ کرنے والو کبھی حسین کا کردار بھی دیکھو حسین رضی اللہ عنہ کی سیرت بھی اپناؤ حسین رضی اللہ عنہ کی سنت بھی کبھی زندہ کرو نماز کی کوئی ہوش نہیں قرآن کی کوئی ہوش نہیں پاکی پلیدی کا کوئی پتہ نہیں حسن حسین رضی اللہ عنہ کی رٹ لگائی ہے حسین رضی اللہ عنہ نے جان دے دی ہے نماز نہیں چھوڑی سجدہ نہیں چھوڑا موت آئی یہ شہادت کی موت اور نماز کی حالت میں یا اللہ حسین کا سچا پیار نصیب کر دے (آمین)

حسین ابن علی سوہنا علی دا جو لعل اے
رب اونوں شان دتا بڑا ای کمال اے
آپ جناب ا ونوں موڈیاں تے چاوندے
منہ متھا چم دے تے سینے نال لاوندے
سوہنے ول ویکھ کے سوہنے فرماوندے
سوہنے ول ویکھ کے آقا فرماوندے

میں صدقے اور قربان جاؤں حسین کی دنیا میں کہاں مثال ملتی ہے اللّٰہ اکبر کبیرا میں عرض کرنا چاہتا ہوں حضرت حسین دنیا سے چلے گئے ہیں موت قبول کر لی ہے شہادت پالی ہے نماز نہیں چھوڑی سجدہ نہیں چھوڑا حسین سے پیار کرنے والوں کو موت سے پیار کرنا چاہیے شہادت سے پیار ہونا چاہیے اور نماز سے سجدے سے پیار ہونا چاہیے اللہ مجھے اور تمہیں اہل بیت کا سچا پیار نصیب فرمادے (آمین) میں نے عرض کیا ہے مرنا برحق ہے کفن میں شک ہے مرجانا ہے دنیا چھوڑ جانی ہے دوستو دعا کیا کرو اللہ نیک موت دے توفنا مسلما والحقنا بالصالحین اللھم من احییتنا منا فاحییه علی الاسلام ومن توفیتنا منا وتوفه من الایمان مرجانا ہے مرکر قبر میں جانا ہے قبروں میں سے جب اللہ کا جی چاہے گا اٹھالے گا میدان حشر برپا ہونا ہے قیامت آنی ہے حساب و کتاب ہونا ہے اللہ نے چار سوال کرنے ہیں اللہ نے ہر بندے سے پوچھنا ہے من عمرہ اے میرے بندے جو تمہیں عمر دی تھی بتاؤ عمر کیسے گزار کر آئے ہو فرمایا عن شبابہ اے میرے بندے تمہیں جوانی دی تھی تندرستی دی تھی اپنی جوانی کی راتیں کیسے گزاری ہیں اپنی جوانی کے دن کیسے گزارے ہیں ساری ساری رات بیریڈ کھیل کر ساری ساری رات کنجری اور کنجروں کے مجرے دیکھ کر ساری ساری رات سی ڈی اور فلمیں دیکھ کر دنیا کا گند دیکھ کر بے حیائی کے پروگرام دیکھ کر اپنی جوانی برباد کر کے آئے ہو کبھی نماز بھی پڑھی ہے؟ کبھی مسجد بھی گئے ہو کبھی قرآن بھی کھولا تھا عن شبابہ اے میرے بندے اپنی جوانی والی عمر کیسے گزار کر آئے ہو تیسرا

سوال اللہ نے کرنا ہ ہر بندے سے کرنا ہے مجھ سے بھی کرنا ہے تم سے بھی کرنا ہے اللہ نے پوچھنا ہی پوچھنا ہے عن مالہ اے میرے بندے یہ جو مال جمع کیا تھا یہ مال کمانے کا ذریعہ اپنایا تھا سود کا پیسہ اکٹھا کرتے رہے ہو رشوت کا پیسہ اکٹھا کرتے رہے ہو لوگوں کے پلاٹوں پر قبضہ کرتے رہے ہو لوگو کے حق مارتے رہے ہو بہنوں بیٹیوں کے حق مارتے رہے ہو مال کیسے جمع کیا تھا کہاں کہاں خرچ کیا تھا اللہ نے ہر بندے سے ہی پوچھنا ہے عن علمہ اے میرے بندے جتنا تمہیں علم تھا اپنے علم کے مطابق عمل کیا کر کے آئے ہو جتنا تمہیں علم تھا اپنے علم کے مطابق عمل؟ اس بات کا تمہیں علم نہیں کہ نماز فرض ہے علم نہیں؟ بولتے نہیں یار علم نہیں ہے ہر بندے کو علم ہے کہ نماز فرض ہے مگر پڑھتے؟ اس بات کا علم ہے کہ سود حرام ہے مگر جتنا بڑا زمیندار ہے اتنا ہی بڑا سود خور ہے اتنا ہی بڑا حرام خور ہے کوئی مجبوری نہیں جتنا بڑی پراپڑٹی ڈیلر ہے اتنا زیادہ حرام کھائے گا سود کھائے گا اللہ میری توبہ میرے عزیز دوستو بزرگو ہر بندے کو علم ہے زکوۃ فرض ہے لیکن ہم زکوۃ نہیں دیتے ہر بندے کو علم ہے ملاوٹ حرام ہے مگر مسلمان ملاوٹ آگے کہتے تھے لو جی ایک نمبر نہیں تو دو نمبر ہی چیز دے دو اب تو ایک نمبر سے لے کر پتہ ن ہیں دس نمبر تک مل جاتی ہے ایسی بات ہے یا نہیں؟ یا اللہ ہمیں اپنے دین کی سمجھ عطا کر دے (آمین) مر جانا ہے میرے بھائیو میں تمہیں آخری بات کہہ کر بات ختم کرنا چاہتا ہوں یا اللہ ہم سب کو نمازی بنا دو (آمین) تیرے مسلمان معاشرے میں اس مسلمان معاشرے میں زانی سے نفرت ہے زانی سے؟ کرتے ہو یا نہیں؟ اور شرابی سے بولو تو سہی یار شرابی سے؟ قاتل سے؟ اشتہاری سے؟ اشتہاری بدمعاش سے نفرت ہے یا نہیں؟ اور بے نماز سے؟ بے نماز کو چھیاں بے نماز کی دعوتیں بے نماز کی پارٹیاں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں

انداز بیان میرا شوق نہیں

شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

آؤ سارے پروگرام میں سے ایک ہی بات نوٹ کر لو ایک ہی بات ہے باندھ لو اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں میرے عزیز میرے بھائیو دوستو قیامت والے دن اللہ کی عدالت میں

بے نماز بندہ زانی سے بھی بڑا مجرم ہے بے نماز بندہ اللہ کی عدالت میں شرابی سے بھی بڑا مجرم ہے بے نماز بندہ اللہ کی عدالت میں قاتل اشتہاری بدمعاش سے بھی بڑا مجرم ہے اب مجھے ہم نے اپنی بیٹی کا رشتہ کرنا ہے اپنی ہمشیرہ کا رشتہ کرنا ہے ہمیں پتہ چل جائے لڑکا نشہ کرتا ہے رشتہ دو گے؟ بولتے کیوں نہیں؟ کم از کم میری ہاں سے ہاں تو ملاؤ تمہیں پتہ چل جائے لڑکا شرابی ہے رشتہ دو گے چاہے چچا کا بیٹا ہے چاہے ماموں کا بیٹا ہے چاہے پھوپھو کا بیٹا ہے چاہے خالہ کا بیٹا ہے پتہ چل جائے کہ لڑکا پوڈر نشئی شرابی ہے ہم رشتہ دیں گے؟ اگر پتہ چل جائے اس کا کردار گندہ ہے بد کردار ہے زانی بدمعاش ہے ہم زانی کو اپنی بیٹی کا رشتہ دینے کے لیے تیار؟ اور قاتل کو جس کے اوپر پانچ دس تین سو دو کے مقدمے لگے ہوں اشتہاری قرار دیا ہو ہم اشتہاری قاتل کو رشتہ دینے کے لیے تیار؟ میں نے تمہیں محبت سے کہا ہے کہ ان سب سے بڑا مجرم اللہ کی عدالت میں بے نماز ہے کیوں بہنوں کے ساتھ ظلم کرتے ہو کیوں بیٹیوں کے ساتھ ظلم کرتے ہو بے نماز کو رشتہ دینا بیٹی کے ساتھ ظلم ہے بے نماز کو رشتہ دینا بہن سے ظلم ہے بے نماز کو ہاتھوں کی بنی روٹی کیوں کھاتے ہو؟ کبھی دھمکی لگاؤ تو سہی کبھی وارننگ دو تو سہی تمہیں اپنی بیوی کا کریکٹر لوز نظر آئے اس میں کوئی ذرا برائی نظر آئے تم فورا طلاق دے دو گے تمہیں اپنی بیوی کے بارے میں کوئی غلط رپورٹ دے دے فوراً ایکشن لو گے اور سب کچھ دیکھ رہے ہو سب علم ہے سب پتہ ہے میری بیوی بے نماز ہے اس نے تو کبھی پڑھی ہی نہیں کبھی قرآن کھولا ہی نہیں اسے کبھی وارننگ دو تو سہی اس کے ہاتھوں کی پکی کیوں کھاتے ہو یا اللہ ہمیں ان باتوں کی سمجھ عطا کر دو (آمین) اللہ مجھے اور تمہیں جو کچھ بیان کیا ہے عمل کی توفیق بخشے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اصلاح معاشرہ

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ لَا يُزَكِّيْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ﴾(آل عمران:77)

ہر قسم کی حمد وثنا اللہ جلّ اللہ کی ذات حاصل کے لیے بے شمار اور لا تعداد ان گنت بے حد وحساب درود وسلام امام الانبیاء تاجدار انبیاء ختم الانبیاء سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

اصلاح معاشرہ میرا موضوع اشتہار میں لکھا ہے معاشرے میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کی اصلاح کی ضرورت ہے موٹی سی بات ہے بندہ کس کس بات کی اصلاح کرے قرآن پاک میں تیسرے سپارے میں سورہ آل عمران کی ایک آیت تمہارے سامنے تلاوت کی ہے جس میں اللہ پاک نے فرمایا کچھ ایسے بدنصیب لوگ ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں دنیا ان کے لیے جنت ہے دنیا میں عیش پرستی چار دن موج میلے کی زندگی گزار ذلیل ان کی لگا میں ڈھیلی کی ہیں تم دیکھتے نہیں اللہ کے باغیوں کے پاس کتنی دولت ہے جس نے کبھی نماز نہیں پڑھی اس کی دوکان بھی زیادہ چلتی ہے یہ چار دن کی باغ و بہار والی زندگی فرمایا آخرت میں ان کا کوئی حصہ نہیں بلکہ چار سزاؤں کے وہ مستحق ہیں قیامت والے دن اللہ نے ان سے بات بھی نہیں کرنی اللہ نے ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھنا بھی نہیں اور ان کو اللہ نے گناہوں سے پاک بھی نہیں کرنا اور ان کے لیے جہنم کا دردناک عذاب تیار کیا جائے گا میں نبی پاک ﷺ کی احادیث کی روشنی میں اور قرآن پاک کی اس آیت مبارکہ کی روشنی میں چند ان بندوں کا تذکرہ کرنا ہے جو اللہ کی نظر رحمت سے قیامت والے دن محروم رہ جائیں گے جن کی

طرف رب نے قیامت والے دن رحمت کی نظر سے دیکھنا ہی نہیں میں نے حدیثیں پڑھ پڑھ کر نشاندہی کرنی ہے میں اورتم اپنے اپنے گریبان میں دیکھنا ہے غور کرنا ہے کہیں ہمارے اندر یہ کمزوریاں کہیں ہمارے اندر یہ کمیاں تو نہیں کہیں ہم ان احادیث کی زد میں تو نہیں آ رہے اگر ہمارے اندر یہ کمزوریاں ہیں اللہ سے روکر دعا کریں کہ یا اللہ ہماری یہ کمزوریاں دور فرمادے (آمین) ایک دعا تمہیں دوں یا اللہ مجلس میں اگر کوئی بیمار آیا ہے تو اپنی رحمت سے تندرستی عطا فرمادے (آمین) یا اللہ اگر کوئی مقروض بیٹھا ہے قرض ادا کرنے کی ہمت عطا فرما دے (آمین) یا اللہ جو کوئی بے اولاد آیا ہے اپنی رحمت سے نرینہ اولاد عطا فرما دے (آمین) یا اللہ جتنے بندے تیرے گھر میں آئے ہیں سب کو حج اور عمرے نصیب فرما (آمین) بڑی محبت سے اور بڑی توجہ سے میری گفتگو کو سماعت فرمانا نبی کریم ﷺ کے بڑے ہی پیارے صحابی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صاحبزانے حدیث پاک کے راوی ہیں حدیث پاک سنیئے فرمایاعن عبد الله ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله ﷺ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ نے فرمایا ثلاثه لا ینظر الله عزوجل الله علیهم یوم القیام نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں کائنات کے لوگو تین قسم کے بندے صرف تین بندے نہیں بلکے تین قسم کے بندے تینوں قسموں کے لوگ فرمایا ثلاثة لا ینظر الله عزوجلی الله علیهم یوم القیامة میں شروع میں عرض کرنا چاہتا ہوں اگر بندہ بندے کی بات دھیان سے نہ سنے ہم برا محسوس کرتے ہیں یار میں بات کرتا ہوں تمہارا دھیان نہیں یا میں بات کرتا ہوں تمہاری توجہ نہیں دوست دوست کی بات نہ سنے ہم کسی کا ٹیلی فون توجہ سے اٹینڈ نہ کریں ٹیلی فون کرنے والا ناراض ہو جاتا ہے میرے معزز سامعین میں اپنی بات نہیں سنانا چاہتا میں مدینے والی کی حدیث پڑھ رہا ہوں عرش والے کی شریعت بیان کرنا چاہتا ذرا بڑی توجہ سے اللہ اور اللہ کے رسول کی باتیں بڑے دھیان سے سنا کرو نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت کا دن ہوگا تین قسم کے لوگ تین قسموں والے بندے لا ینظر الله عزوجلی الله علیهم یوم القیامة اتنے اتنے بڑے

گنہگار اتنے بڑے بدنصیب اتنے اتنے بڑے بد بخت ہیں تین قسموں کے لوگ اللہ ایک کی عدالت میں اتنے بڑے مجرم ہیں لا ینظر اللہ عزوجلی علیھم یوم القیامۃ نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت والے دن اللہ پاک نے ان گنہگاروں کی طرف اللہ پاک نے رحمت کی نظر ہی نہیں ڈالنی اللہ پاک نے نظر کرم سے دیکھنا بھی نہیں یہ کون کون مجرم ہیں یہ کون کون بدنصیب ہیں یہ کون کون اللہ پاک کی عدالت کا مجرم ہے سنیئے ذرا توجہ سے نبی پاک علیہ السلام کی حدیث پاک پر غور کرنا آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پہلی قسم کے لوگ العاقل والدیہ نوجوانو توجہ فرمانا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں العاقل والدیہ والدین کی گستاخی کرنے والا والدین کی نافرمانی کرنے والا والدین کو دھکے دینے والا میں تمہارے معاشرے میں میں تمہارے ماحول میں ایسے حالات بھی دیکھے ہیں ان گنہگار آنکھوں نے مشاہدہ کیا ہے اللہ میری توبہ اللہ میری توبہ یہ معاشرے کا بدبخت اپنی بوڑھی ماں کو تھپڑ بھی مار لیتا ہے اپنے ابو کے گریبان بھی پکڑ لیتا ہے آقا فرماتے ہیں جس نے ماں باپ کی بے ادبی کی جس نے والدین کی گستاخی کی اتنا بڑا بد بخت ہے لا ینظر اللہ عزوجل علیھم یوم القیامۃ والدین کا گستاخ اور بے ادب کی طرف اللہ نے قیامت والے دن رحمت کی نظر سے دیکھنا ہی نہیں اللہ پاک کا قرآن کیا کہہ رہا ہے یہ پہلا پارہ

﴿وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا﴾ (البقرہ:83)

اللہ پاک کے قرآن کا دوسرا مقام ہے پانچواں سپارہ ہے فرمایا

﴿وَ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ لَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا﴾(النساء:36)

قرآن کا تیسرا مقام

﴿وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ

﴿قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ (الاسراء:23، 24)

قرآن سن کر ایک بار پھر پیار سے کہہ دو سبحان اللہ۔قوالیاں نہ سنا کرد گانے نہ سنا کرو اللہ کے قرآن سے پیار کیا کرو قرآن سے محبت کرو قرآن والی تقریر سنو قرآن والی وعظ سنو پیروں کی کہانیاں بادشاہوں کے قصے آر پار کی باتیں نہ سنا کرو اللہ پاک کا قرآن پڑھیں تب بھی ثواب ملتا ہے اللہ پاک کا قرآن سنیں تب بھی ثواب ملتا ہے آیئے ذرا پیار اور محبت سے میں جو بات عرض کر رہا ہوں اللہ پاک کے قرآن کا چوتھا مقام ہے مولا کریم فرماتے ہیں

﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا﴾ (احقاف:15)

میں صدقے اور قربان جاؤں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جن کا نام نامی اسم گرامی جناب محمد ﷺ نے فرمایا کائنات کے لوگو تین تین گھنٹوں کی تقریر ماں کی شان اور ماں کی عظمت سنئے ساری رات کے جلسے اور کانفرنس حقوق والدین پر میں پیار اور محبت سے عرض کرنا چاہتا ہوں میرے پاک پیغمبر نے سمندر کو کوزے کے ڈبے میں بند کر دیا ہے جس کو نبی پاک ﷺ کی ایک حدیث سمجھ میں نہیں آئی اللہ کی قسم ہے اسے تین گھنٹوں کی تقریر اثر نہیں کر سکتی نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اگر زمین پر والدین راضی ہیں عرش پر اللہ راضی ہے اگر زمین پر والدین ناراض ہیں عرش پر اللہ ناراض ہے کبھی محبوب فرماتے ہیں کائنات کے لوگو جو تمہارا باپ ہے یہ جنت کا درمیانی دروازہ ہے یہ جنت کا مین گیٹ ہے جو تمہاری امی ہے اللہ نے جنت ماں کے قدموں میں رکھی ہے میں قربان جاؤں چوتھی حدیث نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں هما جنتك ونارك اے میرے صحابہ رضی اللہ عنہم تمہارے والدین تمہارے لیے جنت بھی ہیں تمہارے والدین تمہارے لیے دوزخ بھی ہیں ان کی عزت اور خدمت کرو گے اللہ پاک کی رحمتوں کے حقدار بن جاؤ گے اگر والدین کی گستاخیاں اور نافرمانیاں کرو گے جہنم کی آگ تمہارا مقدر بن جائے گی اللہ پاک فرماتے ہیں ہم نے بندے کو وصیت کی ہے ہم نے انسان

کو وصیت کی اللہ کا فرمان اعلیٰ ذات کا اعلیٰ اعلان ہے ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسٰنًا﴾ (احقاف:15) اللہ فرماتے ہیں ہم نے انسان کو وصیت کی ہے اپنے ابو اور امی کی خدمت کرنی ہے ﴿حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا﴾ (احقاف:15) اے نوجوانو آفیسر اور ملازموں مولوی صاحب علامہ صاحب میں محبت کی بات کرنا چاہتا ہوں اللہ پاک فرماتے ہیں اے انسان اپنی اوقات یاد رکھ لو اپنی پیدائش کا وقت یاد کر لو اپنا بچپن یاد کر لو اپنا لڑکپن یاد کر لو اپنا ماضی یاد کر لو ﴿حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا﴾ (احقاف:15) ارے بندے نو ماہ تک تمہاری امی نے حمل کی صورت میں اپنے پیٹ میں نو مہینے کتنی تکلیفیں برداشت کی کتنی چیزوں کے پرہیز کیے گرمی سردی کا خیال کیا بھوک پیاس کا خیال کیا اللہ میری توبہ تمہاری امی نے کتنے دکھ برداشت کیے نو مہینے بعد پھر تمہاری پیدائش کا وقت آیا تمہارے جنم کا وقت آیا اللہ پاک نے ماں کی تکلیفیں رب نے بیان کی ہیں ماں کے دکھوں کا تذکرہ اللہ پاک نے قرآن میں کیا ہے اے بندے کبھی غور تو کیا کرو ﴿وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا﴾ (احقاف: 15) جب تمہارے جنم کا وقت آیا کفن سرہانے پڑا ہے موت سرہانے کھڑی ہے موت وحیات کی کشمکش میں جان جوکھوں میں ڈال کر کتنی تکلیفوں سے کتنی پریشانیوں سے جو نیک مائیں ہوتی ہیں اپنی درانی جٹھانی سے معافی مانگ لیتی ہیں اپنی ساس اور نندوں سے بھی معافی مانگ لیتی ہیں اپنے پڑوسیوں سے بھی معافی مانگ لیتی ہیں بچے کی پیدائش کا وقت قریب قریب آ گیا ہے پتہ نہیں میری زندگی وفا کرے یا نہ کرے پتہ نہیں میری زندگی بچے یا نہ بچے پتہ نہیں کس طرح کا مجھ پر ٹائم آنا ہے نیک عورتیں ساس سسر سے معافی مانگ لیتی ہیں ماں کہتی ہے اللہ پاک خود فرما رہے ہیں ﴿وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا﴾ (احقاف:15) کتنی تکلیفوں میں بیٹے بیٹیوں والے جو شادی شدہ حضرات ہیں یار ان کے دماغ میں کیسے بندہ گھول کر ڈالے ان کو تو بات سمجھ میں آنی چاہیے آج کیسے اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو اٹھا کر صدقے واری جاتے ہو کیسے دوکانوں پر لے کر جاتے ہو یار کبھی یاد کیا کرو میرے پیدا کرنے والے بھی مجھے پیار کرتے رہے ہیں میرے پیدا کرنے والے بھی مجھ سے صدقے واری اور مجھے

لوریاں دیتے رہے ہیں فرمایا ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا﴾ مختصر بات یہ ہے ہر نعمت کی قدر تب ہوتی ہے جب بندے سے دور ہو جائے امی کا پیار تب یاد آتا ہے جب امی دنیا سے فوت ہو جائے باپ کا پیار تب یاد آتا ہے جب برادری میں لین دین کرنا ہے غمی خوشی پر برتنا ہے شریک میں چلنا ہے جب ساری ذمہ داریوں کا بوجھ بڑے بیٹے کے کندھوں پر پڑ جائے پھر ابو یاد آتا ہے یار میرا باپ زندہ تھا نہ مجھے غمی میں جانے کی فکر نہ کسی خوشی میں جانے کی فکر نہ لینے کی فکر نہ دینے کی فکر نہ برتنے برتانے کی فکر آج ساری ذمہ داریاں کندھوں پر آ گئی ہیں جس کے سر پر پگ رکھ دی گئی ہے بڑے بیٹے کو ذمہ داری کا احساس ہوتا ہے ان نعمتوں کی قدر تب ہوتی ہے جب نظروں سے اوجھل ہو جائے میں تمہیں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں

دکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا
مانواں جدوں مر جاندیاں
کوئی کہندا نئیں پت گھر آ
مانواں جدوں مر جاندیاں
اپنیاں مانواں والی ٹھنڈ کون پاندا اے
منہ متھا چم کے تے سینے کون لاندا اے
کون منگ دا اے مگروں دعا
مانواں جدوں مر جاندیاں
دکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا
مانواں جدوں مر جاندیاں
اپنے پرائے سارے مکھ موڑ لیندے نے
سمجھ یتیم سارے دل توڑ دیندے

سگا بھائی فوت ہو گیا ہ اللہ اکبر چار دن چار دن چچاؤں نے بڑا پیار کیا زخم تازہ ہے یتیم بھانجے اور بھانجیاں ہیں سر پر ہاتھ رکھتے ہیں چچا بھی پیار کرتے تائے بھی پیار کرتے ماموں

بھی پیار کرتے ہمسائے اور محلے دار بھی پیار کرتے چھے ماہ گزر جانے کے بعد ایک سال گزر جانے کے بعد چچا بھی نظریں پھیر لیتے ہیں ماموں بھی نظریں پھیر لیتے ہیں ہمسائے اور محلے دار بھی یتیموں کو ان نظروں سے نہیں دیکھتے

اپنے پرائے سارے مکھ موڑ لیندے نیں
سمجھ یتیم سارے دل توڑ دیندے نیں
ریندے دل وچ دل والے چاہ
مانواں جدوں مر جاندیاں
کوئی کہندا نئیں پت گھر آ
مانواں جدوں مر جاندیاں
دکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا

ماں کی ممتا اور ماں کا پیار ماں کی محبت

پت پانویں برا ہووے ماں برا کہندی نئیں
مر کے وی بچیاں نوں کدی دکھ دیندی نئیں

ماں کی جان چاہے سولی پہ لٹکی ہو

مر کے وی بچیاں نوں کدی دکھ دیندی نئیں
کدی لگن دیندی نئیں تتی ہوا
مانواں جدوں مر جاندیاں
دکھ دنیا دے گھیرا لیندے پا
مانواں جدوں مر جاندیاں

سو ہاتھوں میں رسی اور سرے پر گانٹھ میں اپنی بات ختم کروں اور بات پر غور کرنا

جندے اتے راضی یارو اللہ دی سوہنہ ماں نئیں
اوندیاں نصیباں وچ جنتاں دی چھاں نئیں

میں نہیں کہند اے فرمایا مصطفیٰ

مانواں جدوں مر جاندیاں

میرے اور تمہارے پاک محبوب علیہ السلام فرماتے ہیں ثلاثہ قد حرم اللہ علیہم الجنہ آقا فرماتے ہیں آقا فرماتے ہیں تین بندوں پر اللہ نے جنت حرام کر دی ہے یہ کون کون بدنصیب ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں مدھن الخمر ہمیشہ شراب پینے والا شراب کے بغیر جس کی شادی نہیں سجتی شرابی دوستوں کے بغیر جس کا ڈیرہ نہیں چلتا شرابوں کے بغیر جس کی بیٹھک نہیں سجتی خود بھی شرابی ہے اس کا دوستانہ بھی شرابیوں کے ساتھ اس کا بھائی چارہ اور اس کا یارانہ بھی شرابیوں کے ساتھ نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں شراب بنانے والا چاہے خود نہیں پیتا شراب اٹھا کر لانے والا چاہے خود نہیں پیتا آقا علیہ السلام فرماتے ہیں شراب پیالے میں ڈال کر آگے پیش کرنے والا چاہے خود نہیں پیتا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ایک بندہ شراب خود نہیں پیتا شراب کا کاروبار کرتا ہے شراب کی خرید وفروخت کرتا ہے جتنے بندے بھی شراب کے متعلق آقا علیہ السلام فرماتے ہیں شرابیوں پر اللہ کی لعنت اور پھٹکار ہے قد حرم اللہ علیہم الجنہ جو بندہ شراب پیتے پیتے بغیر توبہ کے مر گیا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں شرابی بندہ اگر بغیر توبہ کے مر گیا اللہ پاک نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور دوسرا بندہ کون ہے آقا فرماتے ہیں العادق ماں باپ کی گستاخیاں کرنے والا ماں باپ کو دلانے والا ماں باپ کو گالی گلوچ کرنے والا اتنا بڑا بدبخت ہے والدین کا گستاخ اور بے ادب ہے اللہ پاک نے اس پر جنت حرام کر دی ہے تیسرے نمبر پر فرمایا و دیوث دیوث اور بے حیا آدمی پر اللہ نے جنت حرام کر دی ہے میں عرض کر رہا ہوں کون کون بدنصیب اللہ پاک کی جنت سے محروم اللہ پاک کی نظر رحمت سے محروم اللہ پاک کی ہم کلامی سے محروم آقا علیہ السلام فرماتے ہیں العاق للوالدیہ والدین کی گستاخی کرنے والا اتنا بڑا گنہگار ہے اللہ پاک نے قیامت والے دن اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھنا اور دوسرے نمبر پر اللہ کی نظر رحمت سے محروم کون ہے آقا ﷺ فرماتے ہیں والمرعۃ المترجل توجو فرمانا اسلام کی بیٹیوں کو اسلام کا پیغام دینا

چاہتا ہوں اسلام کی بیٹیوں کو اسلام کی تعلیم پہنچانا چاہتا ہوں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں کہیں پردوں میں بیٹھ کر گھروں میں جہاں تک میری آواز جا رہی ہے میری مائیں بہنیں آج کا پروگرام سن رہی ہیں نبی پاک کی تعلیم پر غور کرنا آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں والمرعة المترجل جو عورت مردوں کی نقل کرتی ہے جو عورت مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہے مردوں جیسا لباس پہنتی ہے مردوں جیسا حلیہ بناتی ہے مردوں جیسے فیشنی بال بناتی ہے اور مردوں جیسی اپنی گفتگو اور اپنی زبان اور مردوں جیسی چال چلن ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورت مردوں کی نقل کرتی ہے مردوں کی نقالی کرتی ہے اتنی بڑی گنہگار ہے لا ینظر الله عزوا جل علیهم یوم القیام جو عورت ہو کر مردوں کی نقل کرتی ہے آقا فرماتے ہیں اللہ پاک نے قیامت والے دن اللہ پاک نے اس بد بخت عورت کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھنا بھی پسند نہیں کرنا جی ہاں حالات ہمارے سامنے ہیں معاشرے ہمارے سامنے ہے نبی پاک علیہ السلام نے بتایا ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسئلہ بتایا ہے مردوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے عورتوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے مردوں کی خوشبو کیسی ہونی چاہیے عورتوں کی خوشبو کیسی ہونی چاہیے میرے پاک محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے بتا دیا ہے آقا نے تقسیم کر دی ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اب آقا علیہ السلام کی تعلیم پر غور کرنا سڑکوں بازاروں میں نکل کر نعرے لگانے آسان ہیں غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے کوئی کہتا ہے عشق رسول میں موت بھی قبول ہے او بھائی جان پہلے غلامی رسول جیسا کوئی کردار اور عمل پیش کیجئے پہلے پیغمبر کی محبت وعقیدت والا کوئی اظہار عمل کیجئے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو مرد ہیں میری امت کے مرد میرا کلمہ پڑھنے والے جو مرد ہیں آقا فرماتے ہیں جو مردوں کا لباس ہے یہ گھٹنوں سے اونچا ہونا چاہیے مردوں کا لباس گھٹنوں سے؟ اور عورتوں کا لباس آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عورت کی شلوار کے پائنچے جو ہیں یہ پاؤں کی ایڑیوں کے نیچے تک ہونے چاہیے ہمارے ہاں الٹ گنگا چل رہی ہے مردوں کی شلواریں پاؤں کی ایڑیوں کے نیچے مردوں کی چادریں اور پینٹیں پاؤں کی ایڑیوں کے نیچے اور عورتوں کی شلواریں گھٹنوں سے اوپر ہیں اللہ میری توبہ اللہ میری توبہ میں اسلام کی بیٹی کو اسلام کا پیغام

عرض کرنا چاہتا ہوں جب اسلام نہیں آیا تھا قرآن نہیں آیا تھا جب مدینے والا نہیں آیا تھا میری ماؤں بہنوں تمہاری کیا اوقات تھی ہماری کیا حیثیت تھی معاشرے میں تمہاری کیا پرسنیلٹی تھی تمہیں دنیا کی نکمی ذلیل اور حقیر چیز سمجھا جاتا اسلام اور قرآن کے آنے سے پہلے عورتوں کی منڈیاں لگائی جاتی عورت کو بازاری چیز سمجھ کر فروخت کر دیا جاتا تھا جانوروں سے بھی گندہ سلوک ان عورتوں کے ساتھ کیا جاتا اسلام آیا قرآن آیا مکی مدنی سرکار آئے میرے محبوب نے فرمایا قرآن کی زبانی سن لو

﴿اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ﴾

(الاحزاب:35)

مردوں اور عورتوں کی عظمت اللہ نے برابر بیان کی ہے مردوں اور عورتوں کی شان اللہ نے برابر عطا فرمائی ہے ﴿ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾ (الاحزاب:35) قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں آقا فرماتے ہیں ﴿اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ﴾ (الاحزاب:6) کبھی فرمایا ﴿وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا﴾ (الاحزاب:31) قرآن آیا اسلام آیا اسلام اور قرآن کے آنے سے پہلے عورت کی اوقات کیا ہے عورت تیری عظمت کیا ہے عورت کی ذلت اللہ میری توبہ میرے عزیز دوستو بزرگو جس کے گھر میں بیٹی پیدا ہو جاتی صف ماتم بچھ جاتیں جس کے گھر میں بیٹی پیدا ہو جاتی سوگ منایا جاتا زندہ بچیوں کو قبروں میں دفن کیا جاتا اسلام آیا میں اسلام کی بیٹی کو اسلام کا پیغام دینا چاہتا ہوں آج تم قرآن کی بے ادبی کرو قرآن کے حکموں کو پامال کرو اسلام کی بے حرمتی کرو میری ماں میری بہن تمہیں زیب نہیں دیتا اسلام کے آنے سے پہلے تیری اوقات کوئی نہیں اسلام کے آنے

سے پہلے تیری حیثیت کوئی نہیں رحمت العلمین پیغمبر آئے ساقی خلق عظیم آئے آقا فرماتے ہیں جس بندے کو اللہ نے دو بیٹاں عطا فرما دیں جس کو اللہ نے دو بیٹیاں دیں اور بیٹوں والا سلوک بیٹیوں سے کرتا ہے ان کی تعلیم و تربیت کا خیال کرتا ہے کسی دینی گھرانے میں اس کی شادی کر دی ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں بیٹیوں سے پیار کرنے والا قیامت والے دن اللہ پاک کی جنت میں میرا ہمسایہ بن جائے گا یہ کس نے عورت کو عظمت دی ہے او یار بولو تو سہی اسلام نے دی ہے اگر عورت کہے میں اسلام نے دی ہے اگر عورت کہے میں نے اسلام کا مقابہ کرنا ہے اگر ہماری ماں ہماری بہت ہماری بیٹی ہماری عزت قرآن کا مقابلہ کرے اسلام کا مقابلہ کرے

عورت دا معنی پردہ اے
قرآن گواہی دے رہیا اے
عورت نوں رکھو پردے وچ
اسلام گواہی دے رہیا اے
پر طور طریقہ دنیا دا
کجھ ہور دکھائی دے رہیا اے
پردہ نئیں ہونا چائی دا
ایہہ شور سنائی دے رہیا اے
میں مرد دے دوش بدوش چلاں
اے عورت رٹ لگا رئی اے
مینوں کہندے نے چپ کر بولی نا
اے قوم ترقی تے جا رہی اے
جس اندر وڑھ کے بہنا سی
اس شرم حیا اتارے نے

کئی پاپا جائے ٹریاں نیں
کٹیاں پائے ہوئے گرارے نیں

جو بے پردہ عورت ہے جس کے چہرے پہ نقاب نہیں وہ اسلام کی توہین کر رہی ہے قرآن کی بے ادبی کر رہی ہے ہم قرآن کو چوم چوم کر آنکھوں کو لگاتے ہیں قرآن سے اونچا بیٹھنا پسند نہیں کرتے قرآن کو کمر کر کے چلنا پسند نہیں کرتے ہمارے گھروں میں پانچ پانچ قرآن ہیں میری ماں میری بہن توجہ سے سن لو اللہ پاک کے قرآن سے آوازیں آتی ہیں ﴿يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾(احزاب:59) قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں محبوب اعلان کر دوں اپنی بیٹیوں سے کہہ دو اللہ فرماتے ہیں اے میرے لاڈلے رسول اپنی بیٹیوں سے کہہ دو اور اپنی بیویوں سے کہہ دو اور اپنا کلمہ پڑھنے والی مومن عورتوں سے بھی کہہ دو ﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾(احزاب:59) کونسے دنیا کے مفسر ہیں جلاب کا معنیٰ سکاف کیا ہے کس دنیا کے مفسر ھنے یہ جو چپہ کپڑے کا ٹکڑا منہ پر لٹکایا ہوا ہے اس کا ترجمہ کیا ہے ﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾(احزاب:59) قرآن میں تری عظمت پر قربان جاؤں ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ﴾ اللہ قرآن کہتا ہے کلمہ پڑھنے والی عورت جب گھر سے باہر نکلے بڑی بڑی چادریں لے کر اپنی چھاتیوں کو چھپا کر اپنے سینوں کو ڈھانپ کر اپنے پورے وجود کو چھپا کر ﴿يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ﴾(احزاب:59) جلاب عربی زبان میں بڑی ساری چادر کو کہتے ہیں آقا علیہ السلام فرماتے ہیں بڑی بڑی چادریں لے کر نکلو جب ایسی عورت قرآن کے حکم کو مان کر چہرے پر نقاب کر کے بڑی چادر لے کر نکلے گی قرآن کہتا ہے ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ﴾ جو عورت پردہ کر کے نکلے گی اللہ کی قسم ہے قرآن کی تعلیم ہے کوئی بدمعاش اس کی طرف اشارہ نہیں کرے گا ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ﴾ کوئی ان کو مذاق نہیں کرے گا کوئی ان کے چلنے پر تبصرہ نہیں کرے گا کوئی ان کی چال پر تبصرہ نہیں کرے گا جو بھی دیکھے گا تو کہے گا یہ کسی شریف خاندان کی بچی جا رہی ہے جو

دیکھے گا کہے گا کسی نیک گھرانے کی عورت جا رہی ہے اور جنہوں نے پردے نہیں کیے باریک لباس پہنے ہیں اور شکلیں ننگی کر کے جانوروں کی طرح پھرتی ہیں ساری دنیا ان کی طرف اشارے کرتی ہے کوئی مذاق کرتا ہے کوئی ٹھٹھہ کرتا ہے کوئی ماخول کرتا ہے کوئی اس کی چال پہ تبصرہ کرتا ہے کوئی اس کی چال کا تذکرہ کرتا ہے کوئی اس کی آنکھوں احسن بیان کرتا ہے کوئی اس کے سر کے بالوں کا تذکرہ کرتا ہے اللہ پاک فرماتے ہیں جو کلمہ پڑھنے والی عورت نقاب کر کے گھر سے نکلی گی ﴿ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ (الاحزاب: 59)

جس اندر وڑھ کے بہنا سی
اس شرم حیا اتارے نیں
کئی پا پاجانے ٹریاں نیں
کئیاں پائے ہوئے گرارے نیں
ہتھاں وچ بٹوے بیگ پھڑے
سرخی نال ہونٹ سنوارے نیں
موڈے نال موڈا مار دیاں
اکھاں دے نال اشارے نیں
کسے دو گتاں بنوائیاں نیں
کوی فیشنی وال کٹا رئی اے
مینوں کہندے نے چپ کر بولی نا
اے قوم ترقی سے جا رہی اے

یار وہ بھی تو عورت ہے میں قربان جاؤں جس کا عرش والے نے اپنی مقدس زبان سے نام بیان کیا ہے اللہ نے اپنی زبان سے نام بیان کیا ہے ﴿وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ﴾ (مریم: 16) رب کی پاک زبان پر اللہ کی پاک کلام میں جس کا کردار ہے جس

کریکٹر ہے اللہ نے بیان فرمایا ہ حضرت جبرائیل بندہ بن کر سامنے آ گئے تو مریم صدیقہ علیہا السلام نے شور مچا دیا ﴿قَالَتْ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا﴾ (مریم: 18) چاہے تم حاجی ہو چاہے تم نمازی ہو چاہے تم قاری ہو چاہے تم پیر ہو چاہے تم عالم ہو ﴿اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا﴾ (مریم: 18) قرآن کے الفاظ ہیں مریم صدیقہ علیہا السلام فرماتی ہیں چاہے تم جتنے بھی نیک ہو میری نظروں سے دور ہو جاؤ میری آنکھوں سے دور ہو جاؤ اور تم کیا کہتے ہو مولوی جی آپ ہمارے امام صاحب ہیں آپ ہمارے بچوں کے استاد ہیں آپ ہمارے حافظ اور قاری صاحب ہیں آپ کے لیے چوبیس گھنٹے ہمارے گھر کے دروازے کھلے ہیں جب مرضی آؤ جب مرضی جاؤ آپ سے کوئی پردہ نہیں کوئی نقاب نہیں آپ ہمارے پیر صاحب ہیں آپ ہمارے مرشد صاحب ہیں یہ مریم صدیقہ علیہا السلام نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو بندے کی شکل میں دیکھا ہے اور شور مچا دیا ﴿اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا﴾ (مریم: 18)

وے چلا جا ویرا ایتھوں
میں کلی ہی کلی ہاں
تو مرد بیگانہ ڈاڈھی
تیرے توں سنگی آں
پاک خدا کولوں پناہواں وی منگی آں
اللہ بچاوے میرے تائیں

مریم صدیقہ علیہا السلام فرماتی ہیں

پانویں تو نیک پر ایتھے کھلو نا
ہو جا دور میرے سامنے ہو نا
تاں آکھے جبرئیل بی بی مریم تو رو نا
میں ملک ہاں آدمی ناہیں

یک نبی کی بیٹی نے زمین پر ایسی شرم وحیا کی چال چلی ہے اللہ پاک نے سیدہ صفورہ کا

تذکرہ عرش پر بلند ہو کر خود بیان فرمایا ہے ﴿فَجَآءَتۡهُ إِحۡدَىٰهُمَا تَمۡشِي عَلَى اسۡتِحۡيَآءٍ﴾ (قصص:25) ایسی نیک عورتیں اللہ کی زمین سے گزری ہیں جن کی چال اللہ کو اتنی پسند آئی ہے جن کی حیا اللہ کو اتنی پسند آئی ہے رب نے ان کے تذکرے اپنی پاک کلام میں کیے ہیں میرے عزیز و میرے اور تمہارے پیغمبر فرماتے ہیں جو عورت اپنے جسم پر بیل بوٹے بنواتی ہے اپنے ماتھے پر تل بنواتی ہے مصنوعی سرے سے اپنے رخساروں اور اپنے ہونٹوں پر تل بنواتی ہے اپنے جسم پر نام بنواتی ہے اور بیل بوٹے بنواتی ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورت مصنوعی تل بنواتی ہے بیل بوٹے بنواتی ہے اس پر اللہ کی لعنت اور پھٹکار ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے دانتوں کو رگڑ کر باریک کرتی ہے یا اپنے دانتوں میں فاصلہ اور کشادگی پیدا کرتی ہے خوبصورتی کے لیے کہ الگ الگ دانت اچھے لگتے ہیں آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جنہوں نے بیوٹی پارلر میں ایسی بے حیائی کی اپنے دانتوں میں فاصلہ اور کشادگی پیدا کی اس پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے اسلام کی بیٹی کو اسلام کا پیغام دینا چاہتا ہوں میری ماں میری بہن تمہارے برقعے کا کیا فائدہ تمہارے نقاب کا کیا فائدہ ادھر رب کی لعنتیں اور پھٹکاریں پڑ رہی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورت آنکھوں سے بال اتارتی ہے اپنے بھنویں بنواتی ہے حاجیوں نمازیوں کے گھر میں گندہ یہودیوں والا فشن آ گیا وہابیوں کے گھروں میں انگریز کا گندہ فیشن آ گیا سنیوں بریلویوں کے گھروں میں یہودیوں کی گندی تہذیب آ گئی دین دار گھروں میں یہ بے حیائی آ گئی نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورت اپنی آنکھوں سے بال اتارتی ہے بھنویں بنواتی ہے بھنویں مونڈتی ہے چاہے پردہ کیا ہے چاہے برقعہ ڈالا ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اس پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے چوتھے نمبر پر فرمایا جو عورت مصیبت اور پریشان میں اپنے منہ پر تھپڑ مارتی ہے اپنے سینے پر ہاتھ مارتی ہے اپنے سر کے بال بکھیرتی ہے آنکھوں میں آنسو کوئی نہیں اونچی اونچی شور مچا کر لوگوں کو رلاتی ہے آقا علیہ السلام فرماتے ہیں جاہلیت کی باتیں کرتی ہے اس پر بھی رب کی لعنت اور پھٹکار ہے مجھے بتاؤ ایمانداری سے دیانتداری سے ایسے پردے ایسے نقاب ایسے برقعہ پہننے کا کوئی فائدہ ہے؟

ادھر پھٹکاریں پڑ رہی ہیں رب کی لعنت برس رہی ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو عورت خوشبو لگا کر گھر سے باہر نکلتی ہے قـفـی و قضا یعنی زانیة بدمعاش اور زانیہ عورت ہے جو عورت گھر سے تیز خوشبو والا پرفیوم خوشبو والا پوڈر لگا کر گھر سے باہر نکلتی ہے اگر کسی دوسرے بندے کو اس کی خوشبو پہنچ گئی نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اسے بدکاری اور زنا جتنا گناہ ملے گا (نسائی: ٥١٢٩) ہاں ہاں اجازت ہے اپنے خاوند کے سامنے عورت دنیا کا ہر نخرہ کر سکتی ہے اپنے خاوند کے سامنے ہر فیشن کر سکتی ہے بندے کے سامنے تو گندیلی بن کر رہنا ہے دھلے ہوئے کپڑے بھی نہیں پہننے اور ٹیلی فون آ گیا ہے فلاں جگہ مرگ ہو گئی ہے تو تین ہزار کا سوٹ نکال کر پہننا ہے جانا کہاں ہے؟ بارات کے ساتھ جانا ہے میں نے کئی بندے دیکھے ہیں نائی کے پاس رش لگا ہوتا ہے اور وہ کہتا ہے یار پہلے میری داڑھی مونڈھ دو میں نے مرگ پہ جانا ہے کیا کہتے ہیں؟ کہاں جانا ہے؟ مرگ ہوئی ہے میت پڑی ہے اسنے جنازہ پڑھنے جانا ہے اے اللہ کے بندے تم نے کیا سبق حاصل کیا ہے موت کا پیغام سن کر تم کہتے ہو پہلے میری حجامت کرنا پہلے میری داڑھی مونڈنا میں نے ملتان جانا ہے میں نے فوتگی پہ جانا ہے بلے او مسلمان تھوڑا سا چھیڑ کر دیکھو کہے گا مجھ سے بڑا عاشق رسول کوئی نہیں اگر مرگ پہ بھی جانا ہے تو تازہ شیو بنا کر جی ہاں توجہ فرمایئے میں غلط کہہ رہا ہوں ہمیں اسلام کی قدر کیوں نہیں ہمیں کلمے کی قدر کیوں نہیں ہمیں قرآن کی قدر کیوں نہیں احترام کیوں نہیں اس لیے کہ مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے جدی پشتی کلمہ مل گیا نماز مل گئی قرآن مل گیا اسلام مل گیا ہمیں کیا پتہ ہے وہ کلمہ طیبہ کی قدر کیا ہے اسلام کی قدر کیا ہے قرآن کی قدر کیا ہے محبت کرنا قرآن وسنت کے پروانو شمع محمد کے پروانو اگر کلمے کی قدر پوچھنی ہے بلال سے پوچھیے اگر کلمے کی قدر پوچھنی ہے خبیب سے پوچھیے جو سولی کے کھبے پر لٹا بھی بڑی جرت کا اعلان کر رہا ہے لسـت ابـالـی حین اقتل مسـلـمـا مجھے پرواہ نہیں میرے جسم کا قیمہ قیمہ بوٹی بوٹی بن جائے میرے اندر اسلام کی قدر موجود ہے میرے اندر قرآن کی محبت موجود ہے میرے اندر مدینے والے کا سچا پیار موجود ہے ولست أبالی حین اقتل سلما کلمے کی قدر پوچھنی ہے تو بی بی سمیہ رضی اللہ عنہا سے پوچھیے نماز

اور قرآن کی قدر پوچھنی ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے پوچھیے صہیب رومی رضی اللہ عنہ سے پوچھیے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھیے نہ تمہارے پیسے لگے نہ تمہارا خون لگا نہ تم نے بچوں کی قربانی دی نہ تم نے وطن و جائیداد کی قربانی دی نہ تم نے ماں باپ کی قربانی دی جنہوں نے قربانیاں دی ہیں اسلام کے لیے قرآن کے لیے بات سننا ذرا توجہ سے میں تمہارے دل میں کلمے کی قدر پیدا کرنا چاہتا ہوں اسلام کی محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں

کہندا امیہ تینوں مل لیایا میں
بیٹھے نکے تائیں اناج کھوایا میں
توں ہوگیا مسلم اج پتہ اے پایا میں
حضرت بلال اگوں آہو جی پکار دا
نام محمد والا کالجے ٹھار دا

سارے پڑھو سب جو کلمہ پڑھتے ہیں درود پڑھو یار ایک بار گرج کر کہو صلی اللہ علیہ وسلم میں قربان جاؤں حضرت بلال رضی اللہ عنہ آگ پر لیٹے ہیں گرم ریت پر لیٹے ہیں چربی پگھل پگھل کر کوئیلوں کو بھسم کی جا رہی ہے تو بلال رضی اللہ عنہ پورے جسم کی توانائی جمع کرک بڑی جرأت سے اعلان کرتے ہیں امیہ سن لو

پوج پوج بت ساری عمر لنگا لئی
رب توں بیگانے ہو کے ضائع گوا لئی
شکر خدا دا دولت

اہل حدیثو اللہ تمہارا اہل حدیث ہونا مبارک کرے اللہ میرے مسلک کو دن دگنی رات چگنی ترقی دے (آمین) جھولیاں پھیلا کر کہو ہاتھ اٹھا کر کہو

شکر خدا دا دولت وحدت دی پا لئی
میں پڑھ لیا کلمہ دلوں احمد سردار دا
نام محمد والا کالجے ٹھار دا

اسم محمد والی صلی اللہ علیہ وسلم
بس کر صمصام نہ کر لمی کہانی اوئے
وانگ بلال کس نے جان لٹائی اوئے
ساڈا ایمان نئیں اکھیاں نوں ٹھار دا
نام محمد والا کالجے ٹھار دا

میں عرض کر رہا ہوں میرے اور تمہارے محبوب نے فرمایا والمرعة المترجل جو عورت مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہے جو عورت مردوں کی نقل کرتی ہے اتنی بڑی بد بخت ہے بدنصیب ہے لا ینظر الله عزوجل علیهم آیئے ذرا توجہ سے میں اپنی بات پوری کروں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں تیسری قسم کے بندے والدیوث فرمایا دیوث آدمی اتنا بڑا گنہگار ہے اتنا بڑا بدنصیب ہے اللہ پاک نے قیامت والے دن دیوث بندے کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھنا بھی نہیں دیوث کا معنی کیا ہے دیوث کا ترجمہ کیا ہے میری زبان لڑکھڑاتی ہے میری زبان ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہے میں دیوث کا معنی کیسے کروں میں دیوث کی تشریح کیسے کروں میرے محبوب فرمات ہیں الذی یقر فی اهلها النجره دیوث کا معنی بے حیا آدمی ہے دیوث کا معنی بے غیرت آدمی ہے جس بندے کو اپنی بیوی کے کردار کا پتہ ہے جس بندے کو جس خاوند کو اپنی بیوی کے کریکٹر کا پتہ ہے یہ پانچ پانچ گھنٹے ہمسایوں کے گھر گزار کر آ جاتی ہے یہ پانچ پانچ گھنٹے گھر نہیں آتی یہ گونگا شیطان بن کر پھر رہا ہے اپنی بیوی کی اس گندی حرکت کو اللّٰہ اکبر کبیرا دیکھ کر برداشت کرتا جا رہا ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اسے دیوث کہتے ہیں لا یدخل الجنة دیوث اس طرح کے آدمی کی طرف اللہ تعالیٰ نے قیامت والے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھنا اور مسلم شریف کی حدیث سن لو عن ابی زر قال قال رسول الله ﷺ ثلاثة یکلمهم الله یوم القیام ولا ینظر عیه ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حاب وحاصلو من هم یا رسول الله آقا علیہ السلام فرماتے ہیں تین قسم کے بندے قیامت والے دن ایسے ہوں

گے اللہ پاک نے ان سے بات بھی نہیں کرنی ان کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھنا ان کو گناہوں سے پاک بھی نہیں کرنا ان کے لیے جہنم کا دردناک عذاب ہے یہ کون کون گنہگار ہے توجہ فرمائیں پہلے نمبر پر المسبل وہ مرد حضرات جو اپنی چادریں شلواریں ٹخنوں سے نیچے چھوڑتے ہیں مسلمانوں اتنا بڑا گناہ ہے حاجیوں نمازیوں سنیوں وہابیوں سن لو جو بندہ اپنی چادر اور شلوار ٹخنوں سے نیچے رکھتا ہے اتنا بڑا گنہگار ہے لا یکلموھم اللہ یوم القیام ولا ینظر علیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم اور بات سننے والی ہے دوسرے نمبر پر محبوب نے فرمایا میں تشریح بھی نہیں کرتا وقت زیادہ لگ جائے گا فرمایا والمنان احسان کر کے طعنے مارنے والا نیکی کر کے جتانے والا اگر کسی کا بھلا کیا ہے ناچاکی ہوگئی ہے تو طعنے نہ مارا کرو اپنی نیکی کے مہینے نہ دیا کرو میں تمہیں محبت سے عرض کرنا چاہتا ہوں جو بندہ نیکی کر کے طعنے مارتا ہے اتنا بڑا گنہگار ہے لا یکلموھم اللہ یوم القیامۃ تیسرے نمبر پر فرمایا والمنفق صلعتہ بالحلق القادر آقا ﷺ فرماتے ہیں جو بندہ جھوٹی قسمیں اٹھا کر دوکانداری کرتا ہے جھوٹی قسمیں اٹھا کر تجارت کرتا ہے دوکانداری کرتا ہے سودا بازی کرتا ہے جھوٹی قسمیں کھا کر مال بیچتا ہے اتنا بڑا بد بخت ہے اللہ تعالی نے قیامت والے دن اس سے بات بھی نہیں کرنی مسلم شریف کی تیسری حدیث عن ابی ھریرہ قال قال رسلو اللہ ﷺ ثلاثہ لا یکلمو اللہ یوم القیام ولا ینظر علیھم ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم آقا ﷺ فرماتے ہیں لین بندے اور ایسے ہیں ان کی بھی چار ہی سزائیں ہیں وہ کون کون بد بخت ہے پہلے نمبر پر فرمایا ملك كذاب جھوٹا بادشاہ وقت کا بادشاہ اور غدار ہے وقت کا حکمران اور صدر رمملکت ہے ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم زرداری کا نام لیں ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم گیلانی کا نام لیں ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم شریف خاندان کا نام لیں میرے محبوب فرماتے ہیں جو بادشاہ رعایا سے غداری کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے اتنا بڑا بد بخت ہے جھوٹے بادشاہ کی طرف اللہ تعالی نے قیامت والے دن رحمت کی نظر سے دیکھنا بھی نہیں دوسری طرف فرمایا بات سن لو ذرا محبت سے میرے پاک محبوب ﷺ کی پاک تعلیم

آقا ﷺ فرماتے ہیں سچا بادشاہ انصاف کرنے والا اللہ کو اتنا پیارا لگتا ہے قیامت والے دن سچا بادشاہ اللہ پاک کے پاک عرش کے نیچے کھڑا ہو گا میں اعلان کرنا چاہتا ہوں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ امام عادل حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ امام عادل حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ امام عادل اہل حدیث کا پیار اہلحدیث کی محبت حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کون علی شیر خدا علی شیر ببر علی حیدر کرار علی کون علی حاجی علی نمازی علی مجاہد علی شب دار علی تہجد گزار علی نمازی میں قربان جاؤں کون علی رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہا، علی نبی کا نبی علی کا سبحان اللہ سبحان اللہ علی رضی اللہ عنہ کا نام پاک ہے علی کا نام مقدس ہے علی کا نام اعلیٰ ہے بولو علی کا نام پاک ہے جو علی کو مانتے ہیں بولو علی کا نام؟ سارے بولو علی کا نام پاک؟ علی کا منکر جہنمی ہے بولو علی کا منکر؟ اللہ ذوالجلال کی قسم ہے علی کی محبت کے بغیر میرا مسلک ناقص ہے نامکمل ہے میری تو نماز ہی نہیں ہوتی جتنی دیر تک میں علی کا نام نہیں لیتا اللھم صل علی محمد وعلی ؟ اونچی بولی وعلی آل محمد تم علی کا نام لیتے ہو تمہاری زبان ناپاک ہے تمہاری سوچ ناپاک ہے تمہارا عقیدہ ناپاک ہے تمہارا جسم ناپاک ہے میں تمہیں محبت سے کہوں گا میرے علی کا نام پاک ہے علی کا نام مقدس ہے علی کا نام لینا ہے پہلے اپنی زبان پاک کرو علی کا نام پاک ہے تم نے سگریٹ منہ میں دالی ہوئی ہے علی نام لیتے ہو اپنی نجس زبان سے حیا کرو شرم کرو علی کا نام اعلی ہے علی کا نام مقدس ہے علی کا نام مبارک ہے علی کا نام پاک ہے علی کا نام لے کر شرابیں نہیں پیتے علی کا نام لے کر چرس نہیں پیتے علی کا نام لے کر بھنگ نہیں پیتے ہو بھنگ کا گھونٹ لگا کر گندی زبان سے پاک علی کا پاک نام لیتے ہو حیا کرو میں عرض کر رہا ہوں حضرت حسن رضی اللہ عنہ امام عادل حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ امام عادل یہ سارے بادشاہ یہ سارے خلفاء قیامت والے دن اہل حدیث کی محبت ہے اللہ پاک کے عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے آقا فرماتے ہیں مسلك كذاب اگر میں تشریح کروں وقت زیادہ گزر جائے گا ایک ہی اشارہ کروں گا دنیا کا عظیم جرنیل دنیا سے جا رہا ہے کائنات کا اعلیٰ بادشاہ دنیا سے جا رہا ہے امیر المومنین جا رہے ہیں خلیفۃ المسلمین دنیا سے رحلت فرما رہے ہیں میرے پیارے امام، امام ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پیارے نبی کے پیارے غلام

دنیا سے جا رہے ہیں امی عائشہ رضی اللہ عنہا چارپائی کے قریب بیٹھی ہیں اور آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی ہے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیٹی کس لیے رو رہی ہو کیوں پریشان ہو رہی ہو کائنات کے لوگو دل پر ہاتھ رکھ کر بات سن لو امی فرماتی ہیں ابو جی بات یہ ہے دنیا کا بادشاہ دنیا سے جا رہا ہے سوا دو سال حکمرانی کرنے والا بادشاہ دنیا سے جا رہا ہے نبی کا ہم راز دنیا سے جا رہا ہے نبی پاک کا یار غار دنیا سے جا رہا ہے آقا کا رفیق سفر دنیا سے جا رہا ہے کائنات کے لوگو امی فرماتی ہیں ابو جی پریشانی دل میں یہ آ گئی ہے کہ دنیا کا امیر المومنین دنیا سے جا رہا ہے اور آپ کے کفن کے لیے گھر میں کوئی نیا کپڑا بھی نہیں اور نئے کپڑوں کے لیے گھر میں پیسے بھی کوئی نہیں یہاں کوئی چھ مہینوں کے لیے ناظم بن جائے وہ دس سالوں کی روٹی اکٹھی کر لیتا ہے میں قربان جاؤں امام عادل۔ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رو کر فرماتے ہیں بیٹی یہ کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے دو چادریں میرے جسم پر ہیں ایک میری فلاں پرانی چادر ان پرانی چادروں کو دھو کر ان میں مجھے کفن دے دینا اگر میری زندگی میں میرا اللہ راضی ہے پرانے کفن میں میری عزت کی جائے گی اگر میری زندگی پر میرا رب راضی نہیں تو نیا کفن اور نئے کپڑے اللہ کے عذابوں سے مجھے بچا نہیں سکیں گے عائشہ رضی اللہ عنہا بات سن لو اگر میری وفات کے بعد نیا کپڑا اور نیا کفن میسر آ بھی جائے کسی غریب کو دے دینا جو زندہ غریب ہیں یہ مردوں سے زیادہ حق دار ہیں امام عادل۔حضرت عمر بن عبدالعزیز کی بات سن لو ایمان تازہ کر لو عمر بن عبدالعزیز بیمار ہیں رشتے دار تیمار داری کے لیے آ رہے ہیں تو حضرت امیر المومنین فرماتے ہیں میرا سیب کھانے کا دل کرتا ہے ایک رشتے دار دوڑا دوڑا گیا ایک سیب لے کر آیا امیر المومنین عمر بن عبدالعزیز نے ایسے کر کے سیب پکڑا ہے اور اپنے ناک کے قریب کیا جب سونگھا تو اس کی چہک بڑا پیاری ہے امیر المومنین فرماتے ہیں سیب کی خوشبو بڑی پیاری ہے اس کی لذت بھی بڑی ہو گی پر میں قربان جاؤں سیب ناک کے ساتھ لگا کر اپنے رشتے دار کو واپس کر دیا ہے کہتا ہے میں نے سیب نہیں کھانا رشتے دار کہتا ہے حضرت جی آپ کا دل بھی کرتا ہے آپ نے کہہ کر منگوایا ہے کھا لو کھاتے کیوں نہیں؟ بات سننا امیر المومنین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں اپنے رشتے دار سے آج سیب لے کر آئے ہو کل میری عدالت میں کسی کی غلط سفارش لے کر آ جاؤ گے کائنات کے لوگو امام عادل ۔ پتہ نہیں زرداری نے کیا تعلیم حاصل کی ہے کہاں بیٹھ کر اسلام کا مطالعہ کیا ہے یہ شریف خاندان بڑی پڑھی لکھی دنیا گنی جاتی ہے کہاں تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا ہے میرے فاروق اعظم کی زندگی کہاں ان لوگوں نے پڑھی میرے علی کی زندگی کہاں پڑھی ہے امیر معاویہ کی عدالتوں کا کہاں پڑھا میں قربان جاؤں آقا فرماتے ہیں جھوٹا بادشاہ اتنا بڑا بد بخت ہے اللہ پاک نے قیامت والے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھنا دوسرے نمبر پر فرمایا شیخ زان سر کے بال بھی سفید ہو گئے کمر جھک گئی ڈیاں کمزور ہو گئی ہیں ابھی بھی بدمعاشی کرنے سے باز نہیں آتا سر کے بال سفید ہو گئے ہیں ابھی چکلے جانے سے باز نہیں آتا ابھی بھی بازار حسن جانے سے باز نہیں آتا جو بوڑھا بدمعاش اور بوڑھا زانی ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اتنا بڑا بد بخت ہے لا یکلموھم اللہ یوم القیام ولا ینظر الیھم ولا یزکیھم آخری بات سن لو محبوب فرماتے ہیں عائل متکبر ۔ متکبر فقیر روٹی مانگ کر کھاتا ہے اکڑ ختم نہیں ہوتی کھانا صدقے کا دروازے دروازے پر مانگ کر کھاتا ہے غرور اور تکبر کا بھرا ہوا اکڑ والا متکبر فقیر اتنا بڑا بد بخت ہے اتنا بڑا بدنصیب ہے لا یکلموھم اللہ یوم القیام اللہ پاک کا قرآن کیا کہہ رہا ہے ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَ لَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا یُزَكِّیْهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ﴾(آل عمران: 77)

اللہ مجھے اور تمہیں جو بیان کیا ہے عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (التوبہ : 128)

وقال اللہ تعالی وبارک

﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (الانبیاء : 107)

جنیا آمنہ نے کڈھا لال سوہنا
پتر انج دا جگ وچ کسے مائی دا نئیں
پیتا شیر حلیمہ دا حلم ہویا
ایڈا مرتبہ کسے وی دائی دا نئیں
دیندی لوریاں شیماں محبتاں تھیں
ڈٹھا پیار انج ماں رضائی دا نئیں
کمی ویر اتوں میں جا صدقے
اینڈے بنا نیں چٹ لنگائی دا نئیں
لہنوں ویکھیاں کلیجڑے ٹھنڈ پیندی
ایہناں پیار مینوں سکے بھائی دا نئیں
ایرے غیرے پچھے اینویں لگ ٹرنا
میرے دوستو کم اے دانائی دا نئیں
تے گل سن علماء دی کن کھول کے
سچی ہووے تے برا منائی دا نئیں

ہر قسم کی حمد وثنا بڑھائی کبریائی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات خاص کے لیے ہے درود وسلام امام الانبیاء سید الانبیاء تاجدار انبیاء محسن کائنات رحمت کائنات معلم کائنات محبوب کائنات سرور کائنات فخر کائنات سید بر اعظم سید العرب والعجم امام اعظم سید البشر خیر البشر ھادی السبیل رہبر کل ختم الرسل میرے اور تمہارے پیر ومرشد مرشد کامل رہبر کامل سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

حضرات چند باتیں سیرت تاجدار ﷺ کے مقدس اور پاکیزہ عنوان پر احباب کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں دعا ہے کہ رب العلمین اس محبوب پیغمبر کی سیرت اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) آپ ﷺ کی سیرت بھی اعلیٰ ہے اور صورت بھی اعلیٰ ہے آپ ﷺ کا نام بھی پیارا ہے اور کام بھی؟ بعض بندوں کے نام اچھے ہوتے ہیں اور کام اچھے ہوتے؟ ایک بندے کا نام غلام محمد ہے نام کتنا پیارا ہے کیا نام ہے؟ غلام محمد اس کا معنی ہے محمد ﷺ کا غلام۔ بڑا پیارا نام ہے اور اگر غلام محمد شراب پیے تو لوگ اشارے کرتے ہیں انگلیاں کرتے ہیں کہ محمد ﷺ کے غلام نے شراب پی ہے نام پیارا ہے اور کام؟ سوہنے نام کی لاج رکھا کرو سوہنے نام کی بندے کو حیا اور شرم کھانی چاہیے کہ میرا نام سوہنا ہے میں اپنے نام کو لیک نہ بناؤں نام تو غلام نبی ہے غلام رسول اور اگر غلام نبی کو چوریوں کی عادت ہو لوگ کیا کہیں گے کہ غلام نبی نے چوری کی ہے اپنے نام کے ساتھ تم پیغمبر کی بھی توہین کرتے ہو اپنی عادات کے ساتھ تم سوہنے نبی کے نام کی بھی توہین کرتے ہیں نام غلام اللہ ہے اللہ کا غلام ہے اور سجدے غیر اللہ کو کرے بات اچھی نہیں لگتی میں تمہیں گزارش کرنا چاہتا ہوں ہمارے پیارے نبی ﷺ کا نام بھی پیارا گرج کر بولو کام بھی؟ میرے پیغمبر کی صورت بھی پیاری اور سیرت بھی؟ سیرت کا معنی اخلاقیات ہوتا ہے سیرت کا معنی آداب ہوتا ہے سیرت کا معنی کردار ہوتا ہے یعنی ہمارے پیارے نبی ﷺ کی عادتیں بھی پیاری ہمارے پیارے نبی ﷺ کے اخلاقیات بھی بڑے اعلیٰ میرے سوہنے پیغمبر کا کردار بھی اعلیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ جیسے ہمارے پیغمبر اوپر شکل سے پیارے اللہ کی قسم ہمارے پیغمبر ویسے اندر سے کردار کے بھی پیارے یہ نہیں

کہ شکل پیاری اور کام پیارے نہ ہوں قرآن سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو ہمیں تو اللہ نے رہبر اور رہنما پیشوا ایسا عطا فرمایا ہے اللہ کی قسم جس پیغمبر کی عظمت کا ثانی نہ کائنات میں آیا ہے نہ قیامت تک آئے گا کیسی عظیم سیرت ہے میرے محبوب کی میرے آقا علیہ السلام کی ایک ایک ادا کو ایک ایک نقل وحرکت کو اللہ پاک نے ہمارے لیے سنت اور دین بنا دیا ہے تم غور فرماؤ اور میرے ایک ایک جملے پر غور کرنا اللہ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایک ادا کو اللہ نے ہمارے لیے محبوب کی ایک ایک ادا کو ہمارے لیے سنت بنا دیا ہے دین بنا دیا ہے شریعت بنا دیا ہے ایسے عظیم پیغمبر کا کردار کتنا اعلیٰ ہے سیرت کتنی پیاری ہے اور کانفرنس کا عنوان کتنا عظیم ہے سیرت تاجدار انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم میرے پیغمبر کی سیرت سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ کی قسم کہ جو پیغمبر قضائے حاجت کے لیے جائیں ہمارے لیے دین بن جائے میرے پیغمبر جوتے پہنے ہمارے لیے دین بن جائے میرے پیغمبر لباس پہنے ہمارے لیے دین بن جائے میرے پیارے محبوب علیہ السلام کنگھی فرمائیں ہمارے لیے دین بن جائے میرے پیارے آقا علیہ السلام سفر کریں ہمارے لیے سنت اور تابع سفر بن جائے پیغمبر کی ایک ایک ادا کو اللہ پاک نے ہمارے لیے شریعت اور دین بنا دیا ہے سوہنے پیغمبر نے غسل کرنے کے لیے آداب فرمائے کھانا کھانے کے آداب فرمائے سبحان اللہ گھر میں داخل ہونے کے آداب بتائے گھر سے نکلنے کے طریقے بتائے مسجد جانے کے آداب بتائے مسجد سے باہر نکلنے کے آداب بتائے کسی مجلس میں جانے کے آداب بتائے مجلس سے فارغ ہونے کے آداب بتائے سبحان اللہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی عظیم سیرت ہے اللہ کی قسم اس لیے تو رب کے قرآن نے کہا ہے فرمایا ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ (الاحزاب:21) کائنات کے لوگو میں نے اپنے پیغمبر کی ساری زندگی کو تمہارے لیے نمونہ بنا دیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ پیارے پیغمبر کا بچپن ہے چاہے پیارے پیغمبر کا لڑکپن ہے حالانکہ بچپن اور لڑکپن میں بندے سے کئی کوتاہیاں ہو جاتی ہیں کئی کمیاں ہو جاتی ہیں پر سبحان اللہ سبحان اللہ آمنہ کے در یتیم علیہ السلام نے کوہ صفا پہ کھڑے ہو کر اتنا عظیم اعلان کیا ہے اپنی برادری کے سامنے اپنے

شریک کے سامنے اپنے چچا تائے کے سامنے قریش کے سامنے ہاشمی خاندان کے سامنے آمنہ کے در یتیم علیہ السلام نے ایک دو چار دن کی بات نہیں مہینے دو مہینے کی بات نہیں سال دو سال کی بات نہیں میرے پاک پیغمبر نے چالیس سال کا طویل عرصہ مکہ میں گزارا ہے آپ نے صفا پہاڑی پر کھڑے ہو کر اعلان کیا مکہ والو میرا بچپن بھی تم میں گزرا ہے میرا لڑکپن بھی تم میں گزرا ہے میں نے جوانی کی منزلیں بھی تم میں طے کی ہیں میں نے شادیاں بھی کی ہیں تمہارے ساتھ لین دین بھی کرتا رہا ہوں تمہارے ساتھ تجارتیں بھی کرتا رہا ہوں کاروبار بھی تم سے کرتا رہا ہوں تم اپنی امانتیں میرے پاس جمع کرواتے رہے سفر بھی کیا ہے سارے کام کرتے رہے ہیں مگر مجھے ایک بات کا جواب دینا ھل وجدتمونی صادقا او کاذبا اے مکہ والو میرا بچپن بھی تم میں گزرا ہے میرا لڑکپن بھی تم میں گزرا ہے میری جوانی بھی تم میں گزری ہے سبحان اللہ سبحان اللہ ان چالیس سالوں میں مجھ میں کوئی عیب دیکھا ہے تو بتاؤ آج تک مجھے جھوٹا پایا یا سچا پایا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ مرشد کامل نے ایسے بازو کھڑے کر کے اعلان کیا ہے اپنی برادری کے سامنے اپنی ذات کو پیش کیا ہے وہ کونسا دنیا کائنات کا ایسا انسان ہے جو اپنے لنگوٹیے کے سامنے بچپن میں ساتھ ساتھ گزارنے والے اپنی تعلیم کلاس فیلو اور ساتھی جو ہیں ان کے سامنے اپنے بچپن کی زندگی رکھے اپنے لڑکپن کی زندگی رکھے پھر شریک اور برادری والے یہاں ہزاروں عیب نکال کر سامنے رکھ دیتے ہیں پر میں صدقے جاؤں یہ شرف حاصل ہوا ہے امام کائنات کو تاجدار انبیاء کو آپ علیہ السلام اعلان فرما رہے ہیں پھر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کر اعلان فرمایا ہے ماں کی گود میں بیٹھ کر اعلان نہیں فرمایا ھل وجدتمونی صادقا او کاذبا سارا کفر بولا سارے چوہدری اور سردار کہتے ہیں ما جربنا الا صدقا ہم امانتیں بھی آپ کو دیتے رہے ہیں ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرار بھی کرتے رہے اللہ اکبر کبیرا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر بھی کیے ہیں آپ نے ہمارے اندر شادی بھی کی ہے بچپن اور لڑکپن کی زندگی ہمارے درمیان گزاری ہے ہم نے بڑے بڑے تجربے کیے ہیں ما جربنا الا صدقا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی کے ہر میدان میں ہر موڑ پر ہر لحاظ سے کھرا

ہی پایا ہے سچا ہی پایا ہے تمہیں بات سمجھ میں نہیں آئی اونچی کہو سبحان اللہ ہر موڑ پر آپ ﷺ کو سچا ہی پایا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ اسے کردار کہتے ہیں اسے اخلاقیات کہتے ہیں اسے سیرت کہتے ہیں سیرت تاجدار انبیا ﷺ۔ میرے عزیز دوستو بزرگو رب کا قرآن کہتا ہے میں نے اپنے محبوب کی ساری زندگی تمہارے لیے نمونہ اور مشعل راہ بنا دی ہے سبحان اللہ سبحان اللہ ایسے کامل سیرت والے پیغمبر ﷺ ایسے اکمل سیرت والے پیغمبر میں اپنے سوہنے نبی کی حیات خیر کا ذکر کرنا چاہتا ہوں آپ کے پاکیزہ اخلاق کا ذکر خیر کرنا چاہتا ہوں آپ کی رحمت کا ذکر کرنا چاہتا ہوں اور آپ کی حرص اور لالچ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کون عظیم پیغمبر میں کہتا ہوں یہ کون پیغمبر ہیں رحمت مجسم ہیں سراپا رحمت ہیں مجسمہ برکات ہیں میرے پیغمبر اپنی امت کا دولہا بن کر آئے میرے پیغمبر کائنات کا دولہا بن کر آئے میرے پیغمبر کائنات کا سہرا بن کر آئے سبحان اللہ سبحان اللہ او بھائی سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک اپنے محبوب کے انگ انگ اور لولو میں برکتیں بھر دی ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ میرے پیارے نبی کے بال بھی برکتوں والے میرے پیارے نبی کی تھوک اور لعاب بھی شفاؤں اور برکتوں والا اے دنیا کائنات کے لوگو میرے سوہنے نبی کا لباس بھی برکتوں والا میرے پیارے نبی کا پسینہ بھی برکتوں والا میرے پیارے نبی کے یدین بھی رحمتوں اور برکتوں والے سبحان اللہ سبحان اللہ انگ انگ اور لولو میں اللہ پاک نے رحمتیں اور برکتیں بھر دی ہیں مجسمہ برکات میرے پیغمبر سبحان اللہ سبحان اللہ کسی صاحب دل نے بڑی عظیم بات کی ہے عظیم پیغمبر کی سیرت سننے والو کتاب وسنت کے دیوانو پروانو ذرا پیار اور محبت سے چند باتیں سننا میں عرض کرنا چاہتا ہوں

کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
اچیاں توں اچی بولی سوہنے میرے پیر دی
حمداں اللہ دیاں کر لیے ہر ویلے اس توں ڈریے
اوہو فریاد سن دا

کون فریادیں سننے والا ہے؟ تمہیں بڑا اسبق یاد کروایا قاری محمد بنیامین عابد صاحب نے

بھولنا مت بھولنا مت اونچی بولو فریادیں سننے والا کون ہے؟ گرج کر بولو فریادیں سننے والا کون ہے؟ دکھیوں کا دکھ دور کرنے والا کون ہے توجہ کرنا

اوہو فریاد سن دا ہر اک فقیر دی
کامل سے اکمل سیرت بدر منیر دی
سوہنیاں نالوں سوہنی بولی میرے پیر دی
کامل سے اکمل سیرت بدر منیر دی
سوہنے نے طائف جا کے
دین لئی ماراں کھا کے

ایک مرتبہ پیار کا اظہار کرو اونچی کہو سبحان اللہ

سوہنے نے طائف جا کے
دین لئی ماراں کھا کے
ہر جاں تے گونج پائی
اوندی تکبیر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
لہو لہان ہویا جسم قربان ہویا
عجب استقامت ویکھی بشیر تے نذیر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی
طہٰ دے تاج والا سوہنا معراج والا
اللہ ورھائی شان شیماں دے ویر دی
کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی

باتیں سنو مسلمانوں تمہارا ایمان تازہ ہو جائے میرے اور تمہارے پیر و مرشد کی سیرت کیتی ہے کیسی عظیم سوچ اللہ پاک نے اپنے محبوب ﷺ کو عطا فرمائی میرے پیارے

نبی ﷺ کی سوچ کتنی پاکیزہ ہے میرے سوہنے نبی کا اخلاق کردار کتنا پاکیزہ ہے ہر وقت میرے پیغمبر کو فکر لگی رہتی توجہ کرنا توجہ کرنا ہر وقت میرے پیغمبر کو اس بات کی فکر لگی رہتی ہے میرے پیغمبر ہر وقت ہی اس معاملے میں فکر مند ہیں اللّٰــہ اکبــر کبیرا یا اللہ تیری مخلوق اور میری امت کسی نہ کسی طریقے سے تیری جہنم سے بچ جائے اور تیری جنت کی وارث بن جائے سبحان اللہ کتنی پیاری سوچ ہے کتنی پیاری فکر ہے آمنہ کے در یتیم علیہ السلام کی یہ چاہت ہے یہ تڑپ ہے یہی طلب ہے یا اللہ ساری دنیا کے بندے جو ہیں تیری جنت کے وارث بن جائیں تیری رحمت کے حقدار بن جائیں یہ میرے پیغمبر کی عظیم سوچ اور پاکیزہ سوچ پاکیزہ فکر میرے پیغمبر کی یا اللہ ساری دنیا کے یہودی مسلمان بن جائیں ساری دنیا کے عیسائی مسلمان بن جائیں ساری دنیا کے ہندو سکھ کمیونسٹ اور غیر مسلم اللہ تیری رحمت کے حقدار بن جائیں اللہ تیری جنت کے وارث بن جائیں سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ ذوالجلال کی قسم ہے میرے پیغمبر کبھی بھی یہ بات پسند نہیں فرماتے کہ میری امت کا کوئی ایک بندہ بھی جہنم میں چلا جائے آپ کی دلی خواہش اور تمنا یہ ہے یا اللہ میری ساری کی ساری امت تیری جنت کی حقدار بن جائے اللہ کرے یہ سوچ اللہ علماء کو بھی نصیب کر دے (آمین) جا کر ہمارے پاس تو یہی رہ گیا ہے نا فلاں بھی کافر فلاں بھی کافر فلاں بھی کافر فلاں بھی جہنمی فلاں بھی دوزخی فلاں بھی کافر میرے پیغمبر کی سیرت دیکھو سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ کی قسم میرے پیغمبر کبھی بھی یہ پسند نہیں کرتے کہ میری امت کا ایک بندہ بھی جہنم میں چلا جائے قرآن سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو رب العلمین نے فرمایا ﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ﴾ (توبہ:128) سبحان اللہ سبحان اللہ ایسے عظیم پیغمبر میرے پیغمبر علیہ السلام نے یہ سوچ اپنے سینے تک نہیں محفوظ رکھی صرف اپنے دل میں ہی نہیں رکھی بلکہ برسر میدان نکل کر ایسے کر کے عملی میدان میں نکل کر میرے پاک محبوب علیہ السلام نے ایک ایک بندے کو پکڑ کر کلمے کی دعوت دی ہے میرے سوہنے نبی نے دروازے دروازے پر جا کر توحید و سنت کا پیغام دیا ہے میرے پیغمبر نے دروازے دروازے پر دستک دی ہے لوگو لات و

عزی کی پوجا چھوڑ دو ایک اللہ کے پجاری بن جاؤ میرے پیغمبر کی خواہش ہے یہ جہنم کی آگ سے بچ جائیں اللہ کی رحمت کے حقدار بن جائیں دروازے دروازے پر گلیوں بازاروں میں جہاں کہیں پانچ دس بندے کھڑے بیٹھے نظر آئے حضور سرور کائنات تشریف لے گئے جا کر دنیا و کائنات کے لوگوں کو یہی پیغام دیا ہے قولو لا اللہ الا اللہ تفلحو اے دنیا جہان والو کلمہ پڑھ لو اور رب کی رحمت کے حقدار بن جاؤ سبحان اللہ سبحان اللہ۔ یہ کہاں لکھا ہے میرے پیغمبر علیہ السلام کی خواہش ہے ساری امت ہی جنت کی حقدار بن جائے رب کی جنت ک مہمان بن جائیں میری ساری امت ہی اللہ کی رحمت کی حقدار بن جائے مسلم شریف میں لمبی حدیث موجود ہے ایک دن میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد نے قرآن پاک کی دو آیات تلاوت فرمائیں سورہ ابراہیم آخری رکوع میں سے پڑھا ﴿رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ﴾ (ابراھیم:36) قرآن کی لذت قرآن کی تاثیر قرآن کی شیرینی قرآن کا حسن و جمال سبحان اللہ سبحان اللہ پیغمبر علیہ السلام نے قرآن پاک کا دوسرا مقام تلاوت فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھی جاتے ہیں ﴿اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ‌ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ﴾ (المائدہ: 118) میرے پیارے نبی علیہ السلام نے قرآن کی یہ دو آیتیں پڑھیں دھیان کرنا دوستو میرے پاک پیغمبر علیہ السلام نے ایسے ہاتھ مبارک کو اٹھا لیا ہے حدیث پاک میں لکھا ہے تسرك يدی فقال اللهم امتی اللهم امتی وبکاء آپ نے قرآن کی دو آیتیں پڑھیں روئے جاتے ہیں روئے جاتے ہیں آنسو بہائے جاتے ہیں سبحان اللہ یہ کون رو رہا ہے جس پیغمبر کو امت کا غم کھائے جاتا ہے جس پیغمبر کو امت کی ہمدردی ہے جس پیغمبر کو امت کی غم خواری اور خیر خواہی ہے یہ امت کا غمخوار پیغمبر امت کے لیے ہمدرد پیغمبر یہ بردبار پیغمبر سبحان اللہ حوصلے اور جگر والا پیغمبر روئے جا رہے ہیں روئے جا رہے ہیں اور اپنی زبان سے ایک جملہ فرمائی جا رہے ہیں یا اللہ میری امت کا کیا بنے گا یا اللہ میری امت کا کیا بنے گا عرش بریں پر رب العلمین نے زمین پر اپنے محبوب کی کیفیت دیکھی کہ میرا پیغمبر تو روئے جا رہا ہے

امتی امتی فرمائے جا رہا ہے رب العلمین نے آواز لگائی یا جبرائیل لبیک یا رب جلیل اللہ جی میں حاضر ہوں اے جبرائیل پیارے فادعو الی محمد فیحمه ما یبکی حدیث پاک کے الفاظ ہیں اللہ فرماتے ہیں میرے پیارے جبرائیل سید الملائکہ سے رب ذوالجلال نے فرمایا سید الانبیاء یا تاجدار انبیاء زمین پر پریشان ہے اور روئے جا رہا ہے جاؤ میرے محبوب سے پوچھ کر آؤ حالانکہ اللہ سینے کی چھپی باتیں جانتے ہیں اللہ تو دل کا راز جانتے ہیں اللہ تو سب کچھ جانتے ہیں جبرائیل کو بھیجا ہے میرے پیغمبر کی عظمت کی گواہی کے لیے میرے سوہنے نبی کی عظمت کو اللہ نے چار چاند لگا دیے ہیں سبحان اللہ جبرائیل تم جاؤ میرے محبوب سے پوچھ کر آؤ فسئعله ما یبکك سوہنا تمہیں کس چیز نے رلا دیا ہے کیا غم ہے کیا پریشانی ہے کیا چیز کی فکر ہے جو اتنے زیادہ پریشان ہو حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے ساری بات کی میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرائیل سوہنے پہلے نبیوں نے اپنی امتوں کے لیے بریت کا اظہار فرما دیا ہے پہلے نبیوں نے اپنی امتوں سے بے زاری کا اظہار فرما دیا ہے میں اپنے آپ کو اپنی امت سے بری نہیں ہو سکتا میں اپنی امت سے ایسے بے زاری کا اظہار نہیں کر سکتا بس امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں امتیو اللہ تمہیں امتی بن کر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) یار جی کا کلمہ پڑھا ہے اس کی سیرت دیکھ لو اس کا اخلاق دیکھ لو اس کی محبت دیکھ لو اس کا کردار دیکھ لو اس کا حوصلہ اور جگر دیکھ لو آپ امت کے لیے رو رہے ہیں مسلم شریف کی حدیث ہے کس کے لیے رو رہے ہیں امت کے لیے۔ امتی کو آج نبی کی سنتیں اچھی نہیں لگتیں آج امت کو نبی کی حدیثیں اچھی نہیں لگتیں آج امت کو پیغمبر کی تعلیم اچھی نہیں لگتی علاقے کا جتنا بڑا زمیندار ہے اتنا بڑا ہی سود خور ہے یا نہیں ایک بندے کو تو مجبوری ہوتی ہے کہ قرض میں دبا ہوا ہے اور مجبور ہے اور ایک بندہ کروڑ پتی ہو کر کہے جتنی دیر تک میں سود والا سود نہ کھاؤں میرا کاروبار نہیں چلتا میرا ٹور پٹہ نہیں بنتا سور (خنزیر) کھا لیا یا سود کھا لیا ایک برابر ہے رب رسول کے خلاف اعلان جنگ ہے اللہ اور اللہ کے رسول کی غیرت کو نہ للکارو اللہ اور اللہ کے رسول کی ذات کے خلاف اعلان جنگ ہے یا اللہ ہماری اصلاح فرما

دے (آمین) امت کا یہ حال ہے یہ دیکھا ہے ٹرالیاں بھر بھر کر ویگن رکشے بھر بھر کر کہاں جا رہے ہیں؟ کہاں جا رہے ہیں ؟ میلے پر تمہیں نہیں پتہ کہاں جا رہے ہیں؟ کم از کم ہاں سے ہاں ملاؤ نا امت کہاں جا رہی ہے پھر بولو امت کہاں جا رہی ہے بات کریں تو دنیا گریبان پکڑنے تک جاتی ہے تمہیں کیا ہے حدیث کا ستیاناس کر دیا ہے اور تمہیں کیا ہے ہمیں کیا ہیں اسی بات پر دنیا لگی ہے اسلام کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیا ہے پیغمبر کی شریعت کا ستیاناس کر دیا ہے چوکوں میں کھڑے ہو کر نعرے لگاتے ہو غلام ہیں غلام ہیں رسول کے غلام ہیں غلامی رسول کا دعوی کرتے ہو اور میلوں ٹھیلوں پر جاتے ہو ہر قسم کی عیاشی ان میلوں پر ہر قسم کی بدمعاشی ان میلوں پر کتوں اور ریچھوں کی لڑائی ان میلوں پر خسروں کے ڈانس کنجروں کے مجرے ان میلوں پر یہ بزرگوں کی روح کے لیے صدقہ جاریہ پہنچا رہے ہو کیا پیارا صدقہ جاریہ ہے مولوی کی جان نہ نکل جائے اگر جمعہ میں یہ مسئلہ کر دے تو کس چیز کے مولوی ہو کس بات کے اہل سنت ہو مسجد میں بیٹھے ہو مجھے ایمانداری سے بتاؤ صحابہ اللہ کے ولی ہیں یا نہیں؟ گرج کر کہو صحابہ اللہ کے ولی ہیں یا نہیں؟ میں پوری دنیا کی ولایت اکٹھی کر کے بلال کی جوتی پر قربان کر دوں اللہ کی قسم بلال کی عظمت کو کون پہنچ سکتا ہے؟ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تو بہت دور کی بات ہے تم مسجد میں بیٹھے ہو پڑھی لکھی دنیا ہے تعلیم کا دور ہے ایف ۔ اے ٹرپل ٹرپل ایم اے بی اے کیے اگر کسی کی تعلیم کی ڈگریاں گنیں تو بندے کا سانس پھول جائے تعلیم پوچھ میں نے ٹرپل ایم اے کیا ہے بابو جی کہاں چلے ہو میں جماعتوں پر چلا ہوں میلوں پر چلا ہوں تمہاری تعلیم کا بھی بیڑا غرق اور تمہاری عقل کا بھی بیڑا غرق ۔ یہ حقیقت ہے جو بندہ رب کو چھوڑ دیتا ہے اس کی مت ماری جاتی ہے اس کی عقل ماری جاتی ہے شیطان اتنا حاوی ہو جاتا ہے وہ گناہ بھی کرتا ہے تو اسے نیکی نظر آتی ہے میں تمہیں پوچھنا چاہتا ہوں دیانتداری سے جواب دینا صحابہ رضی اللہ عنہم اللہ کے ولی ہیں ایک لاکھ کم و بیش چوالیس ہزار صحابہ کی جماعت میں سے کسی ایک صحابی کی قبر پر بھی عرس یا میلہ لگتا ہے؟ جو رب کے ولی ہوں رب خود ہی حفاظت کر لیتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سیرت کے جلسے سنتے ہو آپ کی سیرت پتہ ہے کیا ہے؟

محبوب ﷺ دنیا سے جا رہے ہیں آقا کی زندگی کے آخری ایام آخری نبی کی آخری حدیثیں آپ فرما رہے ہیں لعن اللہ الیھود والنصاری اتخذو قبور انبیائھم مسجدا۔لعن اللہ الیھود والنصاری اتخذو قبور انبیائھم مساجدا اللہ یہودیوں کا بھی ستیاناس کرے اللہ عیسائیوں کا بھی بیڑا غرق کرے جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا ہے یہ میں نے نہیں کہا محمد الرسول اللہ ﷺ نے فرمایا اپنی ذات کے بارے میں کیا دعا کی ہے رو رو کر میرے محبوب نے فرمایا اللھم لا تجعل قبری عیدا یا اللہ میری قبر پر میلہ نہ لگے یہ پیغمبر کی سیرت ہے اللھم لا تجعل قبری عیدا یا اللہ میر قبر کو عید گاہ نہ بنانا اللھم لا تجعل قبر وسن اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ اس کی پوجا کی جائے آج اللہ پاک نے میرے سوہنے نبی پاک ﷺ کی خود حفاظت فرمائی نبی ﷺ نے دعا کی ہے اور میرا خیال ہے اگر میلے ٹھیلے جائز ہوتے شریعت میں تو حج کے بعد بڑا اجتماع نبی پاک ﷺ کے روضے پر ہوتا یا اللہ اس قوم کو ہدایت نصیب فرما (آمین) وہاں بزرگوں کے لیے جا کر کیا کرتے ہو؟ اگر کوئی رب کا نیک بندہ فوت ہو گیا ہے دنیا سے چلا گیا ہے اس کی روح کو کیوں تڑپاتے ہو وبال جان بناتے ہو انا للہ وانا الیہ راجعون نبی پاک علیہ السلام فرما رہے ہیں اللھم امتی اللھم امتی یا اللہ میری امت کا کیا بنے گا یا اللہ میری امت کا کیا بنے گا جبرائیل کو جواب دیا پیارے جبرائیل امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں امت کی پریشانی لے کر بیٹھا ہوں میرے بھائیو دوستو ایک حدیث یاد کر لو آج کے سارے پروگرام یں دین کے تاجدار انبیاء کانفرنس میں شرکت کرنے والو تم ایک مسئلہ بھی یاد کر لو اللہ کی قسم میں سمجھوں گا علماء کا سفر رب نے قبول کر لیا ہے میں سمجھوں گا میرے ساتھیوں کی نیکی رب کو پسند آ گئی ہے یار چار پانچ گھنٹوں کے پروگرام میں سے ایک مسئلہ بھی یاد نہیں کر سکتے سوجو فرماؤ نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو مرد حضرات عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں عورتوں جیسا حلیہ بناتے ہیں عورتوں جیسی شکل وصورت بناتے ہیں ان مردوں پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے اللہ میری توبہ اور نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو عورتیں مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں ان عورتوں پر رب کی

لعنت اور پھٹکار ہے مزید فرمایا جو عورتیں اپنے جسم پر بیل بوٹے بنواتی ہیں پردے میں بیٹھ کر سننے والی میری مائیں بہنیں توجہ فرمائیں جو عورتیں اپنے جسم اور اپنے بازوؤں پر بیل بوٹے بنواتی ہیں نام لکھواتی ہیں سرمہ بھرتی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ان عورتوں پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے اللہ میری توبہ مزید فرمایا جو عورتیں اپنے دانت رگڑ رگڑ کر باریک کرتی ہیں یا ان میں کشادگی پیدا کرتی ہیں حسن و جمال کے لیے بناؤ سنگھار کے لیے خوبصورتی کے اضافے کے لیے جو عورتیں دانت رگڑتی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں ان عورتوں پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے (بخاری کتاب الباس) مزید فرمایا جو عورتیں اپنے چہروں پر بال نوچتی ہیں اللہ میری توبہ آج یہودیوں کا گندہ فیشن میرے عزیزو ہمارے گھروں میں آگیا آج انگریزوں کی گندی تہذیب ہمارے گھروں میں آگئی میرے عزیز دوستو بزرگو غصہ نہ کیا کرو اللہ اصلاح کی توفیق دے (آمین) نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورتیں اپنے چہروں سے بال اتارتی ہیں یہ بھنویں بنواتی ہیں آنکھوں سے بال اتارتی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو عورتیں بھنویں بنواتی ہیں ان پر رب کی لعنت اور پھٹکار ہے ویسے جناب نقاب کیا ہے پردہ کیا ہے اور بھنویں منڈوائی ہوئی ہیں لعنت تمہارے ایسے پردے اور نقاب پر پیغمبر کی حدیث اور سنت پر اتنی کھلے عام بغاوت اور مخالفت کر کے نقاب کرنے کا کیا فائدہ ہے آپ نے تو لعنتیں ڈالی ہیں اور پھٹکاریں ڈالی ہیں جو عورت اپنی آنکھوں سے بال اتارتی ہے یہ گندہ فیشن ہمارے گھر میں آیا ہے یا نہیں آیا او یار کم از کم بولو تو سہی یہ انگریز کی تہذیب آئی ہے یا نہیں آئی یہ یہودیوں کا گندہ فیشن آیا ہے یا نہیں آیا اور نعرے ہم کس لیے لگاتے ہیں حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے اے میرے دوستو غصہ کرنے کی بجائے ٹھنڈے دل سے ہمیں اپنی طرز زندگی پر نظر ثانی کرنی چاہیے ہم مسلمان ہیں کیا کر رہے ہیں کدھر جا رہے ہیں میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پیارے جبرائیل امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں امت کی پریشانی لے کر بیٹھا ہوں میرے پیارے دوستو بھائیو بزرگو میں تمہیں جو گزارشات کرنا چاہتا ہوں یار ایک مسئلے کا حل کرلو ایک مسئلے کا حل کرلو باتیں تو اتنی بکھری ہوئی ہیں کہ کس کس بات

کی بندہ اصلاح کرے تم ایک مسئلہ ایک جلسے سے یاد کرو اس پر عمل پیرا ہونے کی رب سے توفیق مانگو ان شاء اللہ تمہارا معاشرہ سدھرتا چلا جائے گا حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جبرائیل پیارے اپنی امت کا غم لے کر بیٹھا ہوں اپنی امت کی پریشان لے کر بیٹھا ہوں اللہ اکبر حضرت جبرائیل امین نے باتیں سنیں اللہ کے پاس واپس چلے جاتے ہیں جا کر عرض کرتے ہیں یا اللہ آپ کا پیغمبر تو امت کا غم لے کر بیٹھا ہے امت کی پریشانی لے کر بیٹھا ہے اللہ اکبر اللہ پاک نے فرمایا جبرائیل پیارے انہیں قدموں پر واپس چلے جاؤ جاؤ جا کر میرے پیغمبر کی پیغام بشارت دو میرے پیغمبر کو خوشخبری دے دو انـا سنرضيك في امتك (مسلم كتــاب الايمـان: ۴۲۳ ، ۴۷۵) سوہنے محبوب جہاں تک معاملہ تمہاری امت کا ہے امت کے معاملے میں، میں رحمٰن اور رحیم اللہ آپ کو راضی کر دوں گا۔﴿حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾(التوبہ:128) میرے پیغمبر کی ذات بھی رحمتوں والی میرے سوہنے نبی کی بات بھی رحمتوں والی میرے نبی کا دین بھی رحمت میرے نبی کی سنت بھی رحمتوں والی برکتوں والی جو بندہ سنت پر عمل کرتا ہے حدیث کو سینے سے لگاتا ہے اللہ اسے رحمتیں اور برکتیں نصیب فرما دیتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ توجہ کرنا دوستو جو بندہ مکے مدینے سے سچی محبت اور سچا پیار کرتا ہے اللہ اسے دنیا میں بھی رنگ لگاتے ہیں آخرت میں بھی اللہ اسے سرخرو فرما دیتے ہیں یا اللہ جہاں تیرا نبی پیدا ہوا ہے اس شہر سے سچی محبت نصیب فرما دے (آمین) یا اللہ جہاں تیرا نبی ﷺ دفن ہوا ہے یا اللہ مدینہ منورہ سے بھی ہمیں سچی محبت نصیب فرما دے (آمین) دین میں دو نمبری نہیں چلتی اور دین میں سودا بازی نہیں چلتی کیوں بھئی اب تو دو نمبری والی بات ہی ختم ہوگئی ہے یہاں ایک سے لے کر پانچ نمبر تک سودا مل رہا ہے ایسی بات ہے یا نہیں چاہے دین ہے چاہے دنیا ہے پانچ نمبر تک دنیا پہنچ گئی ہے ایک مسلمان مکے گیا ہے جھوٹے پر رب کی لعنت میں کہاں کھڑا ہوں بولو تو سہی یار میں کہاں کھڑا ہوں اللہ کے گھر میں کھڑا ہوں میں نے کہا جھوٹے پر رب کی؟ مسلمان مسلما تیرا مسئلہ تم بیت اللہ کا حج کرنے گئے ہو حرم پاک کے پاس کھڑا ہے حرم پاک میں کھڑا ہے بیت اللہ میں

کھڑے ہو کر پاکستان میں فون کر رہا ہے اپنے دوست سے کہہ رہا ہے اپنے عزیز سے کہہ رہا ہے جناب میری طبیعت ٹھیک نہیں میرے لیے داتا صاحب جا کر دعا کرنا انا للہ وانا الیہ راجعون ایسے عقیدے پر لعنت نہیں یار بیت اللہ سے بھی اچھی کوئی جگہ ہے؟ خود بیت اللہ میں کھڑا ہے فون کر رہا ہے میری طبیعت ٹھیک نہیں داتا صاحب جا کر میرے لیے دعا کرنا اور مسلمان ایسا کلمہ پڑھتا ہوتا تو ابوجہل دن رات ہی کلمے کی جھلی ڈالتا انا للہ وانا الیہ راجعون اور کئی بندے یہ بھی مسلمان ہے کئی بندے وہ کہتے ہیں مولوی جی قوالی سن لی قرآن سن لیا ایک ہی بات ہے جتنا قوالیوں نے عقیدے کا بیڑا غرق کیا ہے کسی چیز نے نہیں کیا صبح صبح گاڑیوں میں ہوٹلوں میں دوکانوں میں بابا فرید کے نام کی قوالی گاؤ برکت حاصل کرنے کے لیے اور قوالیوں نے پتہ کیسے ستاناس کیا ہے تمہاری محبت کا ایک بدبخت کہتا ہے

کوئی کھڑکی محلّہ اے
سانوں پاکپتن انج دس دا جیویں عرش معلیٰ اے

کس کس بات کو بندہ حل کرے اور کس کس مسئلے کو بندہ سلجھائے

نگری داتا دی سانوں دس دی وانگ مدینے
اک واری تک لیے ٹھنڈ پے جاندی وچ سینے

تمہیں ٹھنڈ پڑتی ہے اہل حدیثوں کو ٹھنڈ نہیں پڑتی ان کو صرف ٹھنڈ پڑتی ہے تو مکہ میں جا کر مدینہ میں جا کر فرمایا ﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ﴾ (آل عمران: 96) تمہیں قرآن کے الفاظ سمجھ نہیں آتے رب العلمین فرماتے ہیں میں نے مکۃ المکرّمہ کی سرزمین کو پوری کائنات کے لوگوں کے لیے سارے جہانوں کے لیے رشد و ہدایت کا مرکز بنایا ہے مکہ کی سرزمین کو ﴿لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ﴾ (آل عمران: 96) ہماری عوام کی آنکھوں دھول مٹی ڈالنا اسلام علیکم کی جگہ پر المدینہ میٹھا مدینہ سوہنا مدینہ چل مدینہ اس طرح کے جملے پڑھنے شروع کر دیے وہ اٹھتے بیٹھے سوتے جاگتے مدینہ مدینہ ہی کرتے جاتے ہیں نہ مدینے والا عقیدہ نہ مدینے والی اذان نہ مکہ

والی نماز اللہ میری تو بہ میرے عزیز دوستو بزرگو رب کا قرآن کہتا ہے ﴿لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾ (آل عمران: 96) اذان کی رہنمائی ملے گی مکہ میں صحیح مسنون نماز کی رہنمائی مکہ میں ملے گی ﴿هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾ ہدایت کی رہنمائی ملے گی تو مکہ میں تمہیں کوئی بات سمجھ نہیں آئی یار کم از کم از کم جمعی مسلمانوں کی نماز عقائد و نظریات مکہ مدینہ والے لوگو جیسے ہونے چاہیے چلو اگر اس میں کوئی گڑ بڑ ہوئی تو قیامت والے دن بندہ کوئی معقول عذر تو رب کے سامنے رکھے یا اللہ ہم نے تو مکہ والا عقیدہ اپنائے رکھا ہے مدینے والی اذان اور نماز پڑھتے رہے ہیں اب آپ کی مرضی ہے چاہے معاف کر دو یا سزا دو کم از کم بندہ آگے سے رب کو جواب دینے کے قابل تو ہو رب کا قرآن کہہ رہا ہے ﴿لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾ (آل عمران: 96) ہدایت ملے گی صراط مستقیم کی رہنمائی ملے گی مکہ سے ملے گی مدینہ سے ملے گی یا اللہ اس امت مسلمہ کو سمجھنے کی اور صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرما (آمین) مولویوں نے تو سختی کی ہوئی ہے پابندی لگائی ہوئی ہے امام کے پیچھے فاتحہ پڑھیں منہ میں آگ پڑتی ہے استغفر اللہ پتہ کیوں یہ پابندی لگائی ہے اس میں بھی ایک راز ہے سورہ فاتحہ ایک بڑی جامع دعا ہے بڑی عظیم دعا ہے وہ کونسی اھدنا الصراط المستقیم یا اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا یا اللہ ہمیں؟ یہ دعا ہے دعا ہی تو مولوی کو پڑتی ہے اگر میرے مقتدی کی دعا قبول ہو گئی تو میرا ابھی کام خراب ہو جانا ہے پابندی لگاؤ سختی کرو کہ امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنی ہی نہیں اصل وجہ یہ ہے کہ اس میں دعا بہت قیمت ہے یہ دعائیں یاد کرو پڑھا کرو پڑھا کرو کوئی چار دن تسبیح پڑھ کر دیکھو ان شاء اللہ تعالی راہ ہدایت نصیب ہو جائے گی نبی پاک علیہ السلام سبحان اللہ کیسے عظیم پیغمبر

اک جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیار جے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونہوں ملنا عجب نظارہ جے

اک جگہ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیارا جے
لوگو حضرت عیسی موسی
تے یوسف یونس سوہنا جے
پر نبی محمد ﷺ ورگا

اونچی کہو صلی اللہ علی وسلم وہ گستاخ ہے جو درود نہیں پڑھتا صلی اللہ علیہ، وہ درود کا منکر ہے جو درود نہیں پڑھتا

اک جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیارا جے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونوں ملنا عجب نظارہ جے
لوگو حضرت عیسی موسی
تے یوسف یونس سوہنا جے
پر نبی محمد ﷺ ورگا نہ ہویا
تے نہ کوئی ہونا جے
کوئی لبھ کے لیاؤ سجنوں
جیہڑا اس دے رتبے پارہ جے
اک جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیار جے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونہوں ملنا عجب نظارہ جے
موسی مارے سوٹا پانی تے

راہ پانی دے وچ بن دا جے
میرا نبی کرے اشارہ
چن ٹوٹے ہو ہو ٹل دا جے
چن تک انگلی نئیں جاندی
چلیا صرف اشارہ جے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونہوں ملنا عجب نظارہ جے
اک جگ وچ مرشد کامل
موسی مارے سوٹا پتھر تے
وچوں پانی ہندا جاری جے
پانی وچ پتھراں دے چل دا
اے قدرت عام روانی جے

جاؤ مظفر آباد مری کے پہاڑ دیکھ لو

پانی وچ پتھراں دے چل دا
اے قدرت عام ربانی جے
کدی ہتھاں وچوں نکلے پانی

سبحان اللہ

کدی ہتھاں وچوں نکلے پانی

سبحان اللہ سبحان اللہ ایسے عظیم پیغمبر ہیں اتنے نفیس پیغمبر ہیں ایسے رحیم اور کریم پیغمبر سبحان اللہ سبحان اللہ رات ختم ہو جائے لیکن سوہنے کی بات ختم نہ ہو اونچی بولو

جتھوں لنگ دا گیا رنگ

کھل کر بولو

جتھوں لنگ دا گیا رنگ لاندا گیا
جتھے سوہنے دا پیر
اوتھے رب دی خیر
قدم قدم پر برکتیں نفس نفس پہ رحمتیں
جہاں جہاں سے شفیع عاصیاں گزر گیا

سبحان اللہ سبحان اللہ

موسیٰ مارے سوٹا پتھر تے
وچ جاری ہندا پانی جے
پانی وچ پتھراں دے چل دا
ایہہ قدرت عام روانی جے
کدی ہتھاں وچوں نکلے پانی
پھر بن دا عجب نظارہ جے
اک جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیار جے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونہوں ملنا عجب نظارہ جے
اس جگ وچ مرشد کامل

بات سننا اور تڑ جانا

اک بندہ دودھ دا پیالہ
میرے نبی دے کول لیایا سی
نبی ستر صحابہ تائیں
رج رج کے خوب پلایا سی

پچھوں نبی سوہنے نے پیتا

سارے مریدوں کو پلا کر بعد میں پیر نے خود پیا سبحان اللہ سبحان اللہ پہلے اپنے طالب علموں کا اپنے نمازیوں کا اپنے جماعتیوں کا خیال کیا

پچھوں نبی سوہنے نے پیتا
زرہ نمیا نئیں کنارہ جی
اس جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیارا ہے

میدان محشر کا منظر

لوکی اڈیاں چک - چک ویکھن
ترس دی خلقت ساری ہے
او آگئے نبی محمد ﷺ او سونے دی سواری ہے
بوا جنت دا کھل جاوے
جدوں کرنا سونے اشارہ ہے
اک جگ وچ مرشد کامل
سوہنا نبی محمد ﷺ پیار ہے
جیہڑا لڑ اس دے لگ جاوے
اونہوں ملنا عجب نظارہ ہے

ہزاروں مرتبہ لاکھوں مرتبہ کروڑوں مرتبہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم رب کا قرآن کہتا ہے فرمایا ﴿وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (انبیاء:107) اے دنیا کائنات کے لوگو میں نے اپنی کو رحمت العلمین بنایا ہے سارے جہانوں کے لیے رحمت بنایا ہے کائنات کے ذرے ذرے کے لیے میرے محبوب رحمت بن کر آئے سبحان اللہ اپنوں کے لیے بیگانوں کے لیے کافروں کے لیے مسلمانوں کے لیے مردوں کے لیے عورتوں کے لیے بیٹوں کے لیے

بیٹیوں کے لیے سبحان اللہ ہمسایوں کے لیے یتیموں مسکینوں کے لیے کائنات کے ذرے ذرے کے لیے میرے پاک محبوب علیہ السلام سراپا رحمت بن کر آئے سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ کی قسم اہل حدیث کا مسلک حق یہ ہے کائنات کا جو ذرہ میرے پیغمبر کی نبوت کو نہیں مانتا کائنات کا جو بھی ذرہ میرے پیغمبر کی رسالت کو نہیں مانتا اہل حدیث اسے رب کی مخلوق نہیں مانتا سبحان اللہ سبحان اللہ ﴿فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ﴾ (آل عمران:159) سبحان اللہ سبحان اللہ قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں ﴿وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾ (القلم:4) کبھی اللہ پاک نے فرمایا ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ﴾ (آل عمران: 144) کبھی رب العلمین نے فرمایا ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ﴾ (احزاب:40) کبھی رب العلمین نے فرمایا ﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ﴾ (محمد:2) کبھی رب العلمین نے فرمایا ﴿مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ﴾ (الفتح:29) پہلے پیغمبر کا نام بیان کیا آگے پیغمبر کا مقام بیان کیا ہے پہلے نبی کا نام بتایا ہے آگے ہی ہمارے پیغمبر کا اقتدار بتایا ہے آگے پیغمبر کی صدارت بیان کی ہے آگے پیغمبر کی کرسی اور عہدہ بیان کیا ہے کون محمد ﷺ رسول اللہ۔ جو اللہ کے سچے رسول بن کر آئے ہیں سبحان اللہ کبھی رب العلمین نے فرمایا ﴿يسٓ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ﴾ (یس:1تا 4) یہ مکے کے کافر اور مشرک جو ہیں کوئی ساحر کہہ رہا ہے کوئی کاہن کہہ رہا ہے کوئی مجنوں کہہ رہا ہے یہ آپ کو پاگل اور دیوانہ کہہ رہے ہیں میں رب قرآن کی قسم اٹھا کر کہہ رہا ہوں ﴿إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ﴾ تم میرے سچے رسول بن کر آئے ہو ﴿عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ﴾ تم صراط مستقیم پر ہو یہ قرآن کا ایک اور مقام سن لو رب العلمین نے فرمایا ﴿سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ

﴿هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ﴾(اسراء:1) قرآن سنا ہے جس کے سینے میں ٹھنڈک پڑی ہ اونچی سبحان اللہ کہے لوگ تو قوالیوں پر جھوم جاتے ہیں اور جھولے لعل بنتے ہیں یار تم قرآن کی عظمت پر سبحان اللہ نہیں کہتے ایک مرتبہ اونچی کہو سبحان اللہ

اللہ ولوں جبرائیل نوں حکم ہویا
اس وقت زمین دی طرف چھا جا
آکھی جا کے میرے محبوب نوں توں
ساڈی الفتاں دا آ کے مل پا جا
نالے ستاں آسماناں دی سیر کر جا
اپنی دس دسا جا ساڈی سن سنا جا
چھیتی جا جبرئیل نہ دیر لانوی
لے کے میرے محبوب نوں اج آ جا
آ جبرئیل نے ویکھیا وچ حجرے
آ دور آرام فرما رہ نیں
اکھی نیند پر جاگ دا دل پر
تار دل دی دور پچا رہ نیں
پیراں ول کھلو جبریل سوہنا
چل پراں دی مار جگا رہ نیں
ادب نال اٹھا کے عرض کیتی
توانوں باری تعالیٰ بلا رہے نیں
وچ دربار خدا دے ہو رہیاں
انتظاریاں آپ سرکار دیاں
نوری ملک پے تک دے راہ تیرا

حوراں طالب کھڑیاں دیدار دیاں
وحی کولوں پیغام سلام سن کے
آپ رب دا شکر بجان لگے
نکلے حجریوں باہر الحمد پڑھ دے
نال شوق دے وضو فرمان لگے
وضو کر کے حضور جا باہر نکلے
شعلے حسن دے دور تک جان لگے

پیار اور محبت کا مظاہرہ کرا اونچی کہو سبحان اللہ میں صدقے اور قربان جاؤں اوپر سے آواز آئی

نیت دل چ سی سد کے خوش کرنا
میں تے رسیا کسے نوں جوڑ کوئی نہیں
اج نھا نا دا ایتھے سوال کوئی نہیں
دوجا میرے خزانیاں چ تھوڑ کوئی نہیں
جو دل اندر ای صاف صاف کہہ دے
کسے قسم دی سنگ دی لوڑ کوئی نہیں
ہل وگ دا میریاں رحمتاں دا
جو منگنا ای منگ لے موڑ کوئی نہیں

﴿لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (توبہ:128) دعا ہے کہ رب العلمین اپنے محبوب کی سیرت و کردار اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) اللہ اپنے محبوب کی سنتیں حدیثیں سینے لگانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)



بسم اللہ الرحمن الرحیم

بے نمازی کا انجام

﴿فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا﴾(مریم:59)

وقال النبی ﷺ بین العبد وبین الکفر ترك الصلاة (مسلم)

حمد وثنا کے لائق اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات پاک ہے بے شمار لا تعداد ان گنت بے حد و حساب درود وسلام امام الانبیاء سید الانبیاء تاجدار انبیاء سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

حضرات توجہ فرماؤ میں چند منٹوں میں نماز کی اہمیت کے حوالے سے اور مختصر الفاظ یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ نماز کس طرح ادا کی جائے نماز کی بنیاد امام کائنات علیہ السلام نے فرمایابنی الاسلام علی خمسة شهاده اشهد ان لا الله الا الله وان محمد عبده ورسوله (متفق علیه) کلمہ شہادت کی گواہی دینا اللہ کی وحدانیت کی گواہی دینا اور امام کائنات کی نبوت ورسالت کی گواہی دینا فرمایاو اقام الصلاة نماز کی پابندی کرنا و ایتاء الزکوۃ زکوۃ کوادا کرناو الحج وصوم رمضان بیت اللہ کا حج ادا کرنا اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا اسلام کی عمارت اسلام کی چھت ان دیواروں پر کھڑی ہے فرمایا ارکان خمسہ میں سے اگر کوئی ایک رکن بھی ادا نہ کیا جائے تو اسلام کی چھت گرنے کا خطرہ ہے نبی کائنات ﷺ کی دوسری حدیث پاک تفسیر بخاری چوتھا سپارہ اور صفحہ نمبر تیرہ میرے اور تمہارے پیرو مرشد جناب محمد ﷺ کے پیارے صحابی حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایاثلاثة من حفظ هنا وهو ولی حق ومن خياةا هنا وهو عدو حقة نبی کائنات علیہ السلام فرماتے ہیں کائنات کے لوگو جو بندہ تین چیزوں کی حفاظت کرتا

ہے تین چیزوں کا خیال کرتا ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں وہ بندہ میرا پکا دوست ہے اور جس نے ان تین چیزوں کو ضائع کر دیا جس نے تین چیزوں کی لا پرواہی کر دی آپ ﷺ فرماتے ہیں وھو عدو حق وہ میرا پکا دشمن ہے تین چیزوں کی حفاظت کرنے والا نبی پاک علیہ السلام کا پکا دوست ہے تین چیزوں کی حفاظت نہ کرنے والا نبی پاک علیہ السلام کا پکا دشمن ہے آج آقا کے دوست کی پہچان کرنی ہے نبی پاک علیہ السلام کے دشمن کی پہچان کر کے جانا محبوب ﷺ فرماتے ہیں پہلے نمبر پر الصلاۃ آقا ﷺ فرماتے ہیں نماز والا مسئلہ ہے جو بندہ نماز کی پابندی کرتا ہے نماز کا خیال کرتا ہے نماز کا دھیان کرتا ہے آقا ﷺ فرماتے ہیں وہ میرا پکا دوست ہے اور جو بندہ نماز میں ڈنڈی مارتا ہے نماز میں کوتاہی کرتا ہے نماز کی پرواہ نہیں کرتا دل کیا تو مسجد میں آ گیا دل نہیں کرتا تو آٹھ آٹھ دن مسجد میں نہیں آتا کبھی ایک پڑھ لی کبھی دو پڑھ لیں کبھی تین پڑھ لیں کبھی مہینے بعد پانچ پوری کر لیں آقا ﷺ فرماتے ہیں جس نے نماز میں سستی کی ہے جس نے نماز میں کوتاہی کی ہے محبوب ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کرنے والو آقا کی محبت کا اظہار فرمانے والو اپنے محبوب ﷺ کی تعلیم پر غور کرنا نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے نماز کا دھیان کیا وہ میرا پکا دوست ہے جس نے نماز کا خیال نہیں کیا نماز میں غفلت اور سستی کی ہے آقا فرماتے ہیں وھو عدو حق یہ بندہ میرا پکا دشمن ہے نمازی نبی پاک ﷺ کا دوست ہیں اور بے نماز نبی پاک ﷺ کا دشمن ہے دوسرے نمبر پر فرمایا والصیام کائنات کے لوگو جو بندہ رمضان کے روزے رکھتا ہے وہ میرا پکا دوست ہے اور جو بندہ رمضان کے روزے نہیں رکھتا اچھا بھلا صحت مند ہے ہٹا کٹا ہے تندرست ہے جوان ہے سارا دن محنت مزدوری تو کرتا ہے سارا دن دوکانداری تو کرتا ہے سارا دن ریڑھی کو دھکا تو لگاتا ہے سارا دن زمیندار کا کام تو کرتا ہے جو بندہ صحت مند ہونے کے باوجود رمضان کا روزہ نہیں رکھتا آقا ﷺ فرماتے ہیں میرا پکا دشمن ہے تیسرے نمبر پر محبوب فرماتے ہیں والجناب جو بندہ پاکی پالیدی کا خیال نہیں کرتا آج بندہ لباس کی صفائی اپنے جسم کی صفائی اپنے رہنے سہنے کے ماحول کی صفائی کا خیال نہیں کرتا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا یہ گند بلا بھی میرا پکا دشمن ہے جو بندہ نفاست پسند ہے

صفائی پسند ہے کئی دیواروں پر لکھتے ہو سکول کی دیواروں پر اور تعلیمی اداروں کی دیواروں پر لکھتے ہو کہ صفائی نصف ایمان ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ صفائی پسند ہے نفاست پسند ہے طہارت پسند ہے اپنے جسم کی صفائی اپنے لباس کی صفائی اپنے رہن سہن کے ماحول کی صفائی کا خیال کرتا ہے محبوب ﷺ فرماتے ہیں یہ میرا پکا دوست ہے اتنا بڑا عمل ہے نبی پاک ﷺ کی دوستی مل جاتی ہے جو بندہ پاکی پلیدی کا خیال نہیں کرتا آقا ﷺ فرماتے ہیں وہ میرا پکا دشمن ہے میں کون کون سی بات سناؤں بخاری شریف میں حدیث موجود ہے نبی پاک ﷺ دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں آقا دنیا سے رحلت فرما رہے ہیں میرے عزیز دوستو نبی کے دیوانو شمع محمدی کے پروانو آقا کا فرمان نوٹ کرنا آخری نبی کی آخری حدیث آخری نبی کا آخری پیغام ہے آخری نبی ﷺ کی آخری وصیتیں ہیں آقا دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں محبوب ﷺ نے فرمایا اے میری امت کے لوگو الصلاۃ الصلاۃ وما ملکت ایمانکم (سنن ابن ماجہ: ۲۶۹۷، مسند احمد: ۳/ ۱۱۷) بندہ مر جاتا ہے اپنے مالک کی وصیتوں پر عمل کرتا ہے اپنے پیاروں کی باتوں پر عمل کرتا ہے جتنا نبی پاک ﷺ سے پیار ہے ہمارا عمل بتائے گا جتنی نبی پاک ﷺ سے محبت ہے ہمارا کردار بتائے گا آقا فرماتے ہیں میں تو دنیا سے جا رہا ہوں اے میرے امتیو الصلاۃ الصلاۃ وما ملکت ایمانکم آقا فرماتے ہیں کلمہ پڑھنے والو میرے چلے جانے کے بعد نماز کی پابندی کرنا نماز کا خیال کرنا نماز کا دھیان کرنا آخری نبی کی آخری وصیتیں ہیں امت کو آخری نبی کا آخری پیغام ہے امت کو آخری نبی کی آخری حدیثیں ہیں نبی پاک کے فرمان کی قدر کرو پیغمبر کی وصیتوں کا ادب کرو پیغمبر کی تعلیم کا احترام کرو میرے اور تمہارے پیرو مرشد جناب محمد ﷺ فرماتے ہیں بین العبد و بین الکفر ترك الصلاۃ (ترمذی: ۲۶۱۸) اس کا لفظی ترجمہ ہے نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں بندے کے درمیان اور کفر کے درمیان نماز کا فرق ہے یہ تو ہم ترجمہ کرتے ہیں تا کہ مسلمان کے درمیان اور کافر کے درمیان حدیث پاک کا ترجمہ یہ ہے بین العبد وبین الکفر ترك الصلاۃ آقا ﷺ نے فرمایا بندے کے درمیان اور کافر کے

درمیان نماز کا فرق ہے جو اللہ کا نیک بندہ ہے جو نمازی ہے جو اللہ کو سجدہ کرتا ہے اللہ کے سامنے تعظیم سے کھڑا ہوتا ہے اللہ کی عبادتیں کرتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے اسے بندہ کہتے ہیں اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ بندہ ہی نہیں اسے قرآن نے کیا کہا ہے ﴿اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ﴾ (اعراف:179) جو بے نماز ہے وہ انسان ہی نہیں جو بے نماز ہے وہ بندہ ہی نہیں اللہ پاک کے محبوب ﷺ فرماتے ہیں اور قرآن کا ترجمہ یہ تو جانور ہیں اللہ فرماتے ہیں جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں یہ تو جانور ہیں ان کی جانوروں سے بھی گندی زندگی ہے اللہ اکبر کبیرا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ عشاء کی نماز اور صبح کی نماز با جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے بات ذرا توجہ سے سننا جو بندہ عشا کی نماز اور صبح کی نماز نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اللہ پاک اس بندے پر اتنا راضی ہیں اللہ اس سے اتنا خوش ہیں آقا فرماتے ہیں اللہ پاک اسے ساری رات نفل پڑھنے کا اجر اور ثواب عطا فرما دیتے ہیں ساری رات کون اتنا بہادر ہے کون اتنا طاقت ور ہے جو کہے میں ساری رات ہی نفل پڑھ سکتا ہوں کیوں بھئی یہاں آٹھ تراویح پڑھتے ہیں اور بس ہو جاتی ہے ایسی ہی بات ہے یا نہیں؟ دس نفل پڑھے تو بندہ اکتا جاتا ہے تھک جاتا ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا عشا کی نماز اور فجر کی نماز جو بندہ جماعت کے ساتھ مل کر ادا کرتا ہے اللہ اس پر اتنا راضی ہوتے ہیں ساری رات نفل پڑھنے کا اجر اور ثواب اسے عطا فرما دیتے ہیں اور جس نے عشا کی نماز نہیں پڑھی صبح کی نماز نہیں پڑھی سورج طلوع ہو گیا یہ سویا ہوا ہے ماں بھی سوئی ہے باپ بھی سویا ہے بیٹے بھی سوئے ہیں بیٹیاں بھی سوئی ہیں ہیٹر چل رہے ہیں اگر گرمی کی شدت ہے اے سی چل رہے ہیں ایئر کولر چل رہے ہیں اللہ کی نعمتیں استعمال ہو رہی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں سارا خاندان سویا ہے ساری فیملی سوئی ہے ماں باپ بھی سوئے ہیں بیٹے بیٹیاں بھی سوئے ہیں اور سورج کی کرنیں بلند ہو گئیں توجہ سے سننا مسلمانوں بے نماز بندہ اللہ کے ذکر سے غافل بندہ یہ بندہ ہی نہیں یہ جانور ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے فجر کی نماز نہیں پڑھی چاہے علامہ صاحب ہیں چاہے مفتی صاحب ہیں نمبردار صاحب ہیں ایم پی اے صاحب ہیں

درمیان نماز کا فرق ہے جو اللہ کا نیک بندہ ہے جو نمازی ہے جو اللہ کو سجدہ کرتا ہے اللہ کے سامنے تعظیم سے کھڑا ہوتا ہے اللہ کی عبادتیں کرتا ہے اللہ کا ذکر کرتا ہے اسے بندہ کہتے ہیں اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا وہ بندہ ہی نہیں اسے قرآن نے کیا کہا ہے ﴿اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ﴾ (اعراف:179) جو بے نماز ہے وہ انسان ہی نہیں جو بے نماز ہے وہ بندہ ہی نہیں اللہ پاک کے محبوب ﷺ فرماتے ہیں اور قرآن کا ترجمہ یہ تو جانور ہیں اللہ فرماتے ہیں جانوروں سے بھی گئے گزرے ہیں یہ تو جانور ہیں ان کی جانوروں سے بھی گندی زندگی ہے اللّٰہ اکبر کبیرا نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ عشاء کی نماز اور صبح کی نماز با جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے بات ذرا توجہ سے سننا جو بندہ عشا کی نماز اور صبح کی نماز نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہے اللہ پاک اس بندے پر اتنا راضی ہیں اللہ اس سے اتنا خوش ہیں آقا فرماتے ہیں اللہ پاک اسے ساری رات نفل پڑھنے کا اجر اور ثواب عطا فرما دیتے ہیں ساری رات کون اتنا بہادر ہے کون اتنا طاقت ور ہے جو کہے میں ساری رات ہی نفل پڑھ سکتا ہوں کیوں بھئی یہاں آٹھ تراویح پڑھتے ہیں اور بس ہو جاتی ہے ایسی ہی بات ہے یا نہیں؟ دس نفل پڑھے تو بندہ اکتا جاتا ہے تھک جاتا ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا عشا کی نماز اور فجر کی نماز جو بندہ جماعت کے ساتھ مل کر ادا کرتا ہے اللہ اس پر اتنا راضی ہوتے ہیں ساری رات نفل پڑھنے کا اجر اور ثواب اسے عطا فرما دیتے ہیں اور جس نے عشا کی نماز نہیں پڑھی صبح کی نماز نہیں پڑھی سورج طلوع ہو گیا یہ سویا ہوا ہے ماں بھی سوئی ہے باپ بھی سویا ہے بیٹے بھی سوئے ہیں بیٹیاں بھی سوئی ہیں ہیٹر چل رہے ہیں اگر گرمی کی شدت ہے اے سی چل رہے ہیں ایئر کولر چل رہے ہیں اللہ کی نعمتیں استعمال ہو رہی ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں سارا خاندان سویا ہے ساری فیملی سوئی ہے ماں باپ بھی سوئے ہیں بیٹے بیٹیاں بھی سوئے ہیں اور سورج کی کرنیں بلند ہو گئیں توجہ سے سننا مسلمانوں بے نماز بندہ اللہ کے ذکر سے غافل بندہ یہ بندہ ہی نہیں یہ جانور ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جس نے فجر کی نماز نہیں پڑھی چاہے علامہ صاحب ہیں چاہے مفتی صاحب ہیں نمبردار صاحب ہیں ایم پی اے صاحب ہیں

ایم این اے صاحب ہیں چاہے ناظم صاحب ہیں چاہے وزیر اعظم صاحب ہے چاہے ویز اعلی ہے چاہے صدر مملکت ہے امام الانبیاء فرماتے ہیں جس نے صبح کی نماز نہیں پڑھی سورج کی کرنیں بلند ہو گئیں ہی نبی پاک ﷺ کا فرمان نوٹ کرنا حدیث پاک کا حوالہ سن لو آقا فرماتے ہیں جو ابلیس اور شیطان ہے سوئے ہوئے بندے کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے چاہے ملک کا صدر ہے چاہے وزیر اعظم ہے چاہے ایم پی اے اور ایم این اے ہے چاہے ناظم صاحب ہیں چاہے نمبردار صاحب ہیں ہاں ہاں چاہے مولوی صاحب ہیں چاہے قاری صاحب ہیں چاہے مقتدی صاحب ہیں جس نے فجر کی نماز ادا نہیں کی نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا سورج کی کرنیں بلند ہو گئی ہیں شیطان نے اس کے کانوں کو بطور لیٹرین استعمال کیا ہے جی ہاں کتنے گھر ہیں مسلمانوں کے نماز کی پرواہ ہی نہیں کتنے جوان ایسے ہیں رات کو بارہ ایک بجے سے پہلے سونا نہیں کئی بیلیٹ کھیل رہا ہے کوئی لڈو کھیل رہا ہے کوئی تاش کھیل رہا ہے کوئی فلمیں اور سی ڈی دیکھ رہا ہے کوئی کنجروں کے مجرے اور ڈانس دیکھ رہا ہے رات بارہ ایک بجے سے پہلے سونا نہیں اور صبح تیرہ بجے سے پہلے اٹھنا نہیں اس جیسا کائنات میں منحوس کون ہے کیوں بھئی اس کے خون پسینے کی کمائی میں بھی برکت؟ بولو تو سہی یہ منحوس ہے یہ مردود ہے یہ ملعون ہے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اس کے کانوں میں ابلیس نے پیشاب کر دیا ہے شیطان نے پیشاب کر دیا ہے یہ سارا خاندان منحوسوں کا ہے یہ ساری فیملی مردودوں کی ہے امی بھی سوئی اور ابو بھی سویا ہے بیٹیاں بھی سوئی اور بیٹے بھی سوئے ہیں اس گھر میں اللہ کی رحمت نے کہاں پھیرا ڈالنا ہے؟ اس گھر میں اللہ پاک کی برکتیں کیسے آنی ہیں بات سن لو ذرا توجہ سے پیر عبد القادر جیلانی سب کہہ دو رحمت اللہ علیہ غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں میں مختصر بات کر رہا ہوں بہت شارٹ اپنی بات اپنی بات کو کر رہا ہوں پیر عبد القادر جیلانی اپنی تصنیف مشہور کتاب غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں جو بندہ بے نماز ہے تم بے نماز کس کو کہتے ہو؟ ایک نماز کا منکر ہوتا ہے کہ نماز کو مانتا ہی نہیں اس کے کافر ہونے میں شک؟ وہ تو پکا سچا کافر ہے ایک نماز کا منکر ہے ایک بے نماز ہے بے نماز شریعت نے کس کو کہا ہے؟ جو صبح کی پڑھ لے اور باقی

چاروں کی پرواہ نہ کرے جو صبح اور شام کی پڑھ لے باقی تینوں کی پرواہ ہی نہ کرے کبھی چار پڑھ لیں کبھی مہینے بعد پانچ پڑھ لیں کبھی ایک پڑھ لی اور کبھی ایک بھی نہ پڑھی اسے شریعت نے کیا کہا ہے ذرا اونچی بولو اسے شریعت نے کیا کہا ہے؟ کئی بھائیوں کو بات کا پتہ نہیں مسئلے کا پتہ نہیں کہ بے نماز کسے کہتے ہیں؟ جو نماز میں ڈنڈی مارتا ہے جو نماز میں سستی کرتا ہے جو نماز میں غفلت کرتا ہے نبی پاک علیہ السلام کی حدیث بھی پیش کی ہے اور بے نماز بندے کے متعلق آقا فرماتے ہیں من ترك الصلاة وبته المتعمدا فقد اشرك وہ مشرک ہو گیا کبھی آقا فرماتے ہیں وقد کفر وہ کافر بن گیا کبھی اللہ پاک کا قرآن کہتا ہے ﴿اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ﴾ (الروم:31) مومنوں نمازوں کی پابندی کرو اور مشرک نہ بنو کبھی اللہ کا قرآن کہتا ہے ﴿فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا﴾ (مریم:59) اللہ پاک نے نیک لوگوں کا تذکرہ کر کے فرمایا سورہ مریم سولھواں پارہ ہے نیک لوگوں کا تذکرہ کر کے آگے اللہ پاک فرماتے ہیں نیکوں کے بعد ایسے بد بخت آ گئے ایسے نا خلف پیدا ہوئے ایسے نا اہل آ گئے ﴿اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ﴾ انہوں نے نمازوں کو ضائع کیا قرآن نے یہ نہیں کہا کہ نمازوں کے منکر تھے ﴿اَضَاعُوا الصَّلٰوۃَ﴾ انہوں نے نماز کو ضائع کیا نماز کی پرواہ نہیں کی ﴿وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ﴾ اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتے رہے دل کیا تو مسجد میں آ گئے نہیں دل کیا تو نہیں آئے ﴿وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا﴾ (مریم:59) کہیں اللہ پاک کا قرآن یہ بیان کر رہا ہے جنتی جنتیوں میں ہیں اور جہنمی جہنمیوں سے پوچھ رہے ہیں فرمایا ﴿فِیْ جَنّٰتٍ قف یَتَسَآءَلُوْنَ o عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ o مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ﴾ (مدثر:40تا42) جنتی جہنمیوں سے پوچھتے ہیں اللہ اکبر کبیرا جنتی دوزخیوں سے پوچھتے ہیں ﴿مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ﴾ دنیا میں رہ کر اللہ کی نافرمانیاں جو کرتے رہے ہو دنیا میں رہ کر اللہ کی کیا بغاوتیں کر رہے ہو کیا جرم کرتے رہے ہو کیا نافرمانیاں کر کے آئے ہو ہم تو عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں تم جہنم کے عذابوں میں مبتلا ہو جنتی جہنمیوں سے پوچھ رہے ہیں کہ تم کیا گناہ کر کے آئے ہو کیا

جرم کر کے آئے ہو ﴿مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ﴾ تم کیوں سڑ رہے ہو تو دوزخی جنتیوں کو جواب دیں گے اللہ پاک کا قرآن ہے ﴿قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ﴾ (مدثر: 43) یہ نہیں کہیں گے کہ ہم نمازوں کو مانتے نہیں تھے یہ نہیں کہیں گے ہم نمازوں کے منکر تھے جہنمی جواب دیں گے ﴿لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ﴾ (مدثر: 43) پہلا جرم ہمارا یہ ہے کہ ہم نمازیں نہیں پڑھتے تھے اور تم نمازیں پڑھتے تھے ایک ہی محلے میں رہتے تھے ایک ہی مارکیٹ میں کاروبار کرتے تھے ایک ہی گاؤں میں رہتے تھے ایک ہی علاقے میں زمینداری کرتے تھے تم اذانیں سن کر مسجد میں چلے جاتے تھے ہم مثلیوں اور عیسائیوں کی طرح اسی طرح دوکانیں کھول کر بیٹھے رہتے تم اذانیں سن کر مسجد میں چلے جاتے ہم نے غیر مسلموں کی طرح اللہ کے حکم کی پرواہ نہیں کی پہلا جرم ہمارا یہ ہے ﴿لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ﴾ (مدثر: 43) اور دوسرا جرم یہ ہے ﴿وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ﴾ (مدثر: 44) ہم نے کبھی بھوکوں کو کھانا نہیں کھلایا تھا کبھی کسی ہمسائے کا خیال نہیں کیا اور تیسرا جرم یہ ہے ﴿وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ﴾ (مدثر: 45) کوئی مسئلے کی بات کرتا ہم آگے سے ٹھٹھہ اور مذاق کرتے ٹال مٹول دیتے اگر کوئی ہمیں سمجھاتے ہم آگے سے مذاق کرتے ماحول کرتے اور چوتھا جرم ہمارا یہ ہے ﴿كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰى اَتٰنَا الْيَقِيْنُ﴾ (مدثر: 46، 47) چوتھا جرم ہمارا یہ ہے کہ ہم قیامت پر یقین نہیں رکھتے تھے ہمارا ذہن یہ تھا کہ ہم نے مر جانا ہے قبروں میں مٹی سے مٹی ہو جانا ہے کہاں قیامت آئے گی جب قیامت آئے گی دیکھا جائے گا اللہ اکبر کبیرا ہمارا قیامت پر یقین نہیں تھا آج آنکھوں سے دیکھ لیا ہے سارے معاملے ہو گئے ہیں اللہ پاک کا قرآن کیا کہتا ہے میرے معزز سامعین قرآن کے جلوں پر قرآن کے لفظوں پر غور کرنا اللہ اکبر سورہ مدثر اور میرے عزیزو انتیسواں پارہ ہے اللہ پاک فرماتے ہیں انتیسواں پارہ اور سورہ مدثر میں فرمایا ﴿فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ﴾ (مدثر: 45) جس بندے میں یہ چاروں جرم پائے گئے جو بندہ بے نمازی ہے نماز کا چور ہے اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ﴾ اللہ پاک فرماتے ہیں ایسے مجرموں اور ایسے

گناہگاروں کے لیے کسی سفارش کرنے والے کی سفارش نفع نہیں دے گی اللہ میری توبہ وہاں نبیوں نے بھی سفارش کرنی ہے حاجیو حج کیا ہے بے نمازی بن کر اپنا حج ضائع نہ کرو میں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں جوانو بے نمازی بن کے اپنی جوانیاں برباد نہ کرو پیغمبر ﷺ فرماتے ہیں وہاں نبیوں نے سفارش کرنی ہے وہاں ولیوں نے بھی سفارش کرنی ہے وہاں اللہ کا قرآن بھی سفارش کرے گا وہاں نیک لوگ بھی سفارش کریں گے اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ﴾ (مدثر:45) بے نماز کو نہ کسی نمازی کی سفارش نے نفع دینا ہے نہ کسی پیر اور ولی کی سفارش نہ نفع دینا ہے نہ قرآن کی سفارش نے نفع دینا ہے نہ کسی حاجی کی سفارش نے نفع دینا ہے نہ کسی عالم کی سفارش نے نفع دینا ہے یہ کس کی سزا بیان ہو رہی ہے یہ بے نمازی نماز میں سستی کرنے والا اللہ پاک کا قرآن کہتا ہے ﴿فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ﴾ (سورۃ القیامہ: 31تا35) اللہ پاک کا قرآن اعلان کر رہا ہے اے بد بخت نہ تم نے زندگی میں کبھی صدقہ دیا اور نہ تم پانچ وقت کا پکا نمازی بنا ﴿وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ﴾ میرے قرآن کے حکموں کو پامال کرتے رہے جھٹلاتے رہے علماء کی دعوت پر بھی غور نہیں کیا ﴿ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ﴾ لوگ گھروں سے اٹھ کر نمازی مسجد میں آرہے ہیں اور تم اکڑتے ہوئے مسجد کا ہمسایہ ہوتے ہوئے نماز سے دور جا رہے ہو مسجد کے دروازے سے آگے تکبر کی چال چلتے ہوئے اکڑتے ہوئے گزر جاتے ہو نمازی نمازیں پڑھ کر گھروں کو جا رہے ہیں اور گھروں سے مسجد میں آرہے ہیں مسجدوں سے فارغ ہو کر گھر کو جا رہے ہیں لوگ نمازیں پڑھ کر گزرتے جا رہے ہیں تم اپنی بیٹھک پر تم اپنے ڈیرے پر اور دس بندوں کا بیڑا غرق کیا ہے حقے کی محفل اور مجلس لگا کر بیٹھے ہو ﴿فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ﴾ تباہ ہو جاؤ برباد ہو جاؤ تمہارے لیے ہلاکت ہی ہلاکت ہے ﴿ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ﴾ اللہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو نمازی بنا دے (آمین) او بھائی نماز کا مسئلہ بیان کرنے کی ضرورت ہے یا

نہیں؟ یا ساری عمر علماء تمہیں اور ہاں ہی سناتے ہیں نعت یا پروگرام بھی ہونا چاہیے نماز کا مسئلہ بیان کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں؟ جس کا کلمہ پڑھتے ہو ان بازاروں گلیوں سڑکوں پر نکل کر جس کی محبت کے نعرے لگاتے ہو کہ غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے اے میرے جوان بھائیو اپنے نبی کی غلامی والا عمل بھی پیش کیجئے کوئی نبی کی غلامی والا کردار بھی پیش کیجئے اللہ ہم سب کو نمازی بنا دے (آمین) اونچی آمین کہو مسلم شریف کی حدیث ہے میں نے کوئی بات اپنے پاس سے تو نہیں کی آخری دو چار باتیں ہیں اللہ مجھے اور تمہیں سمجھنے کی توفیق دے (آمین) نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں میرا دل کرتا ہے میں مصلہ امامت پر کسی اور بندے کو کھڑا کر دوں جماعت کروانے کے لیے میں کسی اور کو امام بنا دوں اب بات ذرا دھیان سے سنن نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں عین جماعت کے وقت کب؟ عین جماعت کے وقت میں کسی دوسرے بندے کی ڈیوٹی لگا دوں نماز پڑھانے کے لیے آقا فرماتے ہیں میرا دل کرتا ہے نماز کے وقت میں بازار میں جا کر دیکھوں جو لوگ اپنے گھروں میں گلیوں کی مجلس لگا کر بیٹھے ہیں رحمت العلمین فرماتے ہیں میرا دل کرتا ہے میں ان گھروں کو آگ لگا کر جلا دوں یہ کس نے کہا ہے؟ بولو تو سہی کس نے کہا ہے؟ رحمت العلمین صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے رحمت مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہے سراپا رحمت نے کہا ہے جو اخلاق کا منبع بن کر آئے ہیں ان کا فرمان عالیشان ہے کہ دل کرتا ہے میں بے نماز کے گھر کو آگ لگا کر جلا دوں تم کہتے ہو

سنا ہے کہ ہر عاشق کے گھر میں تشریف لاتے ہیں

سنا ہی ہے یقین کوئی نہیں سنی بات تو جھوٹی ہوتی ہے آقا فرماتے ہیں بندے کو جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ کہے کہ میں نے فلاں سے سنا ہے حدیث ہے

سنا ہے کہ آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں

ہمارے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یا رسول اللہ

بولو بے نمازی مردود اور منحوس کے گھر میں آقا آ سکتے ہیں میرے اور تمہارے پیر کی تعلیم پر غور کرتے جانا میں عرض کر رہا ہوں میرے عزیز دوستو بزرگو اس دور میں اس ماحول اور

معاشرے میں ہمارا معاشرہ کیا ہے؟ اسلام بولو کیا ہے؟ ہم کلمہ پڑھنے والے ہیں کلمہ پڑھنے والوں کا ملک ہے کلمہ پڑھنے والوں کو شہر ہے کلمہ پڑھنے والوں کا علاقہ ہے ملک پاکستان کی بنیاد اور بیس یہی ہے کہ

پاکستان کا مطلب کیا؟

لا الٰہ الا اللہ

وہی اسلام کی بنیاد پر یہ ملک حاصل کیا گیا ہے ہمارا اسلامی ماحول ہے اسلامی معاشرہ ہے یہاں آقا کے پیروکار ہی نبی پاک ﷺ کے دیوانے ہیں محبوب کا کلمہ پڑھنے والے رہتے ہیں مگر افسوس صد افسوس ہے سخت افسوس ہے کہ ہمارے اسلامی معاشرے میں ہمارے مسلم معاشرے میں ہمارے مسلم ماحول میں میرے عزیز دوستو اور بزرگو ایک شرابی بندے سے ہم نفرت کرتے ہیں ایک زانی بندے سے ہم نفرت کرتے ہیں ایک قاتل بدمعاش اشتہاری سے ہم نفرت کرتے ہیں مگر کتنے افسوس کی بات ہے کہ بے نمازی کو جپھی ڈالتے ہیں کوئی بندہ تم میں سے ایسا سمجھدار پڑھا لکھا اور دانا سیانا اور عقلمند ہے تم میں سے جو کہے کہ میری دوستی زانی سے ہونی چاہیے بدکردار آدمی سے ہونی چاہیے بولو تو سہی یار کوئی بندہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میرا دوستانہ کسی بدکردار آدمی سے ہو کوئی بندہ بھی پسند نہیں کرتا چاہے اہل حدیث ہے حنفی ہے کیوں جی نماز والے مسئلے میں کوئی گڑ بڑ ہے؟ کوئی بندہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میرا دوستانہ یا میرے بچوں کا یارانہ شرابی لوگوں سے ہو کوئی پسند کرتا ہے؟ کوئی بندہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میرے بچوں کی محفل اور صحبت میرے بچوں کی سوسائٹی اور ماحول قاتلوں سے ہو بدمعاشوں سے ہو چوروں اور ڈاکوؤں سے ہو کیوں بھئی کوئی بھی مسلمان بندہ شریف بندہ یہ بات پسند کرتا ہے بلکہ کسی کے بیٹے کا دوستانہ کسی زانی بدکردار شرابی قاتل کے ساتھ ہو اس کا باپ اسے گھر سے نکالنے تک جائے گا جائے گا یا نہیں جائے گا سر کی پگڑی اتار کر اس کے پاؤں میں رکھے گا بیٹے تیری جوانی برباد ہو گئی ماں بھی آنکھوں سے آنسو بہائے گی بہنیں بھی ہاتھ باندھ کر سامنے بیٹھ جائیں گی بھائی تیری جوانی برباد ہو گئی بھائی تمہارا دنیا میں آنے کا مقصد فوت

ہو گیا تم نے اپنی بہنوں کی عزت کا خیال نہیں کیا ماں کہے گی بیٹا تم نے میرے پردے کا خیال نہیں کیا باپ کہے گا بیٹا تم نے میری پگڑی کا خیال نہیں کیا لوگ کہتے ہیں چوہدری کا لڑکا زانی کے پاس بیٹھتا ہے لوگ کہتے ہیں نمبردار کا بیٹا شرابیوں کے پاس جاتا ہے لوگ باتیں کرتے ہیں مولوی صاحب کے بیٹے کی سوسائٹی اچھی نہیں ماحول اچھا نہیں کیوں بھئی کوئی بندہ پسند کرتا؟ مگر اپنا ماحول دیکھیے میں اور تم اپنے اپنے اخلاقیات پر نظر ثانی کریں یا اللہ ہمارے اخلاق بہتر کر دے (آمین) اللہ ہمارے کردار بہتر کر دے (آمین) میں اللہ کی قسم اٹھا کر کہتا ہوں ذمہ داری سے کہتا ہوں ہاتھ میں قرآن پکڑ کر کہتا ہوں مجھے رب کبریا کی قسم ہے جو بے نماز بندہ ہے یہ زانی سے بھی اللہ کی عدالت میں بڑا مجرم ہے بے نماز بندہ اللہ کی عدالت میں شرابی سے بھی بڑا مجرم ہے بے نماز بندہ اللہ کی عدالت میں ایک قاتل بدمعاش سے بھی بڑا مجرم ہے تم زانی سے نفرت کرتے ہو شرابی سے نفرت کرتے ہو قاتل سے نفرت کرتے ہو اور بے نمازیوں کو چھپیاں ڈالتے ہو غلط کہہ رہا ہوں؟ راگ سننے کے لیے تمہارے کان لگے ہوئے ہیں مکہ کی نعت ہو مدینہ کی نعت ہو کبھی لوریاں ہوں کبھی کچھ ہو کبھی کچھ ہو جی ہاں کلمہ پڑھنے کے بعد سب سے پہلا سب سے اہم سب سے ضروری مسئلہ جو ہے یہ نماز والا مسئلہ ہے کلمہ پڑھنے کے بعد سب سے پہلا فریضہ کون سا ہے؟ سب سے اہم ترین رکن کن سا ہے؟ وہ نماز ہے چاہے جنگ لگی ہو اندازہ تو کرو یار قرآن والے ہو قرآن پڑھتے ہو میں اپنی ہمشیروں کو اسلام کی بیٹیوں کو اسلام کا پیغام دینا چاہتا ہوں ان طالبات کو جنہوں نے قرآن کا ترجمہ پڑھ کر یہ تعلیم حاصل کی ہے کہ چاہے جنگ لگی ہو ان طلباء کو محبت کا پیغام دوں گا اسلام کے بیٹوں کو اسلام کو پیغام پہنچانا چاہتا ہوں چاہے جہاد ہو رہا ہے چاہے لڑائی ہو ہی ہے جنگ ہو رہی ہے بھئی اس سے بڑی مجبوری کیا ہو سکتی ہے جنگ لگی ہے گولیوں کی بوچھاڑ ہے اللہ پاک کے قرآن نے کہا ہے آدھے جنگ لڑنے والے نماز پڑھیں اور آدھے دشمن کا؟ مگر نماز سے رخصت؟ یار اندازہ کر لو تم فارغ ہی اکڑ کر دوکان پڑ بیٹھے رہتے ہو تم فارغ ہی دفتر میں اکڑ کر بیٹھے رہتے ہو تمہیں حی علی الصلوٰۃ کی پرواہ ہی نہیں تمہیں اللہ کے نام کی قدر ہی

کوئی نہیں فارغ بندے یہ ملازم تو ہوتے ہی فارغ ہیں ان کو کوئی کام ہے کوئی مجبوری ہے وہ بھی کہیں گے مولوی جی کیا کریں نہ قرآن پڑھنے کو ٹائم ملتا ہے نہ نماز پڑھنے کو ٹائم ملتا ہے آٹھ گھنٹوں کی ڈیوٹی چار گھنٹے ہی دینی ہے اور نہ نماز کے لیے ٹائم ہے نہ قرآن کے لیے ٹائم ہے نبی پاک کا نمونہ پیش کروں آقا ﷺ بیمار ہیں تیرہ دن ہو گئے میرے محبوب کو شدت کا بخار ہے نبی پاک پر غشیاں طاری ہیں آقا بے ہوش ہو جاتے ہیں اللہ اکبر کبیرا پر میں صدقے اور قربان جاؤں دو بندوں کا سہارا لے کر دو صحابیوں کا سہارا لے کر ایک صحابی نے دائیں بغل میں کندھا دیا ہے دوسرے صحابی نے بائیں بغل میں کندھا دیا ہے دو بندوں کا آسرا لے کر امام کائنات کا نمونہ نبی کائنات کا دولہا نبی کائنات کا سہرا نبی کائنات کا دولہا نبی میرے اور تمہارے محبوب پیغمبر اتنے بیمار ہیں وجود میں اتنی نقاہت ہے اتنی کمزوری پیدا ہو چکی ہے آقا چل بھی نہیں سکتے دو بندوں کا آسرا لے کر میرے محبوب نماز پڑھنے کے لیے مسجد نبوی کا رخ کرتے ہیں نبی پاک ﷺ کے پاؤں بھی زمین پر گھسیٹتے جا رہے ہیں (بخاری کتاب الصلاۃ: باب ۵۵، حدیث: ٤٣٥) اندازہ تو کرو مسلمانو اندازہ تو کرو ہمیں نماز کی کیا قدر ہے ہمیں نماز کی پرواہ کیا ہے اس نماز کی قدر پوچھنی ہے تو بلال سے پوچھیں نماز کی قدر پوچھی ہے رکوع اور سجدے کی قدر پوچھنی ہے سبحان ربی العظیم کی قدر پوچھنی ہے سبحان ربی الاعلی کی قدر پوچھنی ہے خبیب سولی کے کھمبے پر لٹکا ان سے پوچھ لو جن کے وجود پر لوگوں نے پتھر مارے جن کے جسم کو کافروں نے چھلنی کیا کوئی تیر مارتا ہے کوئی نیزے کی نوکیں مارتا ہے کوئی تلوار کی نوک مارتا ہے کوئی دور سے پتھر اور روڑے مارتا ہے حضرت خبیب سولی کے کھملے پر لٹکے پورے وجود کی توانائی جمع کر کے بڑی جرت سے اعلان کیا ہے لسرت ابالی حین اقتل کائنات کے لوگو مجھے زندگی کی پرواہ نہیں مجھے موت کی پرواہ نہیں مجھے تو خوشی ہے اس حال میں شہید ہو جاؤں کے میرے سینے میں کلمے کی محبت موجود ہے میرے سینے میں نماز کی قدر موجود ہے لست ابالی حین اقتل مجھے اور تمہیں نماز کی قدر کیوں نہیں ہم مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے مسلمانوں کے گھر میں پرورش پائی جدی پشتی باپ دادا سے کلمہ نماز اور

قرآن مل گیا ہمیں کیا قدر ہے میں کیا قدر ہے نماز کے پڑھنے کی ہمیں کیا قدر ہے قرآن کی اللہ مجھے اور تمہیں اسلام کا قدر دان بنا دے (آمین) مسلمانوں بہت بڑی نعمت ہے بہت بڑا اللہ کا انعام اور احسان ہے اللہ نے ہمیں اسلام دیا اللہ نے ہمیں قرآن دیا اللہ نے ہمیں نماز دی بات سن لو پیر عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں ستر اونٹوں کی قطار ہو اور سب سے آخر والے اونٹ پر بے نماز بندہ بیٹھا ہو تو سب سے اگلے اونٹ کی میں کبھی بھی مہار پکڑنے کے لیے تیار نہیں کہیں مجھے نماز کی نحوست نہ پہنچ جائے اتنا منحوس ہے بے نماز میں محبت سے کہوں گا حنفی وہابی کا کوئی چکر کوئی مسئلہ نہیں پیر صاحب تو بے نماز سے اتنا ڈرتے ہیں اتنا گھبراتے ہیں پریشان ہیں کہیں مجھے اس کی نحوست نہ پہنچ جائے یہ اتنا منحوس اور مردود ہے مجھے دیانتداری سے اونچی بول کر جواب دو پیر عبد القادر جیلانی بے نماز کی کھیر کیسے قبول کریں گے بولو تو سہی کریں گے؟ بے نماز کے چاول؟ بے نماز کا دودھ؟ پہلی بات تو نماز کی ہے باقی مسئلے تو بعد کے ہیں بے نماز اتنا منحوس ہے پیر صاحب رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں غنیۃ الطالبین میں اگر ایسا منحوس مر جائے ایسا مردود مر جائے بے نماز پر جو بھی فتوی لگاؤ لگ سکتا ہے علمائے سعودیہ نے مقتد ہائے سعودیہ نے بے نماز کو کافر بھی کہا ہے بے نماز کر مشرک بھی کہا ہے بے نماز کو منافق بھی کہا ہے بے نماز کو بے دین بھی کہا ہے بے نماز کو مرتد بھی کہا ہے بے نماز کو اسلام کو دشمن بھی کہا ہے اور بے نماز کو وراثت کا حقدار بھی نہیں کہا باپ مسلمان اور نمازی ہے نمازی والدین کی جو وراثت ہے جو ترکہ انہوں نے چھوڑا ہے بے نماز اس کا وارث بن سکتا؟ اس کا مطلب کافر اولاد جو ہے مسلمان والدین کی وراثت کی حقدار ہی نہیں اندازہ تو کرو یار پیر صاحب فرماتے ہیں ایسا گندہ بندہ مر جائے اس کا نماز جنازہ خاص کر کے مولویوں کو نہیں پڑھنا چاہیے بندے پڑھیں نہ پڑھیں مولوی پہلے ہی جنازگاہ میں پہنچا ہوتا ہے کہ میر مسجد سے چھٹی نہ ہو جائے کیوں کہ مسجد کا صدر جو فوت ہو گیا ہے ہم نے مسجد کا صدر ہی اسے بنانا ہے جس کی داڑھی بھی نہ ہو اور جسے نماز کی بھی ہوش نہ ہو صرف ایک ہی بات ہے یہ مسجد کے غلے میں پیسے زیادہ ڈالتا ہے یہ مولوی کی تنخواہ میں حصہ زیادہ ڈالتا ہے اسلام میں ایسا امتیاز نہیں دین کی

محبت پیدا کرو میں تو کہتا ہوں قرآن کی آیت پڑھ کر اپنے بھائیوں کو مسئلہ بتاتا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ بنایا تھا یا نہیں اور بیت اللہ کے متولی کون ہیں؟ ابراہیم بولو کون؟ ابراہیم بیت اللہ کے صدر کون ہیں؟ بیت اللہ کے امام کون ہیں؟ ابراہیم علیہ السلام ہیں باپ بیٹے نے مل کر بیت اللہ بنایا ہے پیسے بھی لگائے خون پسینہ بھی بہایا ہے محنتیں کیں محبتیں کیں ہیں اور جب بیت اللہ بن گیا بیت اللہ کے بانی بیت اللہ کے متولی بیت اللہ کے صدر صاحب کو اللہ پاک نے فرمایا ﴿وَ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ (بقرہ:125) ابراہیم جی بیت اللہ کے متولی بھی آپ ہیں بیت اللہ کے بانی بھی آپ ہیں بیت اللہ کے صدر بھی آپ ہیں آپ مسجد کی انتظامیہ اور سارے امور آپ علیہ السلام نے سنبھالنے ہیں مگر میں رب کا پیغام سن لو ﴿اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ﴾ تم باپ بیٹے نے مل کر بیت اللہ کی صفائی کرنی ہے مسجد کے صدر کو رب نے حکم دیا ہے اے میرے خلیل آپ نے بیت اللہ کی صفائی کرنی ہے اور صدر صاحب مولوی صاحب کو آنکھیں نکالتے ہیں مولوی جی صف دھوپ میں سڑ گئی مولوی جی ٹینکی میں پانی نہیں بھرا مولوی جی ٹوٹی بند نہیں کی واہ اللہ نے بیت اللہ کے صدر سے کیا کہا کہ کعبہ کی صفائی کس نے کرنی ہے؟ یار میں نے اپنے پاس سے تو بات نہیں کی ﴿اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ﴾ اے میرے ابراہیم جی آپ متولی ہیں آپ اس کے صدر ہیں آپ اس کے انتظامیہ ہیں اس کی صفائی کا خیال بھی آپ نے کرنا ہے کیوں؟ یہاں میرے نمازیوں نے آنا ہے طواف کرنے والوں نے آنا ہے سجدہ کرنے والوں نے آنا ہے رکوع کرنے والوں نے آنا ہے نمازیوں سے آپ نے پیار کرنا ہے نمازیوں سے محبتیں آپ نے کرنی ہیں اللہ دین کا شعور نصیب کر دے (آمین) میں عرض یہ کر رہا ہوں اگر ایسا بندہ مر جائے اور خاص کر کے علماء کو اور پڑھے لکھے طبقے کو ایسے بے نماز کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے تا کہ دیکھنے والی عوام عبرت اور نصیحت حاصل کرے یار فلاں بے نماز مر گیا تھا ہمارے مولوی صاحب نے اس کا جنازہ ہی نہیں پڑھایا کیوں بھئی لوگ ڈریں گے یا نہیں ڈریں گے مگر کیا

کریں مولوی کو اپنے مصلے کا ڈر پڑا ہے مولوی سوچتا ہے کہ آگے عید آ رہی ہے مولوی سوچتا ہے آگے گندم کی کٹائی کا موسم آ رہا ہے پچاس من دانے لینے ہیں جی ہاں باتیں وقتی طور پر چبھتی اور کڑوی لگتی ہیں اللہ کی قسم اگر اکیلے بیٹھ کر سوچو میری تمہاری کامیابی کا راز یہ ہے اللہ مجھے اورتم سب کو پکا نمازی بنا دے (آمین) میرے اور تمہارے محبوب پیغمبر کی تعلیم یہ ہے بات ختم کرو سن لو آخری دو باتیں ہیں میرے عزیز دوستو بزرگو میں محبت کا پیغام دینا چاہتا ہوں نمازیں تو ساری دنیا پڑھتی ہیں وہابی بھی نمازیں پڑھتے ہیں دیوبندی بھی نمازیں پڑھتے جاتے ہیں بریلوی سنی بھی نمازیں پڑھی جاتے ہیں اور شیعہ بھی نمازیں؟ نمازیں تو ساری دنیا پڑھتی ہے جس نے ڈبل ایم اے کیا ہے پڑھا لکھا؟ آفیسر کہتا ہے مولوی جی اللہ کی نماز پڑھنی ہے چاہے کوئی اوپر ہاتھ باندھ لے چاہے کوئی نیچے ہاتھ باندھ لے چاہے کوئی بالکل ہی نہ باندھے رب کی نماز پڑھنی ہے چاہے کوئی جیسے مرضی پڑھے ایسی نماز رب کو؟ بولو تو سہی مولوی باتیں نہیں کرتے پڑھے لکھے لوگ کہتے ہیں مولوی جی اللہ کی نماز ہے تمہاری نماز پڑھنی ہے جتنا پڑھا ہے اتنا ہی گلا ہے اس بے چارے کو شعور ہی کوئی نہیں اب تم مجھے محبت سے بتانا کوئی یہاں اوپر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھ رہا ہے کوئی ناف سے اوپر ہاتھ باندھتا پھرتا ہے کوئی ناف سے نیچے ہاتھ باندھتا پھرتا ہے اور کسی نے؟ بولتے کیوں نہیں یار کیسے نے؟ وہ قومی ترانے کی طرح پینشن کھڑا ہے اب مجھے محبت سے بتاؤ سارے ہی ٹھیک ہیں؟ بولو تو سہی یار گرج کر بولو سارے ہی ٹھیک ہیں؟ جیسے مرضی کوئی پڑھتا جائے ٹھیک ہے کمال ہے یار ٹھیک ہو بابو جی صوفی جی حاجی صاحب ٹھیک وہی ہے جو امام کائنات کی تعلیم کے مطابق ہے نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا صلو کما رایتمونی اصلی کائنات کے لوگو نماز ایسے پڑھنی ہے جیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ میر دعوت مسلک ہے میری دعوت جنرل ہے میری دعوت میں شدت نہیں میری دعوت میں سختی نہیں میری دعوت میں پابندی کوئی نہیں میں کھلے عام دعوت دے رہا ہوں کائنات کے لوگو میں نہیں تمہیں کہہ رہا کہ وہابیوں والی نماز پڑھو میں تمہیں نہیں کہتا دیوبندیوں والی نماز پڑھو میں تمہیں نہیں کہتا شیعہ اور بریلویوں والی نماز پڑھو

میں تمہیں پیغام دے رہا ہوں صلو کما رایتمونی اصلی (بخاری) اللہ نے ہمیں تعلیم دی ہے تم ایف اے بی اے کیا ہے ڈبل ایم اے کیا ہے ٹرپل ایم اے کیا ہے مولویوں کے پیچھے دھکے کھانے کی ضرورت نہیں اللہ نے تمہیں شعور دیا ہے اللہ نے تمہیں سمجھ دی ہے حدیث پاک کی کتابیں ترجمے اور تشریح میں موجود ہیں اللہ اکبر تم نے دس لاکھ کی گاڑی رکھی ہے تم نے لاکھ کی موٹر سائیکل رکھی ہے دنیا کی ساری سہولتیں تمہارے گھر میں موجود ہیں تم ایک ہزار روپیہ لگا کر حدیث پاک کی کتاب لگا کر گھر میں نہیں رکھ سکتا اپنی نماز سیدھی کرنے کے لیے اپنا کلمہ سیدھا کرنے کے لیے اپنا وضو ٹھیک کرنے کے لیے میں تمہیں محبت کا پیغام دیتا ہوں اور لاکھ پتی ایک ہزار روپیہ لگا دو بخاری شریف خرید لو مسلم شریف کی کتاب خرید لو ایک طرف سے پڑھنی شروع کر دو جیسے تمہیں حدیث پاک میں سے مسئلہ ملتا جائے تم ویسے ویسے نماز پڑھتے جانا اللہ پاک کا قرآن ہے ﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ﴾ (آل عمران: 31) کائنات کے لوگو میرا قرب چاہتے ہو میری محبتیں چاہتے ہو میری دوستی میرا پیار چاہتے ہو میرے محبوب کی سنتوں کو سینے سے لگا لو تمہارا کلمہ میرے محبوب کی تعلیم والا کلمہ ہونا چاہیے تمہاری اذانیں میرے محبوب کی تعلیم جیسی اذانیں تمہاری نمازیں نبی پاک کی تعلیم اور سنت والی نمازیں ﴿يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ﴾ میں رب تمہیں اپنا پیارا اور محبوب بنا لوں گا اور تمہاری زندگی کے گناہ بھی معاف کر دوں گا ﴿وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ ان باتوں پر اتفاق کرتا بات ختم کرتا ہوں اللہ مجھے اور تمہیں جو بیان کیا ہے عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کا شکر

﴿وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (الدھر:25)

صورت سیرت دا نہیں جواب کوئی
سوہنا بن کے لا جواب آیا
سوہنا حسن جمال کمال والا
لے کے خوبیاں بے حساب آیا
بڑا خوش نصیب ہے او بندہ
جہنوں نبی کریم دا خواب آیا
اقبال زمین نوں پاگ لگے
جتھے سوہنا پیغمبر انقلاب آیا

ہر قسم کی حمد و ثنا بڑھائی کبریائی اللہ وحدہ لاشریک کی ذات خاص کے لیے ہے جو پوری کائنات کا خالق مالک رازق اور قادر ہے اللہ پاک کی جتنی بھی حمد و تعریف بیان کی جائے کم ہے بے شمار لا تعداد درود و سلام امام الحرمین امام القبلتین امام فی الدنیا امام فی الآخرہ و امام فی الجنہ پوری کائنات کے سردار میرے اور تمہارے دلوں کی بہار سید الرسل جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے رحمت و بخشش کی دعا صحابہ کرام تابعین کرام اولیائے کرام اور بزرگان دین کے لیے۔

حضرات: کوئی بندہ اللہ کی توفیق کے بغیر نیکی نہیں کر سکتا اور اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ برائی سے نہیں بچ سکتا اللہ کی مدد کے بغیر اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ نیکی نہیں کر سکتا اللہ کی مدد اور اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ گناہ سے نہیں بچ سکتا پیارے نبی ﷺ فرضی نمازوں

کے بعد عموماً یہ دعا پڑھا کرتے تم بھی پڑھے ہو ہم بھی پڑھتے ہیں لیکن ہمارا حال یہ ہے کہ رٹے رٹائے لفظ پڑھتے ہیں پچاس پچاس سال ہو گئے ہیں نمازیں پڑھتے ہوئے یہ وظیفہ اور دعا پڑھتے ہوئے ابھی تک اتنی زحمت نہیں کی اتنا جذبہ اور شوق ہی پیدا نہیں ہوا کہ مولوی صاحب ہمیں پچاس سال ہو گئے ہیں نماز پڑھے ہوئے داڑھی سفید ہو گئی ہے کمر جھک گئی ہے ہر نماز کے بعد ہم یہ وظیفہ اور دعا کرتے ہیں حضرت صاحب اس کا معنی تو بتائیں اس کا ترجمہ تو بتاؤ یہ کیوں پڑھتے ہیں ہم رب سے کیا کہتے ہیں پیارے نبی علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے نمازیو حاجیو تم سب پڑھتے ہو تم سب کو یہ دعا یاد ہے لیکن کبھی اس کے معنی پر غور نہیں کیا اس کے ترجمے پر کبھی ہم نے توجہ نہیں کی دعا کا معنی سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرضی نمازوں کے بعد یہ دعا تلاوت فرمایا کرتے تھے رب اعنی علی ذکرك وشكرك وحسن عبادتك (نسائی) ہر نمازی کو یہ دعا یاد ہے اس کا معنی سنو اس کا ترجمہ سنو اللہ کے پیارے محبوب علیہ السلام فرما رہے ہیں رب سے اللہ کے محبوب دعا کر رہے ہیں رب اعنی علی ذکرك یا اللہ میری مدد فرما سبحان اللہ نبی پاک فرا رہے ہیں پوری کائنات کے سردار اللہ سے دعا کر رہے ہیں رب اعنی علی ذکر ك یا اللہ میری مدد فرما اللہ مجھے توفیق دے اللہ مجھے ہمت عطا فرما علی ذکرك میں تیرا ذکر کرنے والا بن جاؤں یہ پیغمبر کی دعا ہے حالانکہ پیغمبر کا عمل دیکھیں پیغمبر کی محبت دیکھیں آقا کی طرز زندگی دیکھیں اور میرے پیغمبر کو نمونے کے طور پر دیکھیں مجھے رب کبریا کی قسم ہے ہمارے نبی سے بڑھ کر کون اللہ کا ذکر کرنے والا ہمارے نبی سے بڑھ کر کون اللہ کو یاد رکھنے والا قدم قدم پر اللہ کا ذکر فرمانے والے دم دم اور سانس سانس کے ساتھ اللہ کو یاد رکھنے والے ہمارے محبوب سے بڑھ کر کوئی اللہ کا ذکر کرنے والا نہیں اس کے باوجود پیغمبر فرما رہے ہیں رب اعنی علی ذکرك یا اللہ مجھے توفیق دے یا اللہ میری مدد فرما میں تیرا ذکر کرنے والا بن جاؤں وشكرك اللہ مجھے توفیق دے میں تمہارا شکر بزار بندہ بن جاؤں دوسری طرف آپ کا عمل دیکھ لو اللہ اکبر کبیرا پیارے نبی علیہ السلام سے بڑھ کر کون اللہ کا شکریہ ادا کرنے والا ہے

کون اللہ کے شکرانے ادا کرنے والا ہے میں تو صحیح مسلم کے حوالے سے اور صحیح البخاری کے حوالے سے پڑھا ہے اللہ کے پیارے محبوب علیہ السلام آدمی آدمی رات قیام میں گزار دیتے آدھی آدھی رات سجدے میں رو کر اللہ کے آگے التجائیں اور دعائیں کرتے گزار دیتے ساری ساری رات میرے پیغمبر عبادت و ریاضت میں گزار دیتے ایک دن میری اور تمہاری روحانی امی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عرض کرتی ہیں اللہ کے رسول جی آپ کی کوئی غلطی نہیں آپ کا کوئی گناہ نہیں ہے آپ کا کوئی قصور نہیں ہے آپ معصوم عن الخطا ہو بلکہ آپ تو گنہگاروں کی سفارشیں کرنے والے ہو آپ تو خاتم النبیین ہیں اللہ تعالی نے آپ کو حوض کوثر کا مالک بنا دیا ہے آپ تو شافع محشر بن کر آئے ہو پیغمبر سوہنے اگر آپ سے زندگی میں کوئی صلح ہوا ہے غیر ارادی طور پر کوئی غلطی ہوگئی ہے اللہ پاک نے آپ کی زندگی کی ساری بھولیں بھی معاف فرما دی ہیں امی جی عائشہ رضی اللہ عنہا نے قرآن کی آیت پڑھی آپ فرماتی ہیں ﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾ (الفتح:2) آقا آپ کی غلطی کوئی ہیں آپ کا گناہ کوئی نہیں آپ کا عیب کوئی نہیں آپ معصوم ہیں آپ کو کیا ضرورت ہے اتنی لمبی لمبی عبادتیں کرنے کی اتنی لمبی لمبی نمازیں پڑھتے ہو قیام رکوع اور سجدے کرتے ہو آپ کے پاؤں پر سوزش آجاتی ہے آپ کے پاؤں میں ورم پیدا ہو جاتے ہیں آقا سوہنیا آدھی آدھی رات سجدے میں گزار دیتے ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو کیا ضرورت ہے اتنی لمبی چوڑی عبادتیں کرنے کی ایمان والو بات دھیان سے سنو گے تمہارا ایمان تازہ ہو جائے گا دونوں جہانوں کے پیر فرماتے ہیں عائشہ افــــلا اکون عبد شکورا (بخاری، مسلم) عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ نے مجھے پر اتنے انعام کیے اتنی مجھ پر حمتیں فرمائی ہیں اللہ پاک نے مجھ پر اتنے احسانات کیے ہیں کیا میں اپنے رب کی نعمتوں کا شکریہ ادا نہ کروں اللّٰــہ اکبر کبیرا۔ کیا نعمتیں ہیں میر پیغمبر کی کس لیے شکرانے ادا ہو رہے ہیں میں نے تو حدیث پاک کی کتاب میں پڑھا ہے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بیان کرتی ہیں پورا پورا چاند گزر جاتا پورا پورا مہینہ گزر جاتا لیکن پیغمبر کے چولہے میں آگ نہ جلائی جاتی گزران ایسی ہے حالات ایسے ہیں معیشت ایسی ہے یہ پیغمبر کی گھریلو زندگی ہے یہ کیا عیش و

عشرت ہے کیا دولتیں ہیں کیا مربع ے ہیں کیا پرا پڑتی ہے کس لیے شکرانے میں پیغمبر ادا کرتے ہیں عائشہ رضی اللہ عنہا مجھ پر اللہ نے بڑے انعام کیے ہیں اللہ نے مجھ پر بڑے احسان کیے ہیں میں اپنے اللہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں ایمان والو ذرا سوچیے رب نے ہم پر بھی بڑے انعام کیے ہیں ہم اللہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ پاک نے مجھے یتیم پیدا کر کے نبیوں کا امام بنا دیا ہے اللہ پاک نے مجھے یتیم پیدا کر کے ساتوں آسمانوں کی سیریں کروادی ہیں اللہ پاک نے مجھے یتیم پیدا کر کے دونوں جہانوں کی سرداریاں پیدا کر دی ہیں اللہ پاک نے مجھے یتیم پیدا کر کے یہ قرآن جیسا مجھے عظیم معجزہ عطا کر دیا ہے اللہ نے مجھ پر اتنے احسان کیے افلا اکون عبدا شکورا کیا میں رب کی نعمتوں کا اللہ کے انعامات اور احسانات کا شکریہ ادا نہ کروں اللّٰہ اکبر کبیرا حال یہ ہے عمل یہ ہے طرز عمل اور طرز زندگی میرے پیغمبر کو نمونے کے طور پر دیکھو کہ ساری ساری رات رب کا شکریہ ادا کرتے ہیں لیکن آقا کی عاجزی دیکھیے نبی کی انکساری دیکھیے کوئی فخر اور فطور والی کوئی تکبر اور غرور والی بات ہی کوئی نہیں ہے یہ دعائیں ہو رہی ہیں رب اعنی علی ذکرك وشكرك یہاں ہم مسجد میں نماز پڑھ کر باہر نکلیں تو ذہنی طور پر بندہ محسوس کرتا ہے میں نے پتہ نہیں کیا معرکہ فتح کر لیا ہے میں کیا پہاڑ گرا کر آیا ہوں بندہ محسوس کرتا ہے میں نماز پڑھ کر آ رہا ہوں میں نے تہجد پڑھی ہے میں نے قرآن کی تلاوت کی ہے میں نے صدقہ کیا ہے میں نے فلاں نیکی کی ہے میں نے فلاں نیکی کی ہے نہ یارو ایسی سوچ کبھی بھی پیدا نہ کرو میں نے بڑا کام کیا ہے میں نے مسجد بنوائی ہے مدرسہ بنوایا ہے میں نے جناب مولوی صاحب کی تنخواہ میں ہزار روپیہ مہینہ فنڈ جمع کرواتا ہوں میں مسجد کا بل ادا کرتا ہوں میں نے فلاں کام کیا ہے میں نے فلاں کام کیا ہے اونہیں نہیں پیغمبر اتنی بڑی بڑی نیکیاں کر کے بڑی عاجزی سے رو کر رب سے کہتے ہیں یا اللہ نیکی تمہاری رضا کے لیے کی ہے اسے قبول فرما لے آ کبھی بڑائی نہیں کبھی فخر کا بول ن ہیں بولا نیک بندے نیکی کر کے اتراتے نہیں کہ میں نے بڑا کام کیا ہے اللہ کے نبیوں نے رب کا گھر بنایا ہے بیت اللہ کی بنیادیں بلند کیں ہیں کعبہ کی تعمیر کی ہے واہ سبحان اللہ۔ اور ذرا بھی فخر

والی بات نہیں کی کہ ہم نے اتنا بڑا کام کیا ہے بیت اللہ کی تعمیر کی ہے ذرا بھی محسوس نہیں کیا بلکہ دونوں نبی رو کر ہاتھ اٹھا کر بڑی عاجزی سے کہتے ہیں اللہ پاک کا قرآن بتایا ہے ﴿وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا﴾ (بقرہ:127) تم بھی یہی بات کیا کرو یا اللہ تیرا شکر ہے یا اللہ تو نے مجھے دولت دی ہے تم نے مجھ پر احسان کیا ہے اللہ تم نے مجھے پیسے دیے اللہ تم نے مجھے جائیداد دی ہے یا اللہ تیرا شکر ہے میرے پیسے اچھی جگہ پر لگ گئے ہیں یا اللہ میرے پیسے؟ ہاں ہاں مبارک باد کے حقدار ہیں وہ لوگ شمعون صدیقی صاحب دیگر جماعت کے بڑے بڑے معززین جن کو اللہ نے نوازا ہے ان کی دولت اور ان کے پیسے دین کے کاموں میں اللہ کے راستوں میں اور اچھی جگہ پر خرچ ہوتے ہیں ہمیں یہ دعا کرنی چاہیے کہ یا اللہ یہ کام تمہیں راضی کرنے کے لیے کیا ہے ہمارے پیسے اور ہماری نیکی ضائع ن ہ چلی جائے قبول فرمالے کبھی بھی ایسی بات نہ سوچے میں نے بڑا کام کیا ہے یہ دیکھو نبیوں نے بڑا کام نہیں کیا یا رب کا گھر بیت اللہ بنایا اور کیا کہتے ہیں ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا﴾ (بقرہ:127) یا اللہ ہماری یہ نیکی ضائع نہ ہو جائے یا اللہ ہمارا یہ عمل بے کار نہ چلا جائے اللہ ہماری یہ نیکی قبول فرمالے اللّٰہ اکبر کبیرا تم پانچ سو روپے مسجد میں فنڈ دیتے ہو اور سارے نمازیوں کا دم ناک میں کیا ہے ہر بندے کو باتیں سناتے ہو چوبیس گھنٹے فخر اور تکبر کی باتیں کرتے رہتے ہو تمہارے ذہن میں فتور بھرا ہے مسجد کا بل جو ادا کرتا ہوں مولوی کو تنخواہ جو دیتا ہوں کبھی بھی ایسی بات نہ سوچو اللہ کے پیارے پیغمبر جناب محمد ﷺ کی سیرت کے جلسے سنتے ہو آپ کی تعلیم کی باتیں سنتے ہو اللّٰہ اکبر کبیرا سوہنے پیغمبر کی تعلیم اور آقا کی زندگی اور آقا کی سیرت سے کوئی سبق بھی حاصل کیا کرو کچھ سیکھا سکھایا کرو نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں رب اعنی علی ذکرك وشکرك میں کیوں نہ محبت کا اظہار کردوں

کتنی راتاں مصلے تے کھلوتیاں پیر سج جاون

ایک طرف تو یہ حالت ہے دوسری طرف عاجزی کتنی ہے رب اعنی علی ذکرك

وشكرك وحسن عبادتك

کٹن راتاں مصلے تے کھلوتیاں پیر سج جاون

امتیو تمہاری راتیں گزرتیں میلوں ٹھیلوں میں امتیوں کی راتیں شراب و کباب کی مجلسوں میں گزرتی ہیں اللہ میری توبہ اللہ میری توبہ امتی کی رات زنا کاری میں گزرتی ہے امتی کی رات لڈو کھیلتے اور تاش کھیلتے گزرتی ہے امت کی رات انڈیا کے ڈراموں اور فلموں میں گزرتی ہے بے حیائی بے غیرتی اور بے شرمی کے کاموں میں امتی کی رات رب رسول کی نافرمانی کے کاموں میں گزرتی ہے جس کا کلمہ پڑھ کر مسلمان بنے پھرتے ہو جس کے ساتھ عشق و محبت کے دعوے کرتے پھرتے ہو بڑے نعرے لگاتے ہو حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے توجہ فرماؤ

کٹن راتاں مصلے تے کھلوتیاں پیر سج جاون
رب آکھے نہ جاگ اتنا

سبحان اللہ

رب آکھے نہ جاگ اتنا عبادت ایہو جئی ہووے
پیغمبر مقتدی ہووے امامت ایہو جئی ہووے
لکھن دشمن وی تعریفاں

یہ جملہ چھوٹا نہیں یہ کروڑوں روپے سے بھی قیمتی جملہ ہے

لکھن دشمن وی تعریفاں

ابو جہل بھی مجبور ہے ابولہب بھی مجبور ہے عتبہ اور شیبہ بھی مجبور ہے بڑے بڑے کفر کے چیمپئن بڑے بڑے کھڑپینچ اس بات پر مجبور ہیں ہندوؤں نے لکھا ہے یہودیوں نے لکھا ہے عیسائیوں نے لکھا ہے انگریزوں اور کمیونسٹوں نے اپنی تحریروں میں یہ بات لکھ چھوڑی ہے

لکھن دشمن وی تعریفاں لیاقت ایہو جئی ہووے

او بھائی پیدا کرنے والے تعریفیں کرتے ہی کرتے ہیں ہمارا بیٹا بڑا اچھا ہے ہماری

اولاد بڑی اچھی ہے چچا بابا نے تو تعریفیں کرنی ہی کنی ہے مزہ تب آتا ہے زندگی کا اور کردار کا تمہارا ہمسایہ اٹھ کر تمہاری تعریف کرے مزہ تب ہے تمہارا محلے دار تمہاری تعریف کرے تمہارا اپنا اور بیگانہ تمہاری تعریف کرے اللّٰـــہ اکبر کبیرا لیکن مسلمانوں آج مسلمان کا کردار اور ویہار اور لین دین اس طرح کا بن گیا ہے تیرے پیدا کرنے والے بھی اللہ کی قسم تیری گواہی دینے کے لیے تیار نہیں تم نے سنا نہیں لوگوں سے مولوی جی بیٹے بیٹی کی بندہ قسم نہیں دے سکتا اس کی وجہ کیا ہے تمہارا کردار اس طرح کا بن گیا تمہارا ویہار اس طرح کا تمہارا کردار اتنا گندہ بن گیا ہے تم وعدے میں اتنی وعدہ خلافی کرتے ہو تمہیں کوئی دس روپے کی ادھار سگریٹ دینے کے لیے تیار نہیں اللّٰـــہ اکبر کبیرا تمہارے ساتھ مل کر پیدا ہوئے تمہارے بھائی تمہاری ضمانت دینے کے لیے تیار نہیں تمہارے دوست احباب جن کے ساتھ تمہارا لقمہ ایک ہے تمہاری گواہی دینے کے لیے تیار ہیں اور جس کا کلمہ پڑھا ہے سبحان اللہ

لکھن دشمن وی تعریفاں لیاقت ایہو جئی ہووے

جیہڑے کنڈے سٹن راہ وچ اونہاں دیاں گھڑیاں چاوے

ہمارے دشمنیاں چچاؤں کے ساتھ ہماری دشمنیاں ماموؤں کے ساتھ بھائی بھائی کے ساتھ مقدمے اور کیس لڑ رہا ہے

جیہڑے کنڈے سٹن راہ وچ

سال بعد اپنی حویلی میں میلاد کرواتے ہو کوئی اپنے کردار میں بھی تبدیلی پیدا کرو سال بعد سیرت النبی کے پروگرام کرواتے ہو یہ ہزاروں اور لاکھوں روپے لگا کر علماء کو بلا کر بزم سجاتے ہو کوئی اپنی زندگی میں بھی تبدیلی پیدا کرو کوئی اپنے کردار میں تبدیلی پیدا کرو

جیہڑے کنڈے سٹن راہ وچ اوناں دیاں گھڑیاں چاوے

دعاواں نال بخشاوے شرافت ایہو جئی ہووے

لکھن دشمن وی تعریفاں لیاقت ایہو جئی ہووے

چولہے خرچ اگ لینی بل دی پرانا بوریا بستر

ساری دنیا کا صدر تمہارا نبی ساری دنیا کا حکمران تیرا پیغمبر دیکھ لو پیغمبر کی عاجزی

چولہے وچ اگ نہیں بل دی پرانا بوریا بستر
نہ دیویں بد دعا کسے نوں رحمت ایہو جئی ہووے

جب بندہ رب کا بن جائے رب بندے کا بن جاتا ہے پھر عزتوں کے تاج پہنا دیے اللہ پاک نے شانیں عطا فرما دیں

صد کے توڑ عرشاں تے رب مہمانیاں کردا
صد کے توڑ فلکاں تے رب مہمانیاں کردیندا
سدے ول ول قریب اپنے دعوت ایہو جئی ہووے
پیغمبر مقتدی ہوون امامت ایہو جئی ہووے

باتیں سن لو دو چار محبت کی میں نے گزارش کی ہے اللہ کی مدد کے بغیر اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ نیکی نہیں کر سکتا اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ برائی سے نہیں بچ سکتا ایمان تازہ ہو جائے ایمان افروز واقعہ مجھے یاد آیا حضرت سفیان بن عیینہ اکابر تابعین میں سے گزرے ہیں تابعی اسے کہتے ہیں جس نے زندگی میں صحابی سے ملاقات کی ہو صحابی کی زیارت کی ہو صحابیوں کی زیارتیں اور ملاقاتیں کرنے والے حضرت سفیان بن عیینہ تمہاری توجہ مطلوب ہے میں دیکھنا چاہتا ہوں کون کون بندہ دھیان سے سننا چاہتا ہے حضرت سفیان ایک سو سات ہجری میں پیدا ہوئے ہیں ایک سو اٹھانوے ہجری میں فوت ہوئے ہیں جلدی بتاؤ کتنے سال عمر بنتی ہے بولو یار کتنے سال عمر بنتی ہے نوے اور ایک اکیانوے سال عمر بنتی ہے ساری حضرت سفیان بن عیینہ حضرت سفیان کی کتنے سال عمر ہے اکیانوے سال ساری عمر ہے لیکن اللہ میں تیری رحمت سے صدقے جاؤں اللہ کی شان رحیمی پر قربان جائیں میرے عزیز و گیارہ سال کی عمر ہے گیارہ سال کی حضرت سفیان الڑ عمر ہوتی ہے گیارہ سال کی الڑ عمر ہوتی ہے یہ بالکل نو عمرہ گیارہ سال کا لڑکا حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لیے جا رہے ہیں کعبہ کا حج کرنے جا رہے ہیں مناسک حج ادا کیے جب چلتے چلتے میدان عرفات میں پہنچے میں دعا کرتا ہوں آدھی رات

کا وقت ہے کسی کے منہ سے نکلی ہوئی آمین اللہ فوری قبول فرما لے یا اللہ جتنے آئے ہیں یہ گنہگار بڑے ہیں سب کو مکہ بیت اللہ کی زیارتیں نصیب فرما (آمین) کسی بزرگ کے منہ سے نکلی ہوئی دعا اللہ قبول کر لے اور ہمارا کام بن جائے یا اللہ جتنے آئے ہیں ہماری کمزوریوں کو نہ دیکھنا ہم آپ کی رحمت کے امیدوار ہیں یا اللہ سب کو کعبہ کا عمرہ نصیب کر دے (آمین) ہاں ہاں توجہ فرماؤ یہ گیارہ سال کی عمر کا لڑکا بیت اللہ کا حج کرنے گیا ہے جب میدان عرفات میں پہنچے وہاں دنیا رب سے دعائیں کر رہی ہیں کوئی مال مانگ رہا ہے کوئی اولاد اپنی اپنی کیفیت ہے نا کوئی اولاد مانگ رہا ہے کوئی مال مانگ رہا ہے کوئی کاروبار مانگ رہا ہے کوئی صحت تندرستی جوانی مانگ رہا ہے لیکن یہ گیارہ سال کا لڑکا نوجوان جو ہے بالکل نو عمری کی عمر اللہ پاک سے دعائیں کر رہا ہے بڑی قیمتی دعا ہے سن لو اللہ تمہیں وہاں لے جائے تو یہی دعا کرنا اللھم لا تجعلہ آخر احد منھا اس کا معنی پتہ کیا ہے حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں یا اللہ میں آپ کے گھر کا حج کرنے آیا ہوں یہ حج میری زندگی کا آخری حج نہ بنانا اللہ میں دوبارہ بھی آؤں میں سہ بار بھی آؤں اللہ میں بار بار بار آؤں اور آپ کے گھر کی زیارتیں کروں ﴿ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ﴾ (المائدہ:54) یہ اللہ کا فضل ہے جس پر ہو جائے یہ اللہ کی رحمت ہے جدھر پھیرا ڈال جائے حضرت سفیان فرماتے ہیں یا اللہ یہ چکر میرا آخری چکر نہ بنانا یہ پھیرا میری زندگی کا آخری پھیرا نہ بنانا دیکھ لو گیارہ سال کا لڑکا اور دعا کتنی پیاری کی ہے یا اللہ میں پھر آؤں یا اللہ میں پھر آؤں اللّٰہ اکبر کبیرا گیارہ سال کی عمر میں پہلا حج کیا ہے اور دعائیں کی ہیں یہ دعا کرنے کے بعد حضرت سفیان رحمہ اللہ اناسی سال زندہ رہے ہیں اور ہر سال ہی اللہ کی توفیق سے بیت اللہ کا حج کرتے رہے ساری عمر اکیانوے سال ہے اکیانوے سال کی زندگی میں حضرت سفیان رحمہ اللہ نے اللہ کی توفیق سے کعبے کے اسی حج ادا کیے ہیں تم تڑپتے نہیں یار اونچی کہو جس کا کعبہ سے پیار ہے ذرا گرج کر کہہ دو سبحان اللہ اکیانوے (91) سال کی عمر میں کتنے حج کیے ہیں یہ کس کی توفیق ہے وہاں پراپرٹیوں سے بات نہیں بنتی مربعے زمینوں اور دولتوں سے فیکٹریوں سے بات نہیں

بنتی وہاں بات تب بنتی ہے جب اس کی رحمت آواز دیتی ہے یہاں میں نے زمینوں والے دیکھے ہیں سو سو ب بھینسیں رکھی ہے ڈیری فارم بنائے ہیں اللہ تمہیں جذبہ دے تمہیں توفیق دے دو بھینس بیچ کر اللہ کے گھر کا عمرہ کر لو یار توجہ فرماؤ دوستو یہ زمینیں مربعے یہ دوکانیں لاکھ لاکھ روپیہ تنخواہ لینے والے بندے لیکن جذبہ کوئی نہیں شوق کوئی نہیں کئی ایسے بد بخت ہیں بدنصیب ہیں جو بیت اللہ کا حج کرنے کو ایسے سمجھتے ہیں چھوڑو جی ایسے پیسے ہی ضائع کرنے ہیں جاؤ بد بختو تمہارے نصیب جل گئے تیری قسمت جل گئی کتنی کمینی بات کی ہے بیت اللہ کا حج کیا کرنا ہے پیسے ہی ضائع کرنے ہیں تمہیں کیا پتہ ہے جن کو لطف آ رہا ہے جن کو لذت ملتی ہے جن کو سکون ملتا ہے اکیانوے سال کی عمر ہے اور کعبہ کے اسی حج ادا کیے ہیں یا اللہ آدھی رات کا وقت ہے ہمیں بھی بلا لو (آمین) اونچی کہ دو یا اللہ ہمارا بھی کام بنا دو (آمین)

اللہ کر منظور دعائیں
سانوں عرب پاک لے جائیں
سوہنا کعبہ تے مسجد نبوی
سانوں ہر ہر سال وکھائیں
پئی جگاں وچ دہائی
نئیں شہر نبی جیا کائی
جتھے پہلی وحی سی آئی
سانوں اکھیں غار وکھائیں
اللہ کر منظور دعائیں
سانوں عرب پاک لے جائی
جو پتھر خلیل نے لائے
تے اسماعیل پھڑائے
جیہڑے اسماعیل پھڑائے

جتھے ہاجرہ چکر لائے
سانوں صحتاں نال پھرائیں
اللہ کر منظور دعائیں
سانوں عرب پاک لے جائیں
نگاہ حجر اسود آوے
ساڈے ٹھنڈ کلیجے پاوے
ہر روگ ختم ہو جاوے
سانوں زم زم رج پلائیں
اللہ کر منظور دعائیں
سانوں عرب پاک لے جائیں

مجھے یاد آیا بات بڑی سننے والی ہے واقعی ایمان افروز بات ہے ایسی باتیں بہت کم ملتی ہیں جلدی نہیں ملتی تمہیں پتہ ہے حکیم مرجاتا ہے لیکن قیمتی نسخہ؟ یہ قبروں میں چلا جائے گا لیکن قیمتی نسخہ نہیں بتائے گا اسی وجہ سے تو تمہاری حکمت برباد ہوئی پڑی ہے قبروں میں لے کر چلا جائے گا لیکن سن لو فی سبیل اللہ وجہ اللہ سوہنے رب کو راضی کرنے کے لیے میں تمہیں لاکھوں اور کروڑوں روپیوں سے قیمتی لوجہ اللہ فی سبیل اللہ بتانے لگا ہوں تم اتنا تو کہہ دو یا اللہ ہمیں عمل کی توفیق دے دے (آمین) کیوں بھئی جذبات ہیں یا نہیں؟ مکہ اور مدینہ جانے کا ذوق ہے یا نہیں؟ حافظ یحیٰ عزیز میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ سب کہہ دو رحمۃ اللہ علیہ جو جانتے ہیں وہ تو کم از کم بولیں کہو رحمتہ اللہ علیہ اللہ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنائے (آمین) اللہ ان کی مذہبی دینی خدمات قبول فرمائے (آمین) ایک جوڑا آ گیا خاوند اور بیوی آ گئے آ کر کہنے لگے حافظ جب بھی حاجی حج کو درخواستیں جمع کرواتے ہیں ہمیں بھی بڑا شوق اٹھتا ہے ہمارے بھی بہت جذبات ہیں بہت ارمان ہیں ہمیں بھی مکہ مدینہ جانے کا بہت شوق ہے اللہ کے گھر کا عمرہ کا دا کریں اللہ کے گھر کا حج ادا کریں لیکن حافظ جی میں محنت مزدوری کرنے والا بندہ ہوں میں

محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کا پیٹ پالتا ہوں اتنی طاقت نہیں اتنی گنجائش نہیں میرے پاس نہ کوئی پلاٹ ہے جو میں سیل کر کے چلا جاؤں نہ میرے پاس تنخواہ ہ نہ میرے پاس کوئی سونا چاندی ہے ن ہ کوئی زمین ہے نہ کوئی کھیت ہے لیکن جذبات بہت ہیں شوق بڑا ہے آپ کے پاس آئے ہیں ہمیں کوئی وظیفہ بتا دو ہمیں کوئی ذکر بتا دو ہمیں کوئی عمل بتا دو ہم وہ وظیفہ کریں اللہ ہمارا بھی کام بنا دے اللہ ہمارے لیے آسانیاں پیدا کر دے ساری دنیا جو چلی جا رہی ہے ہم سنتے ہیں اس دفعہ فلاں کا رشتہ دار جا رہا ہے اس دفعہ فلاں محلے دار جا رہا ہے ہمارا ہمسایہ جا رہا ہ فلاں بندہ جا رہا ہے جب سنتے ہیں ہمارے جذبات ابھر پڑتے ہیں خواہشیں بڑی ہیں ہمارے جسم کو پر لگ جائیں ہم اڑ کر مکہ مدینہ چلے جائیں پر کیا کریں غریب بڑا ہوں میرے پاس جہاز کا ٹکٹ نہیں اتنے پیسے نہیں پونجی نہیں آپ سے کوئی وظیفہ پوچھنے آئے ہیں بات سمجھ آ رہی ہے نا آپ سے کوئی ذکر پوچھنے آئے ہیں کوئی وظیفہ پوچھنے آئے ہیں حافظ صاحب فرمانے لگے یار بات بہت بڑی پوچھ لی ہے بات بہت بڑی ہے آپ فرمانے لگے وظیفہ میں بتا دیتا ہوں اور عمل تم کر لینا کیوں بھئی تمہیں بات بتا دیں تو کچھ کر لو گے بولتے نہیں کچھ کر لو گے اللہ توفیق دے اللہ کی رحمت سے سارے کام ہوتے ہیں میں بتا دیتا ہوں عمل تم کر لو حافظ جی آئے ہی اس لیے ہیں کچھ بتائیں تو سہی آپ رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے پہلی بات یہ ہے پانچ نمازیں پڑھنی ہیں کیا کرنا ہے؟ اب کام مشکل ہے مولوی جی وظیفہ ایسا ہو دوکان پر بیٹھے تسبیح پھیر لیں وظیفہ ایسا ہو سفر کرتے ہوئے کاروبار کرتے ہوئے مسجد میں آنے کی ضرورت نہ پڑے؟ مسجد میں آنے والا تو کام بڑا مشکل ہے نا او بھائی یہ وظیفہ مسجد میں ہی ہے کہاں یہ نماز میں ہی ہونا ہے حضرت حافظ یحییٰ عزیز میر محمدی رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے پانچ نمازیں پڑھنی ہیں جب تم التحیات بیٹھ جاؤ سلام پھیرنے والا تشہد بیٹھ جاؤ التحیات بھی پڑھ لیا ہے اب یہ طریقہ سن لو وظیفہ کرنے کا التحیات بھی پڑھ لیا ہے درود ابراہیمی بھی پڑھ لیا ہے اور نماز کی مسنون دعائیں بھی پڑھ لی ہیں اللھم انی اعوذبك من عذاب القبر بھی پڑھ لیں اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا جتنی بھی نماز کی مسنون دعائیں ہیں دعائیں پڑھ لی

ہیں سلام پھیرنے سے پہلے پہل ے کم از کم تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ جتنی اللہ ہمت اور توفیق دے پانچ دفعہ پڑھ لو چھ دفعہ پڑھ لو آٹھ دفعہ پڑھ لو دس پندہ مرتبہ پڑھ لو جتنی رب توفیق دے کم از کم تین مرتبہ دعا پڑھنی ہے سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنی ہے نماز کی باقی ساری دعائیں پڑھ کر کم از کم تین مرتبہ یہ وظیفہ پڑھنا ہے علماء میری بات سے اتفاق کریں گے حافظ صاحب فرمارہے ہیں پڑھا کرو ﴿وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾(بقرہ:128) یہ پہلا سپارہ ہے اور پہلے سپارے کا آخری ورق ہے اللہ اکبر کبیرا بات سن لو ذرا ایمان تازہ ہو جائے میرے محبوب علیہ السلام کے اوپر رب نے قرآن نازل کیا یہ کون سے دور کی باتیں جب بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کا گھر بنایا تھا دونوں نے دعا کی باپ بیٹے نے دعا کی ہے وہی دعا اللہ نے ہمیں عطا کر دی ہے ﴿وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾(بقرہ:128) حافظ صاحب نے وظیفہ بتا دیا ہے یہ آدمی خود بیان کرتا ہے ہم اللہ کی رحمت سے پہلے بھی نماز پڑھتے تھے اب زیادہ پکے ہو گئے ہیں اب اور زیادہ پڑھنے لگ گئے ہیں یہ وظیفہ اللہ کی توفیق سے شروع کر دیا ہے میرے چھوٹے چھوٹے کاموں میں اللہ نے ایسی پرافٹ کر دی ہے پھر چھوڑے چھوٹے کاموں میں اتنا مجھے نفع آیا پہلے سال ہی ہم اللہ کے گھر کا حج ادا کرنے چلے گئے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ ایسی اللہ نے رحمتیں نازل فرمائیں ایسی اللہ نے آسانیاں فرمائی ہیں اس دعا اور وظیفے کی برکت سے اللہ پاک نے پہلے سال ہی ہمارا کام بنا دیا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا میرے بھائیو دوستو کچھ کرنا پڑے گا کچھ کرنا پڑھے گا کچھ کر کے دکھاؤ بن کر دکھا اللہ سبحانہ وتعالی کا قرآن اپنے محبوب کو اس بات کی تعلیم دے رہا ہے فرمایا ﴿وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾ (الدھر: 25) اے میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صبح اور شام خاص طور پر اللہ کے نام یاد کیا کرو ویسے تم رب کا بڑا ذکر کرتے ہو لیکن اللہ نے ٹائم ٹیبل بیان کیا ہے صبح کے وقت اور شام کے وقت خاص طور پر اللہ کے نام کی تسبیحات پڑھا کرو بس پانچ سات منٹ میں، میں ان شاء اللہ تعالی بڑے مختصر (شارٹ) طریقے سے پانچ سات حدیثیں تمہیں سنانا چاہتا ہوں توجہ فرماؤ میرے

اورتمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ جس جس بندے کو حدیث پاک سننے کا ذوق ہے ذرا اونچی کہہ دو صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی حدیث آقا ﷺ فرماتے ہیں جو بندہ صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا ہے شام کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرو رضیت بـا الـلـه ربا وبـالاسـلام دینا وبمحد نبیا آقا فرماتے ہیں جو بندہ یہ عمل صبح اور شام تین تین مرتبہ کرتا ہے وجبـت لـه الـجنه اللہ پاک اس بندے پر جنت واجب فرما دیتے ہیں اللہ جن واجب فرما دیتے ہیں یہ دعا ہے اور یہی وظیفہ ہے دوسری حدیث سن لو نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ صبح کی نماز کے بعد اور شام کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھتا ہے رضیت بالله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا دونوں جہانوں کے پیر فرماتے ہیں قـال حـق علی الله عن یر ضعه یوم القیامة یہ دعا پڑھنے والا بندہ آقا فرماتے ہیں پھر اللہ کا بھی حق بنتا ہے قیامت والے دن اپنے بندے کو راضی کر دے بہت بڑی بات کی ہے بہت بڑی بات کی ہے فرمایا قـال حقا علی الله ان یر ضعه یوم القیامة او بھائی پھر رب کا بھی حق بنتا ہے کہ اپنے بندے کو راضی کر دے یہی دعا ہے اور یہی وظیفہ ہے تیری حدیث سن لو نبی پاک فرماتے ہیں جو بندہ صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھتا ہے رضـیـت بـا الـلـه ربـا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا (احـمد، ترمذی: ۳۳۸۹، صحیح الترمذی: ۳/ ۱٤۱) پر میں جیسے مرضی بیان کرتا جاؤں علماء زور لگاتے جائیں ہم بس سننے کی حد تک ہیں جتنی دیر تک جلسے میں بیٹھے ہیں ہاں جی ٹھیک ہے واقعی پڑھنا چاہیے پڑھتا کوئی بھی نہیں کچھ کرو گے؟ مشکل بات ہے ہم تو ہر چیز ریڈی میڈ ڈھونڈتے ہیں نماز بھی پڑھی پڑھائی ہمیں دائیں بائیں سے مل جائے وظیفہ بھی دائیں بائیں سے مل جائے کسی کا باپ مر جائے کسی کی ماں فوت ہو جائے چچا بابا فوت ہو جائے وہ کرائے کے مولوی ڈھونڈتا پھرتا ہے کرائے دار کرائے کے قاری اور حافظ ڈھونڈتے ہیں اپنے ابو کے لیے قرآن خوانی کرنی ہے امی کے لیے فاتحہ خوانی کرنی ہے کیا مسلمانی ہے تم مسلمانوں کے گھر میں پیدا نہیں ہوئے خود قرآن پڑھو بیٹیاں قرآن پڑھیں بیٹے قرآن پڑھیں تم والدین کے لیے دعا کرو ہر کام ہی

کرائے کے لیے ڈھونڈتے پھرتے ہو میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ نے فرمایا جو بندہ صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھتا ہے رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا حدیث سنو ایمان تازہ ہو جائے گا آقا فرماتے ہیں لاخذن بیده حتی ادخله الجنه قیامت والے دن ایسے خوش نصیب کے میں ہاتھ سے پکڑ لوں گا کتنی بڑی بات ہے آقا فرماتے ہیں قیامت والے دن میں ہاتھ سے پکڑ لوں گا حتی ادخله الجنه ہاتھ سے پکڑ کر اپنے امتی کو جنت میں داخل کر دوں گا۔

یہی دعا ہے یہی وظیفہ ہے چوتھی حدیث سن لو میرے اور تمہارے محبوب پیغمبر فرماتے ہیں جو بندہ اذان سن کر کیا کہے؟ سنتے ہو؟ ہم میں کم ہی رواج ہے اذان سننے کا سچی بات کر رہا ہوں اذان ہو رہی ہے چاہے مولوی بیٹھے ہوں ادھر اذان ہو رہی ہے ادھر ڈرامہ چل رہا ہے ادھر اذان ہو رہی ہے ادھر ٹی وی چل رہا ہے ادھر اذان ہو رہی ہے ادھر کنجری کا ڈانس چل رہا ہے ادھر اذان ہو رہی ہے ادھر ہم اپنی خوش گپیوں میں مصروف ہیں اونہیں بھائی نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا ہے جیسے موذن اذان کے کلمے پڑھتا ہے اذان سننے والا بھی پیچھے پیچھے ویسے ویسے پڑھے جب مؤذن حی علی الصلاۃ پڑھتا ہے حی علی الفلاح سننے والوں نے کیا کہنا ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ آپ فرماتے ہیں مکمل اذان سنی اچھے طریقے سے ادب و احترام سے اذان سن کر پڑھتا ہے اشهد ان لا الله الا الله مسلم شریف کی حدیث بیان کر رہا ہوں واشهد ان لا الله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمد عبده ورسوله پھر آگے آگیا رضيت بالاله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا (ابن خزیمہ: ۱/ ۲۲۰، مسلم: ۳۸٦) یہاں نبیا کے الفاظ نہیں یہاں رسولا کے الفاظ ہیں اب اس کی فضیلت اور برکت سنیے نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ یہ دعا پڑھ لیتا ہے اللہ پاک اس کے سارے صغیرہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں اتنی برکت والی دعا لیکن ہم کچھ نہیں کرتے ہم کچھ نہیں حاصل کرتے یہی دعا ہے یہی وظیفہ ہے ہوسکتا ہے کبھی اس کی فضیلت اور برکت ہو میرے اور تمہارے محبوب کی پانچویں حدیث سن لو دونوں جہانوں کے

پیر فرماتے ہیں مـن خـاف ظـلـمـا کتنے زبردست الفاظ ہیں فرمایا مـن خـاف امیر ظـلـمـا جس کوکسی ظالم کے ظلم کا ڈر ہو جس کو کسی جابر کے جبر کا ڈر ہو کسی وڈیرے کے ڈیرے پر طلب کیا گیا ہے کسی عدالت میں کھڑا ہے کسی کچہری میں کھڑا ہے یہ مظلوم ہے بے گناہ ہے ڈر رہا ہے یہ بندہ بڑا ظالم ہے مجھ سے زیادتی کرے گا مجھ پر ظلم کرے گا میرے ساتھ کوئی زیادتی کرے گا نبی پاک علیہ السلام صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مـن حاف من امیر ظلما جس کو کسی ظالم کے ظلم کا ڈر ہو وہاں کھڑے کھڑے یہ وظیفہ پڑھ لے رضیت با الله ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو بندہ یہ دعا پڑھ لے گا اللہ اس بندے کو ظالم کے ظلم سے نجات دے دیں گے اس میں بڑی گہرائی ہے اس میں بڑے راز ہیں نبی پاک علیہ السلام کی زبان سے نکلے ہوئے ایک ایک الفاظ میں بڑی حکمتیں بڑی رحمتیں اور بڑی پیچیدگیاں ہیں بڑی باریکیاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اللہ ظالم کے ظلم سے بچالیں گے اللّٰہ اکبر کبیرہ اس وظیفے کے بارے میں دس حدیثیں مجھے اللہ کی رحمت سے یاد ہیں پانچ فائدے دنیا میں ہیں پانچ فائدے آخرت میں ہیں بالترتیب بیان کرتا جاؤں ٹائم اور زیادہ چاہیے ایک حدیث نیا وظیفہ بیان کر کے اجازت چاہتا ہوں میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کچھ خود بھی ہمت کیا کرو تعویذ والوں کی طرف بڑا بھاگتے ہو کوئی مولوی مل جائے کوئی بابا مل جائے پھونک مارنے والا میرا جی کسی نے کاروبار باندھ دیا ہے کاروبار بھی بندھنے لگ پڑے ہیں میرے جی مال جانور پر وزن ہو گیا ہے کلہ دم کر دو وہ کلہ دم کرنے کا ہزار روپیہ لے لیتا ہے گاڑیوں میں بیٹھکوں میں دوکانوں میں تسبیح لگائی ہوئی ہیں تعویذ والی لکھ لکھ کر یہ کیا ہے برکت ک لیے خود کچھ نہیں کرنا نہ صبح کی نماز پڑھی نہ قرآن کی تلاوت کی نہ کوئی ذکر اور وظیفہ کیا زمانے میں اور دنیا میں تم سے منحوس بندہ کوئی نہیں جی ہاں جو بندہ صبح کی نماز نہیں پڑھتا زمانے کا سب سے بڑا منحوس ترین اور گندہ بندہ وہ ہے میں نے پاس سے تو بات نہیں کی نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا ہے جس نے صبح کی نماز نہیں پڑھی وہ چاہے نمبر دار ہے چاہے علامہ اور مولوی ہے ساری رات واعظ کیا اور جمعے پڑھاتا ہے جس نے صبح کی نماز نہیں

پڑھی جان بوجھ کر وقت ضائع کیا ہے سورج کی کرنیں نکل آئیں ہیں بخاری شریف کے الفاظ ہیں بـال الشيطان فى اذنه (صحيح ابخاری التهجد: ۷۲۵) اُس کے کانوں میں ابلیس نے پیشاب کر دیا ہے اب تم بتاؤ جس کے کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے یہ بندہ منحوس ہے یا نہیں نبی پاک نے فرمایا اللهم بارك لى لمتى فى بكورها (مسند احمد: ۱۳۳۰، سنن ابی داؤد: ۲۶۰۸، ابن ماجه: ۲۲۳۶، ترمذی: ۱۲۱۲) یا اللہ میری امت کے لیے صبح کے وقت میں برکت ہی برکت ڈال دے یہ نبی پاک علیہ السلام نے سپیشل دعا کی ہے صبح کی دوسنتوں کے بارے میں فرمایا ہے ركعت فجر خير من الدنيا فيها ساری دنیا کے خزانے مل جائیں لیکن مجھے صبح کی دوسنیں پھر بھی پیاری ہیں یہ صبح کی سنتیں کی اتنی برکت اور فضیلت ہے جو بندہ اٹھ کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھے قرآن پاک کی تلاوت کرے مسنون دعائیں اور اذکار اسے دنیا کے تعویذ اثر نہیں کرتے اس کے گھر میں جادو ٹونا اور جنوں کا سایہ شیطانوں کے ڈیرہ نہیں رہتا کچھ خود بھی تو کر کے دکھاؤ آخری حدیث سن لو نبی پاک علیہ السلام فرماتے ہیں جو بندہ صبح کی نماز کے بعد اور شام کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھتا ہے بسم الله الذى لا يضر مع اسمه شىء فى الارض ولا فى السماء وهو السميع العليم (ابو داؤد: ۵۰۸۸، ترمذی: ۳۳۸۸، ابن ماجه: ۲/ ۳۳۲) آپ فرماتے ہیں زمینوں آسمانوں میں دنیا کائنات کی کوئی چیز اس بندے کو نقصان نہیں پہنچا سکتی صبح پڑھتا ہے صبح سے لے کر شام تک اس بندے کا ایکسیڈینٹ نہیں ہو سکتا اس بندے سے اچانک کوئی حادثہ پیش نہیں آ سکتا کوئی بیماری کوئی پریشانی اچانک اس بندے پر نہیں آ سکتی تو جو شام کی نماز کے بعد یہ وظیفہ کرتا ہے اور یہ ساری رات صبح تک اللہ کی حفاظت میں ہے اللہ کے ذمے یہ بندہ ہو جاتا ہے پڑھا کرو سیکھا کرو اللّٰه اكبر كبيرا اہل ایمان کو اللہ پاک کی تعلیم ہے فرمایا ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا﴾ (احزاب: 41، 42) لو میں جاتے جاتے اپنے ذوق اور اپنی محبت کا اظہار کرتا تمہیں سلام کرنے لگا ہوں

ایسا نہ کوئی پھلاں دا چمن ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا
پچھ پچھ سوہنا سوہنے نوں بنایا اے
سوہنیاں دے اتے سوہنے دا سوہن چا مکایا اے
انج میں حسان دا سہنا ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا
جوڑ کستوری نئیوں جس دے پسینے دا
جویں کوئی نئیں جگ تے مکے تے مدینے دا
مہک دا نبی دا بدن ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا
ایسا نہ کوئی پھلاں دا چمن ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا
مٹھا اخلاق اپنے جگ انموع لیا
مانواں کولوں ویر پیناں کولوں کھوہ لیا
مٹھا نہ کوئی شہد دا ڈرم ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا

بات سنو ایمان تازہ ہو جائے گا جس کو بات اچھی لگے سبحان اللہ کہہ دے

ریشم تو ملائم سوہنے نبی دیاں تلیاں
کرن مقابلہ نہ پھل کلیاں

حدیث پاک کا ترجمہ ہے

ایسی نہ ملائی کوئی مکھن ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا

صدقے قصوری جانواں بدر منیر دے
نبیاں دی لڑی چوں موتی نے اخیر دے
ایسا نہ قصوری جانے من ویکھیا
جیویں عبد اللہ دا میں چن ویکھیا

جو کچھ بیان کیا ہے اللہ اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے (آمین) ہم سب کو اللہ اپنے محبوب کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یتیم مکہ

﴿اَلَمۡ یَجِدۡكَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی﴾ (سورۃ الضحٰی:6)

جنیا ، آمنہ نے کڈھا لال سوہنا
پتر جگ وچ انج کسے مائی دا نہیں
پیتا شیر (دودھ) حلیمہ دا حلم ہوی
ایڈا مرتبہ کسے وی دائی دا نہیں
دیندی لوریاں شیماں محبتاں تھیں
ڈٹھا پیار انج بہن رضاعی دا نہیں
نکی ویر اتے میں تے مر مکی
ایڈا پیار مینوں سکے بھائی دا نہیں
اینوں ویکھیا کلیجے ٹھنڈ پیندی
پانویں جمیا اے میری مائی دا نہیں
گل سن اقبال دی کن لا کے
سچی ہووے تے برا بنائی دا نہیں
ایرے غیرے پچھے اینویں لگ ٹرنا
میرے دوستا اے کم دانائی دا نہیں

ہر قسم کی حمد و ثناء بڑائی کبریائی اللہ وحدہ لاشریک کی ذات خاص کے لیے بے شمار لا تعداد ان گنت بے حد و حساب درود و سلام امام الانبیاء سید الانبیاء تاجدار انبیاء ختم الانبیاء سیدنا جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے۔

بھائی ملک محمد اقبال صاحب ان کے حکم کے مطابق اور یہ بھائی ظفر صاحب کے صاحبزادے محمد ناصر انہوں نے بھی مجھے بار بار اصرار کیا کہ ربیع الاول کا آغاز ہو چکا ہے ربیع الاول کی آمد آمد ہے بلکہ ربیع الاول کی صبح یکم تاریخ ہے پھر کیوں نہ ہو امام کائنات رحمت کائنات محبوب کائنات سرور کائنات فخر کائنات مرشد کامل رہبر کامل امام اعظم امام دین رحمت العالمین پوری کائنات کے سردار آمنہ کے در یتیم سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ولادت با سعادت کا ذکر خیر کیا جائے آپ کے میلاد کا ذکر کیا جائے آپ کی بعثت کا ذکر کیا جائے آپ کی آمد کا ذکر کیا جائے دل لگا کر پیار اور محبت سے اللہ کے محبوب کی ولادت با سعادت کے متعلق چند میری گزارشات سنو اللہ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے (آمین) آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو جہاں تک نبی پاک علیہ السلام کی تاریخ پیدائش کا مسئلہ ہے آپ کی ولادت با سعادت کے متعلق جو تاریخ کا مسئلہ ہے اس مسئلے میں بہت سارا اختلاف پایا جاتا ہے تھوڑا نہیں میری طرف توجہ فرماؤ جو ساتھ دینی اور مذہبی ذہن رکھتے ہیں خطبہ سیرت کا مطالعہ کرتے ہیں تاریخ کی دلچسپی رکھتے ہیں میرا معاشرہ گریجوایٹ معاشرہ ہے پڑھا لکھا دور ہے گھر گھر میں بچے اور بچیاں پڑھے لکھے موجود ہیں کسی گھر میں ایف اے ایم اے بی اے تک بھی تعلیم موجود ہے اس لیے صرف مولوی صاحب کی بات پر نہیں رہنا اللہ نے ہمیں شعور دیا ہے اللہ نے ہمیں عقل اور فہم دیا ہے اللہ پاک نے ہمیں علم اور تعلیم دی ہے کم از کم ہم اپنی تعلیم اور اپنی پڑھائی سے فائدہ اٹھائیں کام لیں ہم بھی کوئی تعلیم کی سیرت کی کتاب اٹھا کر اس کا مطالعہ کیجئے کہ پیغمبر کی ولادت با سعادت کے متعلق اہل علم کی کیا رائے ہے اور انہوں نے کیا تاریخ پیدائش بیان کی ہے میرے مطالعہ میں جو بات ہے نبی پاک ﷺ جس کو نبی کے پیدا ہونے کی خوشی ہے اونچی کہو صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش کے معاملے میں بہت زیادہ اختلاف مؤرخین اور سیرت نگاروں نے کیا ہے کسی نے کہا ہے آپ ﷺ دو ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں توجہ فرمائیں کسی نے کہا آپ ﷺ آٹھ ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں کسی نے کہا آپ نو ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں کسی نے کہا آپ ﷺ بارہ ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں کسی نے لکھا

آپ ﷺ سترہ ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں کسی نے لکھا آپ ﷺ اٹھارہ ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں میرے عزیز دوستو بزرگو پیر عبد القادر جیلانی کوئی بندہ ان کے نام سے واقف ہے؟ یہ کون ہے ؟المعروف گیارہویں والا پیر غصہ نہیں کرنا غنیۃ الطالبین میں سے پیر عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ محبوب سجانی لکھتے ہیں امام کائنات دسویں محرم کو پیدا ہوئے ہیں یہ کس نے لکھا ہے اونچی بولو؟ یہ بابا جی عبد القادر جیلانی المعروف گیارہویں والے نے لکھا ہے کسی بندے نے اس بابے کی بات مانی ہے؟ صرف بزرگوں کو کھانے پینے کی حد تک ہی رکھا ہے یہ چھوٹی گیارہویں ہیں یہ بڑی گیارہویں ہے اٹھایئے غنیۃ الطالبین پیر عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں امام کائنات دس محرم کو پیدا ہوئے ہیں میں محبت سے کہوں گا غصہ نہیں کرنا ٹھنڈے دل سے میں اور تم سب اپنے اپنے عقائد ونظریات کی اصلاح کریں آپ کی تاریخ پیدائش میں تھوڑا نہیں بہت زیادہ اختلافات کیا گیا ہے اور کسی مؤرخ نے تو یہ بھی لکھا ہے کہ آپ رمضان کے مہینے میں پیدا ہوئے ہیں کسی نے کہا محرم کے مہینے میں پیدڈا ہوئے ہیں کسی نے کہا ربیع الاول کی کئی تاریخیں ہی بدل دی میں کہتا ہوں تاریخ کا جھگڑا ہی چھوڑو تارخی کی طرف جائیں ہی نا نبی پاک ﷺ ی زبان پاک سے نکلی ہوئی بات جھوٹ ہوسکتی ہے؟ میرا عقیدہ ہے سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہوسکتا ہے میرے سوہنے کی زبان سے نکلنے والے الفاظ غلط نہیں ہو سکتے نبی پاک ﷺ ہر سوموار کو روزہ رکھتے ہر سوموار کو روزے رکھا کرتے صحابہ رضی اللہ عنہم پوچھتے ہیں سوہنیا آپ سوموار کا روزہ رکھتے ہیں اللہ کے پیارے محبوب علیہ السلام فراتے ہیں میں سوموار کا روزہ رکھتا ہوں میری ولادت باسعادت سوموار والے دن ہوئی ہے کس دن ہوئی ہے؟ تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے اللہ کی قسم ہے نبی ﷺ کے یوم پیدائش میں اختلاف ہوسکتا؟ یہ مسئلہ حدیث پاک نے حل کر دیاہ نبی پاک ﷺ کی زبان پاک سے الفاظ نکلے ہیں آمنہ کے دریتیم نے فرمایا لوگو میں سوموار والے دن پیدا ہوا صبح یکم ربیع الاول ہے اب ذرا آئے گنتے جانا اور گنتی کرتے جانا برہ ربیع الاول جو برصغیر میں اتنا بڑا مسئلہ ہے اس کا بڑا شور ہے اس کا بڑا غلہ ہے اس کا بڑا غل مچا ہوا ہے یہ تاریخ بڑی معروف اور مشہور ہوگئی ہے

آپ ﷺ بارہ ربیع الاول کو پیدا ہوئے ہیں میں کہتا ہوں میرے دوستو بزرگو تم تاریخ کی طرف نہ جاؤ جو بات پیغمبر نے فرمادی ہے ہمیں کم از کم سوہنے کی بات تو ماننی چاہیے کم از کم نبی پاک ﷺ کی حدیث تو ماننی چاہیے میرے سوہنے نبی ﷺ فرماتے ہیں میں سوموار والے دن پیدا ہوا ہوں اور پاکستان کا مسلمان منگل والے دن میرے عزیز دوستو بزرگو جلوس نکالے اور خوشیاں منائے حدیث پاک کی مخالفت ہے پاکستان کا مسلم بدھ والے دن جلوس نکالے اور خوشیاں منائے نبی پاک ﷺ کی حدیث پاک کی بغاوت ہے ذرا بات توجہ سے سننا ہر سال ذرا اندازہ کیجئے کسی مولوی صاحب نے کسی مقتدی نے کسی نمازی نے کسی پروفیسر نے کسی سکالر اور پڑھے لکھے بندے نے اس بات کا اعلان کیا ہو کہ یار پاک پیغمبر تو فرما رہے ہیں میں سوموار والے دن پیدا ہوا ہوں تم ہفتے والے دن جلوس نکال رہے ہو اتوار والے دن جلوس نکال رہے ہو منگل بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن جلوس نکال رہے ہو کم از کم از کم پیغمبر کی حدیث کو سینے لگاتے نبی پاک ﷺ کے فرمان کو سینے لگاتے کم از کم دن کی تفتیش تو کرنی چاہیے اب گنتے جانا بارہ ربیع الاول کس بروز کو بنا تا ہے میں نے گنتی کرنی ہے صبح یکم ہے بارہ ربیع الاول کو کونسا دن بننا ہے حساب لگاؤ نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں میں سوموار والے دن پیدا ہوا ہوں ہم کہتے ہیں نہیں نہیں ہم نے ہفتے کو خوشی منانی ہے ہم نے اتوار کو جلوس نکالنا ہے میرے عزیز دوستو بزرگو اگر تاریخ کے میدان کی طرف آؤ گے اللہ ذوالجلال کی قسم ہے تاریخ کے حوالے سے سیرت کی کتابوں کے حوالے سے پاک پیغمبر کی تاریخ پیدائش کے حوالے سے جتنی تحقیق میں اہل حدیث گیا ہے جتنی تسلیاں اہل حدیث نے کی ہیں اللہ کی قسم ہے کائنات کے کسی مورخ نے اتنی تسلی اور تحقیق نہیں کی ادھر توجہ کرو میں تو عرض کروں اگر تاریخ کے حوالے سے بات کرو میں تمہیں گزارش کرنا چاہتا ہوں میں نے تو اتنی گہری ڈبکی لگائی ہے اتنا گہرے غوطہ لایا ہے بندہ دریا اور سمندر میں جتنی گہرائی میں ڈبکی لگاتا ہے اتنے قیمتی ہیرے اور جواہرات ملتے ہیں آئیے ذرا توجہ فرمایئے جب میں نے تاریخ کا مطالعہ کیا میرے سامنے کیا آیا محبت کرو تو عرض کرو

جیٹھ دی پہلی چڑھیا چن جہان دا
چھے سو اٹھائیس سن ہندوستان دا
اپریل دی بائیں جو چیز یونان دا
تے پانچ سو اکہتر عیسی تائیں

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دنیا سے گئے ہوئے پانچ سو اکہتر سال ہوگئے ہیں زمین سے آسمان پر اٹھائے ہوئے جب میرے پیغمبر کی ولادت باسعادت ہوئی اللہ اکبر کبیرا

ربیع الاول نو تاری پیاری
وار سوموار جانے خلقت ساری
پچونجان دن ہوئے جدڑوں ابھری کفاری
خوشی وکھائی اللہ سائیں
مالا محلہ وڈا مکے شریف دا

میری تحقیق اور میری محبت پر غور کرو

مالا محلہ وڈا مکے شریف دا
شعبہ ابی طالب کنبہ ابراہیم خلیل علیہ السلام دا

اور آگے بات سننے والی ہے

مرغ دی بانگ تیجی وقت نصیب دا
حمد فرمائی اللہ سائیں

کیا کیا ہوا

جمیا محمد ہوئیاں مکے وچ خوشیاں
پھپھیاں خوش نالے چاچیاں دادیاں
ہن ہوون جہان وچ کلے دیاں آبادیاں
رنا شطان حب سائیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللّٰہ اکبر کبیرا میرے محمد ﷺ کی آمد سے پہلے میرے محبوب کی ولادت بعثت سے ہزاروں سال پہلے ہزاروں سال پہلے سبحان اللہ سبحان اللہ آمنہ کے دریتیم کے لیے دعائیں ہو رہی ہیں کعبۃ اللہ کی بنیادیں بلند کر رہے ہیں ساتھ ہاتھ اٹھا کر اللہ پاک سے دعائیں کر رہے ہیں میرے خلیل علیہ السلام نے دعائیں کیں ساتھ کعبہ کی دیواریں اونچی ہو رہی ہیں بیت اللہ کی بنیادیں اونچی ہو رہی ہیں حضرت خلیل علیہ السلام نے دعائیں تو بہت کیں دعائیں تو بہت کیں ہیں مگر یہ جو دعا ہے ایسی دعا کی ہے اللہ پاک کے قیمتی خزانے کو ہاتھ ڈال لیا سبحان اللہ سبحان اللہ ایک پہلے بھی دعا کی تھی فرمایا ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ (صافات: 100) اللہ میرے پاس بیٹا نہیں اللہ نیک اولاد عطا کر دے اللہ پاک نے زم زم والا عطا کر دیا سبحان اللہ سبحان اللہ۔ اب کعبہ کی تعمیر فرماتے دعا کی ہے ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (البقرہ:129) یا اللہ سوہنیا جتنی اونچی شان والا آپ کا گھر بیت اللہ بنا رہے ہیں یا اللہ اتنی اونچی شان والا یہاں خطیب اور امام بھیج دو سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ اپنے بیت اللہ کی آبادکاری کے لیے اللہ کعبہ کی رونق کے لیے ایسے امام کا چناؤ اور انتخاب کر دو

مکیاں اندر ایہناں دی نسلوں
بھیج رسول گرامی
او پڑھ قرآن سناوے تیرا
تے دسے دین تمامی

سبحان اللہ سبحان اللہ

پڑھ پڑھ قرآن تیرا او شرکوں پاک بنائے
دیانت دانائی حکمت مولا او اپنیا تائیں سکھائے

تب مانگا حوصلے والا صبر والا بیٹا مانگا ہے اللہ پاک نے زم زم والا بیٹا عطا کر دیا اب

دعائیں کی ہیں اللہ پاک نے فرمایا اے میرے خلیل علیہ السلام تم نے زم زم والا مانگا تو میں نے تمہیں عطا کر دیا سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ پاک نے خلیل اللہ کی دعاؤں کو شرف قبولیت سے نوازا رنگ لے آئیں خلیل اللہ کی دعائیں رنگ لے آئیں اللہ سوہنے نے فرمایا اے میرے خلیل جی میں تمہیں حوض کوثر والا بھی عطا کر دیتا ہوں سبحان اللہ سبحان اللہ دنیا میں میرے عزیزو زم زم سے اچھی چیز؟ دنیا میں زم زم سے اچھی چیز کوئی نہیں جسے دنیا میں رہتے ہوئے زم زم نصیب ہو جائے وہ بڑے نصیبوں والا بندہ ہے بڑی قسمت والا بندہ ہے آخرت میں جسے حوض کوثر کا جام نصیب ہو جائے وہ بھی بڑا خوش نصیب اور بڑی قسمت والا فرمایا سوہنیا اگر مجھ سے زم زم والا مانگا ہے میں نے وہ بھی دے دیا ہے اگر حوض کوثر والا مانگا ہے میں نے وہ بھی دے دیا ہے ﴿كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ﴾ (البقرہ: 151) قرآن کا تیسرا مقام رب العلمین فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴾ (آل عمران: 164) سبحان اللہ سبحان اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو واعظ فرما رہے ہیں اپنی قوم کو تعلیم فرما رہے ہیں اللہ پاک کا قرآن اعلان کر رہا ہے ﴿وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ﴾ (سورہ الصف: 6) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو تبلیغ کرتے فرماتے ہیں ﴿اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ﴾ (سورہ الصف: 6) اللہ اکبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرما رہے ہیں میں تمہارے پاس اللہ کا رسول بن کر آیا اور فرمایا میں تصدیق کرنے والا ﴿مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ﴾ (سورہ الصف: 6) اے میری قوم والو میرے بعد ایک رسول آنے والا ہے جس کا عرش پر نام احمد ہو گا سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارتیں پوری کر دیں خلیل اللہ کی دعائیں قبول فرمالیں اسماعیل پیغمبر کی التجائیں قبول فرمالیں سبحان اللہ سبحان اللہ اس کے بعد

اللہ پاک نے تذکرہ کیا ﴿لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (آل عمران: 164) سبحان اللہ سبحان اللہ میں پھر کیوں نہ محبت کا اظہار کر جاؤں

کون آیا اج دنیا اندر
ہوئیاں گلی گلی روشنائیاں
ابراہیم گلشن اندر
لوکو عجب بہاراں آئیاں

سبحان اللہ سبحان اللہ۔ میرے پاک محبوب تشریف لائے سبحان اللہ سبحان اللہ اگر تاریخ کی طرف جاؤ گے میرے سوہنے محبوب علیہ السلام ربیع الاول میں دنیا میں تشریف لائے سبحان اللہ سبحان اللہ۔ یا اللہ ہمیں اپنے محبوب کی سچی محبت نصیب فرما دے (آمین) آقا تشریف لائے نا، اللہ اکبر صبح کا وقت ہے سہانا وقت ہے پیارا وقت ہے بی بی آمنہ میرے سوہنے محبوب کی والدہ محترمہ والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ بی بی آمنہ کی شادی کو چند ماہ گزرے ہیں شوہر فوت ہو گیا ہے تجارت کی غرض سے مکہ سے ملک شام کی طرف گئے ہیں واپسی پر مدینہ میں قیام کیا تاکہ میں یہاں سے بھی کوئی تھوڑا بہت مال خرید و فروخت کر لوں کھجوریں خریدنے کی غرض سے مدینہ میں قیام کیا ہے چند دن بعد بیمار ہو گئے یثرب میں ہی فوت ہو گئے بی بی آمنہ کے پیٹ میں عبداللہ کی امانت ہے امام کائنات محمد الرسول اللہ ﷺ ہیں سیدہ آمنہ کے شوہر فوت ہو گئے شوہر کی وفات کا بہت صدمہ ہے بہت بڑا غم ہے شادی کو ابھی چند ماہ گزرے ہیں اللّٰہ اکبر کبیرا جوانی سر پر ہے شوہر سرتاج فوت ہو گیا ہے محمد ﷺ کے والد دنیا سے فوت ہو گئے ہیں ایک یہ پریشانی ہے کہ میرے سر کا تاج دنیا سے چلا گیا ہے دوسری یہ پریشانی ہے یا الٰہی میرے بطن میں جو عبداللہ کی امانت ہے اس کی ولادت ہونے والی ہے اس کی پیدائش ہونے والی ہے اللہ اس کی حفاظت اس کی پرورش اور اس کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کون لے گا اللہ جس کا باپ ہی سر پر نہیں رہ گیا اللہ اکبر اللہ اکبر میرے عزیز دوستو بزرگو پھر وہ وقت آیا وہ پیاری گھڑی آئی بابرکت گھڑی آئی مقدس لمحہ آیا میرے پاک پیغمبر کی دنیا میں تشریف آوری

ہوئی آقا دنیا میں جلوہ گر ہوئے محبوب کی ولادت باسعادت ہوئی ہے میں نے تو کتب سیر کا مطالعہ کیا ہے تاریخ کا مطالعہ کیا ہے مورخین نے سیرت نگاروں نے اتنی تسلی اور اتنی تحقیق کی ہے سبحان اللہ پھر اہل حدیث کی محبت کی انتہا ہے صاحب قلم نے یہ بات لکھی ہے جب امام کائنات دنیا میں پیدا ہوئے رات جارہی تھی دن آرہا ہے اندھیرا جارہا ہے بولو سویرا؟ اس میں بھی بڑے راز ہیں اس میں بھی بڑی حکمت ہے کائنات والو جیسے رات جارہی ہے دن آرہا ہے میرا محبوب دنیا میں پیدا ہورہا ہے کفر کی کالی راتیں ختم ہو جائیں گی شرک کے اندھیرے چھٹ جائیں گے اب توحید وسنت کا نور پھیل کر رہے گا محبوب ﷺ تشریف لائے آقا کی ولادت باسعادت ہوئی سبحان اللہ میری محبت میری عقیدت سبحان اللہ جب آقا کی عقیدت ہوئی ہے مروج گھڑیاں شمسی گھڑیاں تب چلتی تھیں ان گھڑیوں کے ٹائم کے مطابق چار بج کر دس منٹ ہو چکے ہیں محبوب دنیا میں تشریف لائے سبحان اللہ سبحان اللہ محلہ مالا میں یتیم بچہ پیدا ہونے والا عبد المطلب کے گھر کی رونق کو دوبالا کرنے والا بی بی آمنہ کی گود کو سجانے والا اور بھاگ لگانے والا محبوب کائنات کون دنیا میں پیدا ہوا میں محبت سے کہوں گا کائنات کا سحر پیدا ہوا ہے کون دنیا میں آیا ہے رحمت مجسم آیا ہے کون دنیا میں آیا ہے ممہ برکات آیا ہ کون دنیا میں آیا ہے سراپا رحمت دنیا میں آیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ اگر محبت سے کہوں میرے عزیز ومبالغے کی بات نہیں عقیدت کی بات ہے محبت اور پیار کی بات ہے کون دنیا میں پیدا ہوا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ جس کی آمد کی بعثت کی دعائیں محبوب خلیل اللہ نے کی ذبیح اللہ نے کی عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام نے بشارتیں اور خوشخبریاں دیں محبوب دنیا میں تشریف لائے سردار عبد المطلب کو خبریں ملیں اطلاع ملی آپ گھر میں موجود نہیں اپنے ڈیرے میں بیٹھے ہوئے ہیں چوہدری بندہ تھا ڈیرے دار بندہ تھا پرے پنچائیت والا بندہ تھا کسی نے جا کر خبر دی سردار جی اللہ نے عبد اللہ کے گھر میں بیٹا دیا ہے سردار خوشی خوشی دوڑے اب تم بھی دیکھو پیغمبر کی ولادت ہوئی ہے سوہنے محبوب کا میلاد ہوا ہے آقا کی بعثت ہوئی ہے پیغمبر دنیا میں تشریف لائے ہیں ہمارے گھروں میں بھی بچے پیدا ہوتے ہیں چوک میں کھڑے ہو کر نعرے لگاتے ہو غلامی رسول میں

موت بھی قبول ہے حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے یہ تمہاری محبت ہے لیکن ہم اپنے کردار میں اپنی عملی زندگی پر بھی نظر ثانی کریں اپنی اصلاح کرنی ہے نا نبی پاک ﷺ کی ولادت نبی پاک ﷺ کا میلاد آقا کی پیدائش ہمیں کیا سبق دیتی ہے ادھر توجہ کرو عبد المطلب آئے دادا جی آئے میرے سوہنے محبوب کو اٹھایا اور دیکھا سبحان اللہ میرے سوہنے کو اٹھا کر سردار عبد المطلب بیت اللہ لے گئے کہاں لے گئے نبی کا میلاد ہوا ہے مولوی لوگوں کو مسجدوں سے نکال کر بازاروں میں کھڑا کرتے ہیں نبی کا میلاد ہوا ہے تو دادا نے نبی ﷺ کو اٹھایا ہے اور مسجد میں لے گئے ہیں جی ہاں آپ نے فرمایا سب سے گندی جگہ وہ بازار ہیں سب سے اچھی اور بابرکت جگہ اللہ کا گھر مسجد ہے بابا جی نے اٹھایا اور کہاں لے گئے بیت اللہ کعبہ کا طواف کیا اللہ کا شکریہ ادا کیا یا اللہ تیرا لاکھ شکر ہے تو نے عبد اللہ کی نشانی محمد ﷺ جیسا بیٹا دیا سبحان اللہ گھر تشریف لے آئے آمنہ بیٹا بہت پیارا ہے چاند کا ٹکڑا ہے سبحان اللہ اس بارے میں جو بھی الفاظ کہہ لو میرے محبوب کے حسن کی مثال ہی کوئی نہیں آمنہ بیٹا خوبصورت ہے اس کا نام بھی خوبصورت ہی رکھنا چاہیے بچہ جو پیارا ہے نام بھی پیارا ہونا چاہیے حسن بھی ہے خوبصورتی بھی ہے ذات بھی پیاری نام بھی پیارا میں صدقے جاؤں سردار بھی؟ ہمارے کئی بندوں کے نام تو پیارے ہوتے ہیں لیکن کام اچھے نہیں ہوتے نام تو فاطمہ بی بی ہے اور کام نصیبو والے ہیں نام عبد اللہ اور عبد الرحمٰن ہے چور پان اور ڈاکے ڈالتا ہے فحاشی بد معاشی کرتا ہے اپنے نام کی بھی لاج نہیں رکھتے اپنے نام کی بھی شرم و حیا نہیں کرتے میرے محبوب کا نام بھی پیارا میرے محبوب کا کردار بھی پیارا اور واقعی جس نام کا چناؤ اور انتخاب ہو رہا ہے نا یہ بچہ اس نام کے قابل ہے میرے محبوب ﷺ کا کردار بتاتا ہے کہ یہ نام اس کردار والے بندے کو ہی جچتا ہے محبوب کا نام محمد ﷺ رکھا اگر محبت کرو تو میں بھی اپنی عقیدت کا اظہار کر جاؤں آج ہمارے گھروں میں بچوں کی ولادت ہوتی ہے بچوں کی پیدائش ہوتی ہے لڑکا پیدا ہوتا ہے بیٹا پیدا ہوا ہے ننھیال آ گئے ددھیال اکٹھے ہو گئے چچا آ گئے ماموں آ گئے پھوپھیاں آ گئیں ماسیاں آ گئیں میرے عزیز دوستو بزرگو ادھر دادی اماں بیٹھی ہے ادھر نانی اماں بیٹھی ہے لڑکے کو دیکھ

دیکھ کر بچے کو دیکھ دیکھ کر ہماری نظریں فیصلہ کرتی ہیں اللہ اکبر کبیرا نانی بول کر کہتی ہے یہ لڑکا دادھیال جیسا ہے اللہ اکبر اور دادی اماں بول کر کہتی ہے یہ لڑکا ننھیال جیسا ہے پھوپھیاں بول کر کہتی ہیں اس کی تو ناک موٹی سی ہے اللہ اکبر ماسی بول کر کہتی ہے اس کا تو ماتھا ہی ابھرا ہوا ہے اس کے ہونٹ موٹے موٹے اس کی آنکھیں چھوٹی چھوٹی اس کے کان بڑے بڑے اللہ اکبر آج میرے تمہارے گھر میں بچوں کی پیدائش اور ولادت ہوتی ہے ہم اس قسم کی باتیں کرتے ہیں اور ہو جاتی ہیں میں صدقے اور قربان جاؤں آج میرا محبوب دنیا میں پیدا ہوا قرآن نے فیصلہ کیا میرے نبی کے کان کیسے قرآن کی زبان نے فیصلہ کیا میرے سونے محبوب کے ہونٹ کیسے میرے پاک نبی کی آنکھیں کیسی میرے نبی کی پیشانی کیسی میرے سوہنے نبی کی ناک کیسی میرے پاک پیغمبر کی پیشانی کیسی میرے سوہنے نبی کے ہاتھ کیسے حسان نے فیصلہ کیا کیا فرماتے ہیں

واحسن منك لم ترکت عینی
واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبراء من کل عیب
کانك قد خلقت کما تشاء

نہ دادھیال جیسا نہ ننھیال جیسا خلقت مبرعا من کل عیب نہ اس کے کان بڑے نہ اس کی ناک موٹی نہ اس کے ہونٹ بڑے سبحان اللہ خلقت مبراء من کل عیب ۔کانك قد خلقت کما تشاء کیسا سماں ہوگا کیسا منظر ہوگا میرے پاک نبی ﷺ پر جوانیاں آئیں حسن جوبن پر ہے حسن عروج پر ہے میرے سوہنے نبی کا حسن بھڑکیں مار رہا ہے اصحاب بیٹھے ہوئے ہیں حسان نے سامنے بیٹھ کر کہا خلقت مبراء ہم نے کراچی سے نعت خواں بلایا ہے سرگودھا سے منگوایا ہے گوجرانوالہ سے منگوایا ہے لاہور فیصل آباد سے منگوایا ہے آج نعت خواں نعت خوانی کرتا ہے دنیا عش عش کرتی ہے دنیا راضی ہوتی ہے دنیا خوش ہوتی ہے یار نبی کی نعت پڑھی ہے کمال کر دیا ہے نبی کی تعریف کی ہے کمال کر دیا ہے پیغمبر کی

محبت کا اظہار ہوا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ ذرا تصور کی دنیا میں آؤ میرے حسان کی محبتیں دیکھ لو حسان کے اشعار کے ساتھ حسان کی زبان کے ساتھ اپنے دماغ کی نوک کو جوڑو تو سہی میرے پیارے حسان نے کتنے خوبصورت اور نفیس جملے بولے سوہنے نبی کے سامنے بیٹھ کر اہل علم توجہ فرمائیں خلق مبراء من کل عیب سوہنا اللہ نے آپ کو ہر عیب سے مبرہ پیدا کیا ہے كانك قد خلقت كما تشاء میں اعلان کرنا چاہتا ہوں سوہنے نبی کے ساتھ اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا ہوں

دربار رسالت کی کیسی وہ گھڑی ہوگی
حسان کے ہونٹوں پہ جب نعت نبی ہو گی

بات سننے والی ہے

ابوبکر و عمر ہوں گے عثمان و علی ہوں گے
حسنین کے نانا کی کیا بزم سجی ہو گی
دربار رسالت کی کیسی وہ گھڑی ہو گی

بات سننے والی ہے

آقا ہیں قمر لیکن اصحاب ستارے ہیں
اس چاند کی ہر جانب تاروں کی لڑی ہو گی

محبت کرو محبت کرو پیار کرو

جب وادی طائف میں رنگین ہوئے جوتے

یہی چہرہ مبارک ہے یہی رخ انور ہے میرے پاک نبی ﷺ کو پتھر مار مار کر میرے نبی کا چہرہ زخمی کر دیا میرے آقا کا سر پھوڑ دیا اتنا خون نکلا اتنا خون نکلا قاضی سلیمان منصور پوری ''رحمۃ للعالمین'' میں لکھتے ہیں اتنا خون نکلا طائف کے بازاروں میں اللہ اکبر کبیرا اے کائنات والو میرے اور تمہارے نبی ﷺ نے اتنی ماریں کھائیں اتنے دکھ اٹھائے اتنی پریشانیاں آئیں ہیں تم بھی پیار کیا کرو سچی محبتیں کیا کرو ادھر توجہ فرمایا

جب وادی طائف میں رنگین ہوئے جوتے
عرشوں پہ فرشتوں کے دل پر بھی بنی ہو گی

تمہیں میری بات کی سمجھ نہیں لگی اونچی کہو سبحان اللہ ﴿اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَآوٰى﴾(الضحٰی : 6) اللہ پاک نے فرمایا محبوب سوہنے آپ کو ہماری رحمت کے سہارے سبحان اللہ ہم نے تمہیں یتیم پا کر ٹھکانہ دیا ہے جگہ دی ہے اپنی رحمت وشفقت کا سہارا دے دیا ہے ﴿اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَآوٰى﴾(سورۃ الضحٰی: 6) محبوب دنیا میں پیدا ہوئے تو نبی کا نام مبارک اسم پاک محمد ﷺ رکھ دیا گیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ پھر عرب کے دستور کے مطابق باہر آبادیوں میں پنڈوں اور دیہاتوں میں سے لوگ آئے مکہ میں بچے حاصل کرنے کے لیے بہت ساری عورتیں آئیں میں مختصر اشارہ کرنا چاہتا ہوں عورتیں آتیں رہیں میرے سوہنے نبی کو یتیم سمجھ کر چھوڑ کر جاتی رہیں وہ مزدوری لیتی تھی معاوضہ لیتی تھیں وہ تنخواہ لیتی تھیں سردار لوگوں کے بچے پال کر دودھ پلا کر ان کی پرورش کر کے وہ معاوضہ اور تنخواہیں لیتی تھیں جو بھی دائی جو بھی عورت میرے پاک نبی ﷺ کے دروازے پر آئی اس کے ذہن میں یہ بات کھٹکی اس کے سر پر باپ نہیں ہمیں تنخواہ کب ملے گی اس کے سر پر باپ نہیں یہاں سے جوتے اور کپڑے کیا ملنے ہیں اس کے سر پر باپ نہیں اس کے خواہشیں کون پوری کرے گا اس کے سر پر باپ نہیں اسے پالیں گے سر درد بنے گا اس کی پرورش کریں گے ہمیں یہاں سے کیا ملنا ہے اللہ میری توبہ لوگ آتے رہے میرے سوہنے نبی کو یتیم سمجھ کر چھوڑ کر جاتے رہے ان کے آنے والوں میں ایک حلیمہ سعدیہ بھی آئی ہے سبحان اللہ قسمت کی بات ہے نا مقدر کی بات ہے حلیمہ بھی دروازے پر آئیں بی بی آمنہ نے فرمایا حلیمہ بچہ ہے مگر یتیم ہے یتیم کہتے ہوئے کتنی چوٹ لگتی ہو گی کہ اسی بات سے جتنے بھی آئے واپس چلے گئے بچہ ہے مگر یتیم ہے حلیمہ کہنے لگی میں نے مکہ کی گلیوں میں پھر لیا ہے کہیں سے بچہ نہیں ملا چلو جاتے وقت ہم اس یتیم کو ہی دیکھ لیں دکھاؤ تو سہی میرے سوہنے نبی کو اٹھایا نا بی بی آمنہ نے ایسے اٹھا کر میرے سوہنے نبی کے رخ انور سے کپڑا ہٹا کر حلیمہ کو دکھایا چہرے ایسے نظر آیا جیسے

بادلوں سے چاند نکلا ہو کپڑا ہٹایا چہرہ سامنے آیا دیکھا دل میں محبت کی لہر پیدا ہوئی ہے کہنے لگی ایک منٹ بچہ ضرور لے کر جائیں گی ایک منٹ میں اپنے خاوند سے مشورہ کر آؤں خاوند سے مشورہ کیا اس نے کہا چلو جاتے وقت خالی ہاتھ کیا جانا ہے اس یتیم کو اٹھا لاؤ ہو سکتا ہے اللہ اس کے صدقے ہمیں بھاگ لگا دے اس سے محبت کریں گے اللہ ہم پر رحمتوں کا نزول فرما دے اور اماں جی حلیمہ جب دروازے پر آئیں تو ماں آمنہ کے دل میں یہ تصور اور خیال آیا کہیں یہ نہ ہو جیسے پہلے آئے تھے یتیم سمجھ کر چھوڑ کر چلے گئے تھے تو آپ نے کیا فرمایا

اینوں سمجھ یتیم نا چھڈی جائی نی
ویکھی لال نہ گوری وچ کڈھ جائی نی
اے لال میرا انمولاں نی
اینوں سینے نال لا لے چپ کر کے

یہ ابھی پیدا ابھی نہیں ہوا تھا اللہ اکبر میں نے ایسے ایسے خواب دیکھے مجھے ایسے ایسے اللہ پاک نے مناظر دکھا چھوڑے میرا دل کہتا ہے میرا یقین ہے اللہ اکبر یہ میرا بچہ دنیا کے عام بچوں جیسا نہیں ہے یہ بلند اقبال پانے والا ہے یہ بلند نصیب سلیقے والا ہے اس کا ستارا مجھے بہت ہی اونچا نظر آتا ہے حلیمہ۔ اللہ اکبر

اے لال میرا ان ملاں ای
اینوں سینے نال لا لے چپ کر کے

اماں حلیمہ نے ہاتھ بڑھائے ہیں میرے پاک نبی ﷺ کو اپنی گود میں اٹھایا اللہ اکبر

جدوں سوہنے نوں لے کے حلیمہ چلی
دل تے ہتھ رکھ کے ماں آکھ دی اے
نی خوش نصیبے لے جائی میرے لال نوں
سانوں پل دو پل کھڈا لین دے

ایندے ہاسے دا بدلہ اتارن لئی
ہار ہنجواں دے مینوں بنا لین دے
نی حلیمہ توں آندی تے جاندی رہوی
مینوں سوہنے دا مکھڑا وکھاندی رہوی

آسمانوں سے آواز آتی ہے ﴿أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ﴾ (سورۃ الضحیٰ: 6) سبحان اللہ سبحان اللہ اللہ یہ کون ہے یہ رحمت مجسم ہے جسم برکات ہے سراپا رحمت بن کر آنے والے منبع اخلاق بن کر آنے والے رحمت العلمین کی شانیں پا کر آنے والے اماں حلیمہ نے بچے کو پکڑا ہے اور پکڑ کر چلنے ہی لگی ہیں اور بی بی آمنہ نے کچھ وصیتیں بھی کیں اے حلیمہ بات سن لو میرے بچے کا خیال کرنا پورا پورا دھیان کرنا اس سے محبتیں کرنا اللّٰہ اکبر کسی صاحب دل نے بڑی پیاری منظر کشی کی ہے بڑی پیاری ترجمانی کی ہے اگر تم محبت سے کہتے ہو تو تمہیں سنا دوں ماں آمنہ نے اماں حلیمہ کو جو اپنے دل کی بات کہی ہے

میرے دل دا لے جانی تو قرار میرے کولوں
دنوواں عالماں دی لے جا نی بہار میرے کولوں
دس نی حلیمہ کیویں سوہنے نوں کھڈاوے گی
کیویں میرے لال تائیں لوریاں سناوے گی
نی تاں سیکھ لے کھڈو نا اک وار میرے کولوں

ماؤں کے پیار کہاں ملتے ہیں، ماؤں کی محبتیں اور شفقتیں کہاں سے ملتی ہیں

نی تاں سکھ لے کھڈونا اک وار میرے کولوں
میرے دل دا لے جا نی تو قرار میرے کولوں
ویکھی نی حلیمہ باری پیار والی یاری نا
ویکھی نی یتیماں والا حال ایندا کری نا

جے نئی کول تیرے پیار لے جا میرے کولوں
دونواں عالماں دی لے جا نی بہار میرے کولوں

بڑی محبت والا جملہ بڑی عقیدت بڑے پیار والا جملہ سبحان اللہ سبحان اللہ اماں آمنہ نے کیا فرمایا

ویکھی نی حلیمہ میرے سوہنے نوں رلائی نا
باہر کتے چھڈ کے تو کلیاں نوں جائی نا
نالے ہنجواں دے لے جا نی کجھ ہار میرے کولوں
دونواں عالماں دی لے جا نی بہار میرے کولوں

بات سننے والی سبحان اللہ کی صدا بلند کر دینا

چلِ لال میرے نوں تو سینے نال لا کے
کہیا مائی آمنہ نے اتھرو بہا کے
اے سوہنا رب دا تے عرشاں دا تارا اے
ساری کائنات نالوں سانوں بہت پیارا اے
سوہنا رب دا تے فلکاں دا تارا اے
سارے جہان نالوں مینوں بہت پیارا اے
میرے گھر دا تو لے جا نی انوار میرے کولوں
میرے گھر دا تو لے جا نی سنگھار میرے کولوں
دونواں عالماں دی لے جا نی بہار میرے کولوں

سبحان اللہ سبحان اللہ ﴿أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ﴾ (سورۃ الضحیٰ: 6)

آپ ﷺ حلیمہ کے گھر چلے گئے میرے محبوب کون ہیں سبحان اللہ اللہ کی قسم میرے نبی کی ذات بھی برکتوں والی سوہنے نبی کی بات بھی برکتوں والی آقا کی سنت بھی مبارک ہے میرے سوہنے نبی کی حدیث بھی مبارک ہے ذات بھی بابرکت اور بات بھی بابرکت حلیمہ کو تو بھاگ

لگ گئے دن ہی بدل گئے سبحان اللہ لوگ کہتے ہیں حلیمہ تیری کمزور سی بکریاں جو دودھ دینے کے قابل نہیں تھیں آج صحت مند نظر آتی ہیں آج ان کے تھنوں میں دودھ نظر آرہا ہے سبحان اللہ تیرے گھر میں رونق ہی رونق برکتیں یہ بہاریں کہاں سے آئی ہیں لوگ باتیں کرتے ہیں تو اماں حلیمہ نے جواب کیا دیا ہے لوگ کیا کہتے ہیں

سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال

اماں حلیمہ نے جواب دیا سونے کے پانی سے لکھنے والا آپ فرماتی ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ

تساں چاپایا نہ اے یتیم جو ہاں
پر ربدی تقسیم جو ہاں
تساں چا لئے بال امیراں دے
توانوں بہت ہے ماں جاگیراں دے
محشر تک ہن نہ کوئی مل سی
میرے ایہناں بختاں نال
سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال
جہنوں یتیم سمجھ کے تسی چھوڑ آئیاں
منہ دولت پچھے تساں موڑ آئیاں
اے سوہنا بے مثال وی اے
بی بی آمنہ دا لال وی اے
مک گئی پکھ تے غربت ساری
میں تے ہو گئی مالا مال

سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال

یہ لال کتنا پیارا ہے

لب کھولے تاں قرآن بنے
منہ بولے تاں برہان بنے
والضحیٰ دا سوہنا چہرہ اے
واللیل سیاہی زلفاں نے
کون کرے تعریف اوندی
اوندا حامد ذوالجلال
سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال
اکھیاں ماذا البصر واللیل سوہنے وال
لک دا چھپ دا چن اسمانی
ویکھ کے حسن و جمال
سانوں دس نی حلیمہ سعدیہ
کتھوں لے آئی اے تو لال

یا اللہ اس محبوب کی ذات سے بھی اور سنت سے بھی سچا پیار نصیب فرما (آمین) انہیں لفظوں پر اختتام کرتا ہوں ختم کرتا ہوں

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کا ڈر

﴿يَآيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾ (الاحزاب : 45، 46)

صورت سیرت دا نئیں جواب کوئی
سوہنا بن کے لا جواب آیا
سوہنا حسن جمال کمال والا
لے کے خوبیاں بے حساب آیا
بڑا خوش نصیب ہے او بندہ
جہنوں نبی کریم دا خواب آیا
اقبال زمین نوں پاگ لگے
جتھے سوہنا پیغمبر انقلاب آیا

ہر قسم کی حمد و ثنا اللہ جل اللہ شانہ کی ذات خاص کے لیے ہے بے شمار اور لا تعداد ان گنت بے حد و حساب درود و سلام امام الانبیاء سید الانبیاء سیدنا جناب محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے لیے حضرات: دین کی باتیں سنتے وقت گھبرانا نہیں چاہیے پریشان نہیں ہونا چاہیے تمہارے ایمان کی تازگی کے لیے امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بڑا ہی پیارا واقعہ نظر کیا ہے بڑی محبت سے بات سُننا جو بات تمہیں سنانے لگا ہوں وہ بات اگر تم نے پلے باندھ لی تو میری ساری تقریر کا مقصد پورا ہو گیا امام سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ وقت کے بہت بڑے امام گزرے ہیں بہت بڑے محدث گزرے ہیں اللہ کے ولی گزرے ہیں نام یاد کر لو علماء سے پوچھ کر تسلی کر لینا حضرت سفیان بن عیینہ وقت کے تابعی گزرے ہیں تابعی اسے کہتے ہیں جس

نے زندگی میں کسی صحابی سے ملاقات کی ہو صحابہ کی زیارت اور ملاقات کرنے والے حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ ایک سو سات ہجری میں پیدا ہوئے ہیں اور ایک سو اٹھانوے ہجری میں دنیا سے فوت ہوئے ہیں کیوں بھئی تم نے حساب کر لیا ہو گا کہ کتنے سال عمر بنتی ہے بولو نوے اور ایک؟ اب تو بول پڑو نوے اور ایک؟ تمہیں بلانے کا مقصد یہ ہے کہ میں سمجھوں گا کہ تمہارا دھیان میری بات کی طرف ہی ہے تمہاری توجہ میر طرف ہے نوے اور ایک اکیانوے سال عمر پائی ہے؟ کس نے؟ سفیان بن عیینہ نے اکیانوے سال ساری عمر ہے گیارہ سال کی عمر میں بیت اللہ کا پہلا حج ادا کیا ہے کیوں بھئی پاکستانیوں کتنے سال کی عمر میں؟ ہمارے بندے کب جاتے ہیں جب اکہتر بہتر سال کے ہو جاتے ہیں اب ماں زور بابا جی کہاں چلے ہیں؟ حج کرنے کے لیے چلے ہیں گھٹنوں سے رہ گئے ہیں کیوں جی اب اولاد والدین پر احسان کر رہی ہے ہم نے والدین کو حج کروایا ہے اللہ حج قبول فرمائے پر مزہ کوئی نہیں نیکی تو کمائی ہے پر بے تکی کر کے بولتے نہیں؟ کام تو کیا ہے پر لطف نہیں آیا یہ گیارہ سال کا نوعمر لڑکا سبحان اللہ نوعمر لڑکا گیارہ سال کی عمر میں بیت اللہ کا حج کیا اور دعا کی یا اللہ میں دوبارہ بھی آؤں سہ بارہ بھی آؤں بار بار آؤں اور آپ کے گھر کی زیارتیں کروں اللہ پاک بعض دفعہ منہ سے نکلی ہوئی بات ہے اللہ پوری کر دیتے ہیں اس طرح اللہ پاک شرف قبولیت سے نوازتے ہیں کہ اللہ اپنے بندے کے منہ سے نکلی ہوئی بات پوری کر دیتے ہیں اس کی رب نے منہ سے نکلی ہوئی بات پوری فرمائی یہ دعا کرنے کے بعد اناسی سال زندہ رہے ہیں اور ہر سال ہی بیت اللہ کا حج کرتے رہے اکیانوے سال کی عمر ہے اور بیت اللہ کے اسی حج ادا کیے ہیں یہ حضرت سفیان بن عیینہ ہیں حرم کعبہ میں بیٹھ کر بیت اللہ شریف میں بیٹھ کر درس حدیث ارشاد فرما رہے ہیں آپ نے ایک حدیث بیان کی امام صالح فرماتے ہیں کہ نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا جو بندہ جس نیک نیت سے جس نیک مقصد کے لیے زم زم کا پانی پیتا ہے اللہ اس کا نیک مقصد پورا کر دیتا ہے یہ حدیث بیان کی مجلس میں جیسے تمہاری مجلس لگی ہے اس میں سے ایک بندہ چھپکے سے نکلا اور آب زم زم کے چشمے پر چلا گیا یہ حدیث سن کر مسئلہ سن کر کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس

نیک مراد سے بھی زم زم کا پانی پیا جائے اللہ پوری کر دیتے ہیں ایک بندہ آہستہ سے مجمع میں سے اٹھا اور زم زم کے پاس چلا گیا ایک ڈول بھر کر زم زم کا پیا جگ بھر بھر کر زم زم کا پیا اور آ کر کہنے لگا امام صاحب جو آپ نے حدیث بیان کی ہے کیا یہ حدیث صحیح نہیں ہے؟ امام صاحب فرمانے لگے کیوں نہیں بالکل صحیح حدیث ہے کہنے لگے پھر میرا ارادہ میری نیک نیت میری نیک مراد پھر میرا نیک مقصد پورا ہونا چاہیے آپ فرمانے لگے کہ تم نے کیا کیا ہے کہنے لگا جی میں ابھی گیا ہوں جگ بھر کر زم زم کا پی کر آیا ہوں اور دل میں نیت یہ رکھی ہے ادھر توجہ کرنا دل میں یہ ارادہ لے کر گیا ہوں یہ نیک مقصد لے کر اٹھا ہوں کہ میں آپ سے یہاں بیٹھے بیٹھے ایک سو حدیث سننی ہے جس کو سمجھ آئی ہے ذرا اونچی کہو سبحان اللہ ۔ کیوں بھئی کتنی اچھی نیت ہے اچھی نیت ہے یا نہیں؟ اچھا مقصد ہے یا نہیں؟ دین کا پیار بتانا چاہتا ہوں حدیث کا پیار بتانا چاہتا ہوں قرآن کی محبت بتانا چاہتا ہوں انہوں نے موقع سے فائدہ اٹھایا امام صاحب آئے ہیں مولوی صاحب آئے ہیں حضرت صاحب آئے ہیں یار ان سے فائدہ اٹھالیں دین کی کوئی دو چار اور باتیں سن لیں وہ حدیث سن کر زم زم پی کر آیا ہے اور نیت یہ لے کر آیا ہے کہ میں نے آپ سے اس موقع پر ایک سو حدیث سننی ہے امام صاحب فرمانے لگے بیٹھ جاؤ آپ نے اس بندے کو پیارے محبوب علیہ السلام کی ایک سو حدیث سنائی تم بھی کچھ سننے کے لیے تیار ہو؟ دین کا پیار پیدا کرو دین کی محبت پیدا کرو اسلام کی محبت پیدا کرو یہ دیکھتے ہو قادری صاحب اور عمران خان صاحب دنیا داری کی خاطر دنیا مرتی پھرتی ہے تم کتنے اچھے بندے ہو اللہ کی قسم نہ کوئی لالچ ہے نہ کوئی مقصد ہے نہ کوئی حرص ہے صرف اسی مقصد کے لیے نیند قربان کر کے بیٹھے ہیں کہ ہمارا رب راضی ہو جائے بولتے کیوں نہیں؟ رب راضی ہو جائے علماء آتے ہیں خطباء آتے ہیں مولوی حضرات آئے ہیں ان سے دین کی بات سنیں گے مسئلے کی بات سنیں گے اللہ کا قرآن سنیں گے مدینے والے کا فرمان سنیں گے اگر ایک بات بھی کسی میرے بھائی کے دل میں بیٹھ گئی تو ان شاء اللہ تعالی دنیا بھی بن گئی اور آخرت بھی بن گئی آؤ توجہ فرماؤ میرے عزیز دوستو حضرات اللہ تعالی نے بے شمار مخلوقات کو پیدا فرمایا ہے اللہ

نے اتنی مخلوقیں بنائی ہیں ہم گنتی نہیں کرسکتے بڑی بڑی تین مخلوقیں ہیں نوری مخلوق ناری مخلوق خاکی مخلوق یعنی جن فرشتے اور انسان۔ اللہ اکبر ان سب مخلوقوں میں سے یعنی جنوں سے بھی اعلیٰ اور فرشتوں سے بھی اعلیٰ افضل اور پیارا اللہ پاک نے انسان کو بنایا ہے اللہ کا قرآن سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو اللہ رب العلمین فرمارہے ہیں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ٥ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ٥ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾(التین:1تا3) اللہ کی ذات چار قسمیں اٹھا کر مسئلہ بیان کرت ہیں وہ کون بد بخت ہے جس کا اللہ کے قرآن پر ایمان نہیں وہ کون بدنصیب ہے جس کا اللہ کے قرآن پر یقین نہیں کیوں ضرورت پیش آئی کیوں اللہ نے قسمیں اٹھا اٹھا کر مسئلہ بیان فرمایا ہے وہ کون بد بخت ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے وہ کون بدنصیب ہے جو اللہ کے قرآن کے اللہ کے بیان پر رب کے فرمان پر اعتبار نہیں کرتا مومن مسلمان کا ایمان اور یقین ہے کہ اللہ کی ذات بغیر قسم کے جو بات کریں اللہ کی بات کو ہم حق مانتے ہیں کیوں جی اللہ کی بات کو ہم سچ مانتے ہیں ﴿وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا﴾(النساء:122)﴿وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا﴾(النساء:87) اللہ پاک فرماتے ہیں اللہ سے سچی بات کس کی ہوسکتی ہے اللہ سے سچی بات کون کرسکتا ہے پوری کائنات کے لوگو اللہ پاک نے چار قسمیں لگا تار چار قسمیں اٹھا کر ایک مسئلہ بیان کیا ہے محبت کرنا توجہ فرمانا اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾ (التین: 4) چار قسمیں اٹھائیں فرمایا مجھے تین درخت کی قسم ہے زیتون درخت کی قسم ہے طور سینہ پہاڑ کی قسم ہے اللہ فرماتے ہیں میں امت والے شہر مکۃ المکرمہ کی قسم ہے چار قسمیں اٹھا کر فرمایا ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾ (التین:4) البتہ تحقیق ہم نے انسان کی تخلیق کی ہے ہم نے انسان کو بنایا ہے انسان کی بناوٹ اور سجاوٹ کی ہے ﴿فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ﴾(التین:4) اللہ قسمیں اٹھا اٹھا کر فرماتے ہیں ہم نے انسان کو بڑی احسن طریقے سے بنایا ہے اس کی تصوری بنائی ہے اور ساری مخلوقوں سے پیاری بنائی ہے اللہ اکبر کبیرا انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے انسان کو ہر مخلوق سے افضل اور اعلیٰ بنایا ہے

پندرھواں سپارہ فرمایا﴿وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ﴾(بنی اسرائیل:70) اللہ فرماتے ہیں ہم نے بنی آدم کو آدم کو آدم اور آدم کی اولاد کو اللہا، کبرا اکرام والا بنایا عزت والا بنایا تکریم والا بنایا احترام والا بنایا شان و شوکت والا بنایا اے انسانوں میر طرف توجہ فرماؤ اللہ فرماتے ہیں انسان فرشتوں سے بھی اعلی ہے انسانوں جنوں سے بھی پیارا ہے اللہ اکبر کبیرا۔دھیان کرنا توجہ فرمانا۔

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

پڑھے لکھو شاعر مشرق کا شعر کو یاد کرتے پھرتے ہو لیکن کبھی اس پر غور کیوں نہیں کرتے

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

کسی نے ایسے کہا ہے

فرشتہ کہہ کر میری توہین نہ کرنا
میں تو مسجود ملائک ہوں مجھے انسان رہنے دو

ایک پنجابی دان اپنی قلم کو حرکت دیتا ہے اور لکھتا ہے ان شعروں کا معنی بیان کرتا ہے

منیا اے ہے خاک پجاری

تم سب ہی ہو

منیا اے ہے خار بے چاری
تے نہ نوری نہ ناری
تے عملاں دے جدوں پر لگے جاون
تے اڑ دی اے ماڑ اڈاری

انسان انسان بن جائے بندہ بندہ بن کے زندگی گزارے اللہ کی قسم اسکے بستر پر رب کے فرشتے آکر اس سے مصافحے کریں گلیوں میں چلتے پھرتے کو اللہ کے فرشتے نوری بھی سلوٹ کریں شرط یہ ہے کہ انسان انسان بن جائے بندہ بندہ سے بنتا ہے اللہ اکبر

کبیرا۔انسان نیکی سے انسان بنتا ہے حضرت امام ابراہیم ادھم رحمہ اللہ آپ تشریف فرما ہیں ایک آنے والا آیا نوجوان ہے بدنام زمانہ گنہگار ہے وقت کا بہت بڑا ڈاکو اور شرابی ہے اللہ اکبر کبیرا آکر کہنے لگا امام صاحب مجھے کوئی واعظ کرو مجھے کوئی نصیحت کرو اور ایسی بات سنانا جو میرے دل پر اثر کر جائے امام صاحب ایسی بات کرنا جو میری زندگی کو بدل دے اے جوانو ساری ساری رات جاگ کر محفلیں سنتے ہو ساری سارت رات پروگرام اٹینڈ کرتے ہو ساری ساری رات علماء کی باتیں اور تقریریں سنتے ہو ادھر ذرا بات دھیان کرنا جس بندے نے سبق لینا ہو وہ تین گھنٹے کی تقریر کا انتظار نہیں کرتا جس بندے نے کوئی نصیحت لینی ہو وہ ساری رات کے جلسے کا خیال نہیں کرتا ایک ایک بات سے اچھے بندے نصیحت لے لیتے ہیں ایک ایک بات سے اچھے بندے کوئی نصیحت حاصل کر لیتے ہیں امام ابراہیم ادھم رحمہ اللہ سے یہ نوجوان کہنے لگا حضرت جی مجھے کوئی نصیحت کرنا مجھے کوئی واعظ کرنا میری کوئی تربیت کرنا ایسی کوئی بات سناؤ جو میرے دل پر اثر کر جائے امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا بیٹھ جاؤ میں نے تم سے پانچ باتیں کرنی ہیں پہلی اللہ اکبر کبیرا یہ جوان سامنے بیٹھا ہے اے میرے جوان بھائیو مجھے بھی اکثر نوجوان نظر آرہے ہیں دھیان کرنا توجہ کرنا جب رب اپنے بندے کی زندگی بدلنا چاہے جب اللہ پاک اپنے بندے کی زندگی میں اعلیٰ کردار میں انقلاب پیدا کرنا چاہے میرے عزیزو منٹ لگتا ہے سیکنڈ لگتا ہے اللہ پاک ذہن میں کوئی بات بٹھا دیتے ہیں اللہ اکبر یہ نوجوان امام ابراہیم ادم رحمہ اللہ کے سامنے بیٹھا ہے آپ فرماتے ہیں بیٹا پہلی بات میں نے تم سے یہ کرنی ہے کہ اگر تم اللہ پاک کی نافرمانیاں کرنا چاہتے ہو اگر رب کی بغاوتیں کرنا چاہتے ہو پھر پہلی بات یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھانا چھوڑ دو اللہ اکبر کبیرا کیوں بھئی ایک ایک بات اثر کرنے والی ایک ایک بات جو ہے بندے کی زندگی بدل دینے والی امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا پہلی بات یہ ہے اگر تم نے رب کی نافرمانیاں کرنی ہی کرنی ہیں یہ جو کام تم کرتے پھرتے ہو رب کی بغاوتیں کرنی ہیں پھر اس کا رزق کھانا چھوڑ دو پہلی بات اس کے دل پر چوٹ لگائی گہرا اثر ہوا آنکھوں میں آنسو ہیں یہ بندہ دل سے ہل جاتا ہے اللہ اکبر کبیرا

کہنے لگا امام صاحب اگر میں اس کا رزق نہ کھاؤں تو میں پھر کس کا کھاؤں وہ رازق اور رزاق ہے وہ روزیوں کا مالک ہے وہ ساری کائنات کو پالنے والا ہے اس کے بغیر میرا گزارہ نہیں اس کے بغیر میری نجات اور چھٹکارہ نہیں ذرا تم بھی اونچی بول کر اپنا عقیدہ اللہ کے سامنے رکھو ساری کائنات کو روزی دینے والا کون ہے؟ اونچی بولو ساری کائنات کا رازق اور رزاق کون ہے؟ ساری کائنات کا داتا دستگیر کون ہے میں تمہارے جذبات کو قبول کرتا ہوں تمہاری محبت کا اظہار کر جاؤں

داتا اک تے منگتے منگتے
لکھاں دیاں ٹولیاں
غنی میرا اللہ بھرے
سب دیاں چولیاں
داتا اک تے منگتے
لکھاں دیاں ٹولیاں
خالق مالک رازق عالی
او غنی اسی منگتے سارے
موڑے چولیاں کدی نہ خالی
منگتے فقیراں دیاں
سمجھ دا او بولیاں
داتا اک تے منگتے منگتے
لکھاں دیاں ٹولیاں
اسی فقیر ہاں منگتے سارے
کھلے اس دے ہن دوارے
اس تھی منگیں کدی نہ سنگی

اچے مال خزانے پارے
ملیا میں در اکو اکھاں جد کھولیاں
داتا اک تے منگتے منگتے
لکھاں دیاں ٹولیاں

سبحان اللہ سبحان اللہ

پانی اتے فرش بچھا کے
تھاں بن اسمان ٹکا کے
روشن کیتا جگ تمامی
چن تے سورج بلیا جگا کے
ذرہ ذرہ ہر شے بولے
اس دیاں بولیاں
داتا اک سے منگتے منگتے
لکھاں دیاں ٹولیاں

امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا پہلی بات یہ ہے اگر تم اللہ پاک کی نافرمانیاں کرنا چاہتے ہو پھر اس کا رزق کھانا چھوڑ دو اس کی آنکھوں میں آنسوں ہیں دل میں نرمی پیدا ہو جاتی ہے کہنے لگا حضرت صاحب بڑی قیمتی بات کی ہے واقعی زندگی میں تبدیلی پیدا کرنے والی بات ہے واقعی دلوں پر اثر کرنے والی بات ہے اے لوگو دنیا والو جس کا کھائیں اس کی بغاوت اچھی نہیں لگتی جس کا کھائیں اس کی نافرمانیاں اچھی نہیں لگتیں اللہ والا کہتا ہے بیٹا اگر تم اللہ کی بغاوتیں کرنا چاہیے ہو پھر اس کی نعمتوں کا استعمال چھوڑ دو پھر اللہ کا رزق کھانا چھوڑ دو کہنے لگا مولوی صاحب دوسری بات کرو امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا دوسری بات یہ ہے اگر تم نے اس کا کھا کر بھی اس کی نافرمانیاں کرنی ہیں پھر اس کے علاقے سے باہر نکل جاؤ اللہ کی زمین سے نکل جاؤ جس کا کھائیں اس کی نافرمانیاں کر کے اس کے گھر میں رہنا اچھی بات نہیں اللہ

اکبـــر کبیـــرا اگر تم نے رب کی نافرمانیاں ہی کرنی ہیں اس کی زمین سے نکل جاؤ اس کے علاقے سے نکل جاؤ اللہ اکبر یہ کہتا ہے جاؤں تو کہاں جاؤں ﴿لِلّٰــهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ﴾ (آل عمران: 189) ساری زمین اللہ کی ہے آسمان اللہ کا ہے بادشاہی اللہ کی اللہ اکبـــر کبیـــرا امام صاحب فرماتے ہیں کسی کے گھر میں رہ کر اس کا کھا کر اس کی نافرمانیاں اچھی نہیں لگتیں کہنے لگا مولوی صاحب تیسری بات کرو امام ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بیٹا تیسری بات یہ ہے اگر تم نے اس کے گھر میں رہ کر اس کا کھا کر بھی اس کی نافرمانیاں کرنی ہیں میرے بھائیو میرے دوستو میری طرف توجہ کرنا میں بڑی قیمتی بات بتانے لگا ہوں امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا پھر ایسے کرو ونا کم از کم کم از کم زنا کرنے کے لیے شراب پینے کے لیے چوریاں کرنے کے لیے پھر اس کی نافرمانی کرنے کے لیے اسی جگہ تلاش کیا کرو جہاں تمہارا مالک تمہیں دیکھ نہ سکے بیٹا پھر ایسی جگہ تلاش کیا کرو جہاں تمہارا رب تمہیں دیکھ نہ سکے اللّٰہ اکبر کبیرا اے لوگو دنیا والو ہم دنیا میں دیکھتے ہیں ہم ڈرتے ہیں کہ ہم گناہ کرنے لگے ہیں میرا نائیک مجھے نہ دیکھ لے میں گناہ کرنے لگا ہوں میرا استاد مجھے نہ دیکھ لے میں نافرمانی کرنے لگا ہوں میرا ماں باپ مجھے نہ دیکھ لے میں بغاوت کے کام کرنے لگا ہوں میں زنا چوری اور شراب کا زنا کرنے لگا ہوں میرے دوست مجھے نہ دیکھ لیں دوستو بندہ بندے کے سامنے برائی کرنے سے حیا کرتا ہے بندہ بندے کے سامنے گناہ کرنے سے شرماتا ہے اللّٰــہ اکبـــر کبیـــرا اہل حدیثو سنیو دیوبندیو میں سب کو دعوت دینا چاہتا ہوں اللہ کی ذات کے بارے میں تمہارا کیا عقیدہ ہے اللہ کی ذات کے بارے میں کیا عقیدہ ایمان اور یقین ہے اس کا مطلب پھر یہ ہوا جب تم شراب پیتے ہو تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ نہیں دیکھ رہا جب تم زنا کرتے ہو تمہارا یہ یقین ہے کہ تمہیں اللہ نہیں دیکھ رہا والدین کے سامنے برائیاں نہیں کرتے اپنے استاد اور اپنی اولاد اور اپنے افسروں کے سامنے بندہ شرما جاتا ہے یہ بندہ بندے سے حیا کر جاتا ہے اللہ کی ذات زیادہ حقدار ہے کہ اس کا حیا کیا جائے اللہ سے شرم کی جائے امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا اگر تم نے نافرمانیاں اور بغاوت کے کام ہی کرنے ہیں پھر ایسی جگہ

تلاش کیا کرو جہاں تمہارا مالک تمہیں نہ دیکھے جوانو بھائیو دوستو میں تمہیں ایک فکر دینا چاہتا ہوں اللہ اکبر ایک عمل کی بات بتانا چاہتا ہوں یہ واعظ یہ تقریریں یہ سلسلے تو ایسے ہی جاری رہنے ہیں لیکن دوستو کوئی تبدیلی پیدا کرو کوئی عمل کی بات بتانا چاہتا ہوں یہ واعظ یہ تقریریں یہ سلسلے تو ایسے ہی جاری رہنے ہیں بات اپنے اندر پیدا کریں اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ مجھے اور تمہیں پکا نمازی بنادے (آمین) اللہ میرے اور تمہارے دل میں قرآن اور حدیث کا سچا پیار نصیب کردے (آمین) اللّٰہ اکبر کبیرا یہ نوجوان روئے جاتا ہے آنکھوں سے آنسو بہائے جاتا ہے کہنے لگا واقعی مولوی صاحب حضرت صاحب ہم بندے کے سامنے گناہ نہیں کرتے کہ بندہ دیکھ رہا ہے میرا دوست دیکھ رہا ہے کیا اللہ کی ذات کے بارے میں ہمارا ایمان اتنا ہی گیا گزرا ہو گیا ہے اللہ کی ذات ک بارے میں ہمارا ایمان اور یقین اٹھ گیا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا ۔ ہمیں رب دیکھتا نہیں ہمیں اللہ دیکھتا نہیں اللہ اکبر آنکھوں سے آنسو اور دل ہی گیا ہے روئے جاتا ہے مولوی صاحب چوتھی بات کرو امام ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بیٹا چوتھی بات یہ ہے جب ملک الموت تمہیں موت کے لیے آئے گا جب اللہ کا فرشتہ تمہاری جان لینے کے لیے آئے گا اللّٰہ اکبر کبیرا جب ملک الموت آئے گا کیا تم موت کے فرشتے سے دو چار منٹ کی مہلت لے لو گے؟ اللہ اکبر کیسے قرآن نے بیان کیا ہے جب کوئی بد بخت اور بد نصیب مرنے لگتا ہے ادھر سانس نکل رہی ہے ادھر موت کے فرشتے نظر آ رہے ہیں اب کیا کہتا ہے ﴿فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ﴾ (منافقون:10) اب مرتے وقت توبہ توبہ کر رہا ہے کہتا ہے یا اللہ مجھے دو منٹ کی مہلت دے دے اللہ چار پانچ منٹ کی مہلت دے دے میں سچی توبہ کر کے صدقہ کر کے کوئی اپنے بیٹے بیٹوں کو نیک وصیت کر کے نیکوں میں شامل ہو جاؤں آسمان والا اعلان کرتا ہے اللّٰہ اکبر کبیرا ﴿وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا﴾ (منافقون:11) پیارے بھائیو پردے میں بیٹھ کر سننے والیوں قوم کی بہو بیٹیوں میری اسلامی ماؤں اور بہنوں آج وقت ہے اللہ نے جوانی دی ہے صحت دی ہے تندرستی دی ہے

غنیمت ہے صحت علالت سے پہلے
فراغت مشاغل کی کثرت سے پہلے
اقامت مسافر کی جلت سے پہلے
جوانی بڑھاپے کی زحمت سے پہلے
فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت

حالات بدلتے وقت پتہ نہیں چلتا

فقیری سے پہلے غنیمت ہے دولت
کرنا جو کر لو تھوڑی ہے مہلت

ایک اور اللہ والا مجھے اور تمہیں جھنجھوڑ کر سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے وہ کہتا ہے

سینہ تان کے آکڑ دے نال ٹرنا اے
کیتا دولت دے نشے خراب تینوں
تیری دولت آرام نہ لین دیند
پلیا قبر دا سخت عذاب تینوں
من ربک کہن گے مار گرزہ
اگوں آونا نئیں جواب تینوں
فیر رووے گا ویکھ کے عمل نامہ
دینا پوے گا جدوں حساب تینوں

تمہارا باپ تم سے حساب مانگ لے تو پریشان ہو جاتے ہو تمہارا استاد تم سے حساب پوچھ لے تو تم پریشان ہو جاتے ہو

فیر رووے گا ویکھ کے عمل نامہ
دینا پوے گا جدوں حساب تینوں
پکے محل تے ماڑیاں والیا اوئے

اک دن کیرنا آن تقدیر تینوں
تیرا مال کمایا سب رہ جانا
جدوں اجل دا وجنا تیر تینوں
نہلا کے کفن فیر دے دیون
ہتھی توڑن گے ماں پیو ویر تینوں

کسی نے تمہاری تنخواہ نہیں دیکھنی کسی نے تمہاری کوٹھی نہیں دیکھنی

نہلا کے کفن فیر دے دیون
ہتھی ٹورن گے ماں پیو ویر تینوں
اج بندگی رب دی کر بندے

آج ٹائم ہے آج وقت ہے

اج بندگی رب دی کر بندے
دتی زندگی رب کریم تینوں

امام صاحب فرماتے ہیں بیٹا جب موت کا فرشتہ تمہاری جان نکالنے آئے گا تم ملک الموت سے پانچ سات منٹ ادھار مانگ لو گے اس سے مہلت اور ڈھیل لے لو گے اس کی چیخیں نکل جاتی ہیں کہتا ہے مولوی صاحب یہ کیسے ہوسکتا ہے جو موت کا مقرر وقت ہے نہ ایک سیکنڈ آگے ہوسکتا ہے نہ ایک سیکنڈ پیچھے ہوسکتا ہے اللہ اکبر کبیرا ساتھ روئے جاتا ہے ساتھ کہتا ہے حضرت صاحب مجھے پانچویں بات بھی بتاؤ امام ابراہیم ادھم رحمہ اللہ آپ فرماتے ہیں بیٹا پانچویں بات بھی سن لو یاد کرلو اور پلے باندھ لو آپ فرماتے ہیں بیٹا قیامت کا دن ہوگا جب جہنم کے فرشتے دوزخ کے فرشتے تمہیں پکڑیں گے تمہیں گرفتار کریں گے جب امام صاحب کہتے ہیں تمہیں پکڑیں گے اس کی چیخیں نکل جاتی ہیں جب امام صاحب کہیں ہیں تمہیں ہتھ کڑی لگائیں گے یہ پریشان ہو کر میرے عزیزو رونے لگ جاتا ہے آپ فرماتے ہیں تمہیں بیڑیاں پہنا کر تمہیں ہتھکڑیاں لگا کر تمہیں سنگلوں کے ساتھ جکڑ کر زنجیروں کے

ساتھ تمہیں قابو کر کے جیسے قرآن نے سورۃ الحاقہ میں بیان کیا ہے گنہگار اور مجرم بندہ جو خود اقبال جرم کر لیں گے ہائے میرے مال نے مجھے ڈوبا ہے ہائے میری دولت نے میرا خانہ خراب کیا ہے ہائے میرے مال نے مجھے فائدہ نہیں دیا آج میری چوہدراہٹ مجھے لے کر بیٹھ گئی ہے روئے گا چلائے گا میرے مالک فرشتوں سے فرمائے گا ﴿خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ○ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ﴾ (الحاقہ:30، 31) اے میرے فرشتو اسے پکڑو اور گرفتار کر لو اسے زنجیریں پہنا دو اور سنگلوں کے ساتھ جکڑ کر گھسیٹ کر جہنم کی طرف لے جاؤ اللہ کے بندے جب جہنم کے فرشتے تمہیں قابو پا کر جہنم کی طرف لے کر جائیں گے کیا ان فرشتوں سے راہ فرار اختیار کر لو گے کیا بچ سکو گے کیا بھاگ جاؤ گے اس کی چیخیں نکل جاتی ہیں روئے جاتا ہے کہتا ہے مولوی صاحب بس کرو اتنی واعظ ہی کافی ہے مولوی صاحب اتنی نصیحت ہی کافی ہے امام ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان چند قیمتی باتوں نے اس نوجوان اس بد نام زمانہ گنہگار کے دل پر ایسا اثر ڈالا ایسا اثر ڈالا اس نے سچی اور پکی توبہ کر لی ہے اب ساری زندگی امام ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ آپ کی رفاقت اور معیت میں اور ساری زندگی خدمت دین میں گزار دی ہے لوگو دنیا والو میں یہی پیغام دینا چاہتا ہوں

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

کچھ کر کے دکھاؤ کچھ بن کر دکھاؤ

بندہ بن بندیا نہ پرے پرے جایا کر
جہنے تینوں پیدا کیتا اونوں نہ بُھلایا کر
اونڈیاں توں نعمتاں دے کیڑے مل پائے نے
پنج ویلے اللہ دی نماز توں ادایا کر
جنہیں تینوں پیدا کیتا اونوں نہ بُھلایا کر
بندہ بند بندیا نہ پرے پرے جایا کر

میں عرض کرنا چاہتا ہوں اگر انسان انسان بن جائے بندہ بندے کا بیٹا بن کر زندگی گزارے اس کی زندگی فرشتوں سے بھی زیادہ پاکیزہ بن جاتی ہے اسے رب کے فرشتے سلام کرتے ہیں اسے اللہ کے فرشتے سلوٹ کرتے ہیں اللہ کی رحمت اسے سلوٹ کرتی ہے ﴿إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ﴾ (اعراف:56) آؤ میں عرض کرنا چاہتا ہوں انسان کو اللہ نے فرشتوں سے بھی اعلیٰ بنایا ہے انسان کو اللہ پاک نے جنوں سے بھی اعلیٰ بنایا ہے تم میں سے کوئی بندہ بھی سوال کر سکتا ہے حضرت صاحب کیسی باتیں کر رہے ہو مولوی صاحب کیسی باتیں کر رہے ہو یہ انسان خاکی ہو کر نوریوں سے اونچا کیسے ہو سکتا ہے یہ ناریوں سے پیارا کیسے ہو سکتا ہے؟ آؤ لوگو میں رب کے قرآن میں سے اپنی بات کے دلائل پیش کروں اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ پاک نے فرشتوں کی تخلیق کی تو اپنے امر سے اپنے حکم کے ساتھ تخلیق کی ہے ذرا محبت سے اور پیار سے کہہ دو سبحان اللہ اللہ پاک نے نوریوں کی تخلیق کی تو کن کہہ کر اللّٰہ اکبر کبیرا اللہ پاک نے جنوں کی تخلیق کی تو کن کہہ کر جنوں کو بنایا اپنے امر اور حکم سے فرشتوں کی تخلیق کی تو اپنے امر سے صدقے جاؤں قربان جاؤں انسان جب میری تمہاری تخلیق کی باری آئی جب میری تمہاری بناوٹ سجاوٹ کی باری آئی جب میرے تمہارے میک اپ کی باریاں آئیں اللہ پاک نے جب میرے اور تمہارے نقش و نگار تیار کیے اللہ تعالیٰ نے جب تمہاری باڈی اور تمہارا وجود تیار کیا ہے قرآن میں تیری عظمت پر قربان جاؤں اللہ کا قرآن اعلان کرتا ہے اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿خَلَقْتُ بِيَدَيَّ o خَلَقْتُ بِيَدَيَّ﴾ (سورہ ص:75) پڑھے لکھے بھائیوں کو بات سمجھ آگئی ہوگی اللہ فرماتے ہیں ﴿خَلَقْتُ بِيَدَيَّ﴾ میں نے فرشتوں کو بنایا تو اپنے امر کے ساتھ میں نے جنوں کی تخلیق کی تو اپنے امر سے انسان تمہیں بنایا تو اپنے ہاتھوں سے انسان تمہاری تخلیق کی میں نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ اللّٰہ اکبر کبیرا جب کو رب کے ہاتھ لگ جائیں اس کی تخلیق کیسی اس کا حسن کیسا اس کی شان کیتی اس کی عظمت اور فضیلت کے کیا کہنے اللہ کا قرآن سن لو اس کی تخلیق کیسی ہوگی اس کی بناوٹ کیسی ہوگی اس کا جمال اور حسن کیسا ہوگا اللہ پاک کا قرآن سنیے مالک الملک نے چار

قسمیں اٹھا کرتا کید درتا کید فرمائی ہے اللہ پاک فرماتے ہیں ﴿لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ﴾ (التین:4) لفظ احسن جو ہے اسم تفضیل کا لفظ ہے دھیان کرو توجہ کرو اللہ پاک کا قرآن اور دوسرا مقام ہے فرمایا ﴿اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ﴾ (مومن:64) وہ مصور حقیقی وہ خالق حقیقی اللہ فرماتے ہیں تمہاری تصویریں بنائیں بڑی پیاری تمہاری تصویریں بنائیں بڑی خوبرو تمہاری سجاوٹ اور بناوٹ با کمال کر دی ہے ﴿وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ﴾ (مومن: 64) کبھی فرمایا ﴿فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ﴾ (مومنون:14) آؤ میں بات ختم کروں لوگو دنیا والو ساری مخلوقوں میں سے انسان افضل اور اعلیٰ بن گیا ہے پیارا بن کر آیا عنبر بن کر آیا اجمل بن کر آیا اکمل بن کر آیا اکرم بن کر آیا احسن بن کر آیا پھر سارے انسانوں میں سے اللہ پاک نے انبیاء کی جماعت کو چن لیا انبیاء کی جماعت کا انتخاب کیا نبیوں کی جماعت کا چناؤ کیا سبحان اللہ ساری مخلوق میں سے انسان کو اللہ نے سوہنا بنایا ہے ہر انسان میں سے اللہ نے سارے نبیوں کو سوہنا بنایا سارے نبی صاحب حسن ہیں سارے نبی صاحب احترام ہیں سارے نبی صاحب عزت ہیں سارے نبی صاحب تکریم ہیں آؤ لوگو دنیا والو پھر سارے نبیوں میں سے اللہ پاک نے امام الانبیاء سید الانبیاء بنایا ہے تو آمنہ کے لال ﷺ کو پیکر حسن و جمال بنایا ہے پھر اللہ پاک نے آمنہ کے لال کو سارے نبیوں میں سے خاتم النبیین بنا دیا ہے رحمت العلمین بنا دیا ہے پھر آپ کی ذات کو اللہ نے صاحب خلق عظیم بنا دیا ہے پھر آپ کی ذات کو اللہ نے سید العرب والعجم بنا دیا ہے پھر آپ کی ذات کو سید الاولین والآخرین بنا دیا ہے حدیث پاک کا ترجمہ سنیے اللہ اکبر کبیرا

عائشہ ہے راوی نبی نے سنایا
کہ اک دن میرے کول جبریل آیا
کہے لیندے چڑھ دے نوں میں ڈھونڈ آیا
ایہہ ٹکڑا زمین دا میں سارا چا گایا

میں اک اک نوں ڈٹھا چھڈی کسر کوئی نہیں

فرشتوں کا سردار حضرت جبرئیل علیہ السلام فرماتے ہیں

میں اک اک نوں ڈٹھا چھڈی کسر کوئی نئیں
محمد ﷺ تو افضل ڈٹھا بشر کوئی ۔ نئیں

آپ سید البشر ہیں آپ خیر البشر ہیں اللہ پاک نے آپ کی صفتیں اور آپ کے حسن جمال کو اس طرح بیان فرمایا ہے لو قرآن کی دو آیتیں سن لو اور میرا بیان ختم اللہ فرماتے ہیں

﴿يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ٥ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا﴾(احزاب:45، 46)

یہ چھوٹی چھوٹی قرآن کی دو آیتیں سورہ احزاب اور بائیسواں پارہ ان چھوٹی چھوٹی دو آیتوں میں اللہ پاک نے اپنے محبوب کی آٹھ صفتیں بیان کی ہیں لوگو آٹھ صفتیں تھوڑے سے جملوں میں آٹھ صفتیں اللہ نے بیان کیں ہم نے اپنے محبوب کو نبی بھی بنایا ہے ہم نے اپنے نبی کو شاہد بھی بنایا ہے ہم نے اپنے پیغمبر کو مبشر بھی بنایا ہے ہم نے محبوب کو نذیر بھی بنایا ہے ہم نے اپنے محبوب کو داعی الی اللہ بھی بنایا ہے اللہ اکبر کبیرا میرے عزیز دوستو بزرگو سو ہاتھوں میں رسو اور سیرے پر گانٹھ ساری مخلوقوں میں سے انسان افضل اور اعلی بن کر آیا ہے اسارے انساوں میں سے اللہ نے انبیاء رسل کی جماعت کو افضل و اعلی بنایا ہے پھر سارے نبیوں میں سے آمنہ کے لال پیکر وحسن و جمال کی ذات کو اللہ پاک نے عزت اور کمال عطا فرمایا

نبی پاک محمد صلی اللہ علی
اس جگ تے گزارہ کون کرے
جتھے او نا ہووے اوتھے کچھ بھی نہیں
خالی سنج دا نظارہ کون کرے

پڑھے لکھے بندے کو بات سمجھ آئے گی پورا دھیان کرو گے تو جملہ سمجھ میں آئے گا اللہ والا

کہتا ہے

رب آکھے روزہ نماز کرو
میرا وعدہ ہے محشر نوں جنت لوو

کتنا لمبا ادھار میرے اللہ نے کیا بات پر غور کرنا

رب آکھے روزہ نماز کرو
میرا وعدہ ہے حشر نوں جنت لوو
جے نا ضامن ہووے پیارا نبی
فیر ایڈا وعدہ کون کرے
نبی پاک محمد صلی علی
اس جگ تے گزارہ کون کرے
جناں چھڈیا ای دامن حضور دا
کتا پھک دے پھر دے در در دا
فیر اور محبت ہووے کہ غدار ہووے
پا کے ٹکڑی ناکارہ کون کرے
نبی پاک محمد صلی علی
اس جگ تے گزارہ کون کرے

اللہ محبوب کی سچی محبت نصیب فرمائے (آمین) اللہ آقا کی اطاعت و فرمانبرداری میں زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شان مکہ مدینہ

﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا﴾ (ابراهیم:35)

وقال النبی ﷺ واللہ خیر عرض اللہ واحب اولی الی اللہ مولی اخرج کمه من تلی اخرجته

جتھے میرے محبوب دے قدم لے
اس تھاں ورگی کوئی تھاں نئیں
جندے نام نوں لگ گیاں دو میماں
اس نام ورگا کوئی نام نئیں
تے جیہڑا میرے محبوب دا منہ چمے
اس ماں ورگی کوئی ماں نئیں
چلو چلیے کعبے دے ہیٹھ بہیے
اس چھاں ورگی کوئی چھاں نہئیوں
حجر اسود نوں کسے سوال کیتا
تیرا رنگ کیوں ایڈا کالا اے
تیرے اندر او کیڑی خوبی اے
تینوں ہر کوئی چمن والا اے
حجر اسود نے بول جواب دتا
میرا رنگ تے بے شک کالا اے
مینوں ساری دنیا تاں چمدی

میںوں چم گیا کملی والا اے

ہر قسم کی حمد وثنا بڑائی کبریائی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات خاص کے لیے لا تعداد ان گنت بے حد ود حساب درود وسلام سید الاولین والآخرین امام الحرمین سید القبلتین امام فی الدنیا وامام فی الآخرہ وامام فی الجنہ کائنات کے سردار میرے اور تمہارے دلوں کی بہار سید ولد اعظم سیدنا جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی کے لیے۔

عزیز دوستو بزرگو ساتھیو اللہ پاک کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ نیکی نہیں کر سکتا اللہ پاک کی مدد اللہ پاک کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ گناہ سے نہیں بچ سکتا مالک الملک ذوالجلال والاکرام کی ذات ہے ہم سب پر بڑا انعام اور اس کا احسان ہوا ہے کہ رب العلمین نے ہمیں اس عظیم الشان ولی بطحا ﷺ کی عظیم الشان کانفرنس میں اللہ مالک نے شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے تم جتنے احباب بھی تشریف لائے ہو تمہاری تشریف آوری اور تمام علماء کرام کی حاضری اللہ پاک اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے (آمین) آؤ ذرا پیار اور محبت سے ان شاء اللہ تعالیٰ حرمین شریفین کے موضوع پر میں چند گزارشات عرض کروں سنو اور اپنا ایمان تازہ کرو مکۃ المکرّمہ کے اللہ پاک نے اپنے قرآن میں چار نام بیان کیے ہیں مکہ مکرمہ کے اللہ پاک نے قرآن پاک میں کتنے نام بیان کیے ہیں بولو؟ اور خیر سے تمہیں کتنے یاد ہیں؟ ایک ہی مکہ ہم نے تو صرف مکہ ہی یاد کیا ہے نا اللہ پاک نے قرآن میں مکۃ المکرّمہ کے عزیزو چار نام بیان کیے ہیں اللہ کا قرآن سنیے اور اپنا ایمان تازہ کیجئے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی بے عیب اور لا ریب کتاب حقیقی میں اور کتاب مبین میں ارشاد فرمایا اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے قرآن پاک میں چوتھا سپارہ سورہ آل عمران ہے چار چوتھے سپارے کا پہلا رکوع ہے اللہ سبحانہ وتعالی نے مکۃ المکرّمہ کا ایک نام بیان کیا ہے مکہ ایک تو ہم میں سے لکھتے اور پڑھتے ہیں ایک م سے مکہ ہوتا ہے ایک ب سے بکہ ہوتا ہے اللہ تعالی نے قرآن میں پہلا نام مکۃ المکرّمہ کا بکہ بیان کیا ہے آؤ ذرا قرآن کی زبانی سنیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ﴾ (آل عمران: 96) اللہ فرماتے ہیں اللہ

کی زمین پر سب سے پرانا اور سب سے قدیمی سب سے اول نمبر پر اللہ پاک کی زمین پر جو گھر بنایا گیا ہے جو مسجد بنائی گئی ہے وہ مسجد حرام ہے وہ بیت اللہ شریف ہے اللہ کی زمین پر سب سے پہلے جو مسجد بنائی گئی ہے وہ مسجد حرام ہے اللہ کی زمین پر سب سے پہلے جو اللہ کا گھر تعمیر ہوا ہے وہ بیت اللہ شریف ہے اس شہر میں اس علاقے میں اس بستی میں سنو ذرا توجہ سے بیت اللہ شریف اور مسجد حرام سب سے پہلے اللہ کی زمین پر اللہ کا گھر بنایا گیا یہ کس شہر میں ہے کس علاقے میں ہے کس بستی میں ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّ هُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ﴾(آل عمران: 96) لوگو یہ بکہ شہر میں ہے اللہ پاک نے مکۃ المکرمہ کا نام بکہ بھی بیان کیا ہے آؤ میں اس کی وجہ تسمیہ بھی عرض کروں کہ مکۃ المکرمہ کو بکہ کیوں کہتے ہیں مکۃ المکرمہ کا اللہ نے بکہ نام کیوں دیا ہے آؤ ذرا توجہ فرماؤ بکہ کا معنی توڑنا بکہ کا معنی پھاڑنا دنیا کا انسان بھی دنیا کا جو آدمی بیت اللہ شریف کی طرف اور مکۃ المکرمہ کی طرف ارادہ بدلے کر آئے گا توہین کے لیے گستاخی کے لیے مکۃ المکرمہ کی بے ادبی کرنے کے لیے اور مکۃ المکرمہ کی بے حرمتی کے لیے جو بندہ بھی مکہ کی طرف آئے گا بیت اللہ کی طرف آئے گا اللہ اس ظالم کی گردن توڑ دیں گے اللہ اس کی ہلاکت اور بربادی کر دیں گے اللہ اسے نیست و نابود کر دیں گے ایک ابرہہ نامی کافر آیا تھا بیت اللہ کی توہین کے لیے مکۃ المکرمہ کی بے حرمتی کے لیے آیا ہاتھیوں کا لشکر لے کر آیا بڑی فوج لے کر آیا اللہ مالک نے اعلان فرمایا ﴿اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ٥ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ٥ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ٥ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ﴾ (سورۃ الفیل: 1تا4) اللہ پاک نے ابابیل کے ذریعے اس کا ستیاناس کر دیا اس کو نیست و نابود کر دیا اور جو بھی دنیا کا کافر یہودی بے ایمان عیسائی مکۃ المکرمہ کی طرف میرے عزیز دوستو بد نیتی لے کر آئے گا برا ارادہ لے کر آئے گا گستاخی اور بے ادبی کی نیت سے آئے گا اللہ پاک اس کی ہلاکت اور بربادی کر دے گا اللہ پاک اس ظالم کی گردن توڑ دیں گے جو بندہ بھی بیت اللہ کی گستاخی کرے گا اللہ اسے نیست و نابود کر دیں گے اس لیے بھی مکۃ المکرمہ کو بکہ کہتے ہیں کیونکہ

بکہ کا معنی ہی توڑنا ہے بکہ کا معنی ہی پھاڑنا ہے جو بندہ بھی گندی نیت سے مکۃ المکرمہ کی طرف آئے گا اللہ اس کی گردن توڑ دیں گے آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو بکہ کا ایک دوسرا معنی اہل علم اور اہل لغت نے بیان کیا ہے توجہ فرمانا مکہ کا دوسرا معنی ہجوم اور رش ہے جہاں زیادہ رش ہو جہاں بڑا ہجوم ہو جہاں بڑی بھیڑ ہو اس جگہ کو بھی بکہ کہتے ہیں کیونکہ مکۃ المکرمہ میں اللہ کی عبادت و ریاضت کرنے والوں کا ہجوم لگا رہتا ہے ہر وقت وہاں رش اور بھیڑ لگی رہتی ہے اس لیے بھی اس شہر کو اللہ نے بکہ کہا ہے اور میرے عزیز دوستو بزرگو امام ابن کثیر رحمہ اللہ کا ایک تیسرا معنی خلط ملط بھی کیا ہے جہاں مرد اور عورتیں اکٹھی بیت اللہ کا طواف کرتے ہیں جہاں مرد اور عورتیں اکٹھے رب کی نمازیں پڑھ رہے ہیں خلط ملط ہوتا ہے مرد اور عورتوں کا مخلوط ہونا اس اعتبار سے بھی اللہ تعالی نے مکۃ المکرمہ کو اللہ نے بکہ کہا ہے اور چوتھی اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب سیدہ ہاجرہ انعام اللہ علیہا حضرت ام اسماعیل علیہ السلام میرے دوستو اس زم زم کے چشمے کے قریب آباد ہو گئیں ہیں اللّٰـہ اکبر کبیرا اپنے بچے کو لے کر آباد ہوئیں ہیں ایک قافلے والوں کا گزر ہوا مسافروں کا گزر ہوا اس قافلے والوں کا اس قبیلے والوں کا نام کیا ہے بنو جرہم قبیلے سے تعلق رکھنے والے یہ بنو جرہم قبیلے کے لوگ قافلے والے جب زم زم کے چشمے کے قریب سے گزرے ہیں مکۃ المکرمہ کی آبادی سے گزرے ہیں حضرت ام اسماعیل علیہ السلام سیدہ ہاجرہ علیہا السلام ان کی اجازت سے انہوں نے یہاں آبادی کر لی ہے اور اس قبیلے کا جو سردار تھا اس قبیلے کا جو بڑا ڈیرے دار تھا اس کا نام بـکہ تھا اس مناسبت سے مکۃ المکرمہ کا نام بکہ ہی مشہور ہو گیا ہے آج بھی تم دیکھ لو بہت سارے پنڈ ایسے ہیں بہت ساری بستیاں ایسی ہیں بہت سارے شہر ایسے ہیں جو آج بھی سکھوں کے نام سے مشہور ہیں جب سکھ یہاں سے نکل چلے ہیں کب سے چلے گئے جب پاکستان اور ہندوستان الگ ہو رہے اپنے اپنے علاقوں میں چلے گئے لیکن ان سکھوں کے نام سے آج کئی بستیاں موجود ہیں ان سکھوں کے نام سے آج کئی شہر موجود ہیں کئی بندوں کے نام پہ میرے عزیز وکئی پنڈ اور شہر کے نام موجود ہیں بنو جرہم قبیلے کے سردار کا نام بکہ تھا اس لیے میرے عزیز دوستو بزرگو مکۃ المکرمہ کا نام

اللہ نے بکہ رکھ دیا ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا﴾ (آل عمران: 96) سبحان اللہ یہ مکۃ المکرمہ کیا ہے ﴿لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا﴾ اللہ فرماتے ہیں ہم نے اسے برکتوں والی جگہ بنا دیا ہے ﴿وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ﴾ اسے برکتوں والی جگہ بھی بنایا ہے اے میرے عزیز دوستو بزرگو آؤ میں پیار اور محبت کی بات کروں یہ کتنی برکتوں والی جگہ ہے یہ کتنی عظمتوں والی جگہ یہ واقعی رشد و ہدایت والا مرکز میرے اللہ نے بنا دیا ہے اللہ فرماتے ہیں ﴿لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ﴾ (آل عمران: 96) قرآن کا ایک اور مقام سنیے مولا کریم فرماتے ہیں ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا﴾ (البقرہ:125) ہم نے بیت اللہ کو ثواب کی جگہ بھی بنایا ہے ہم نے بیت اللہ کو امن کی جگہ بھی بنایا ہے جو بھی بندہ حرم پاک میں داخل ہو جاتا ہے امن ہی امن ہے سکون ہی سکون ہے راحت ہی راحت ہے اطمینان ہی اطمینان ہے مکۃ المکرمہ اللہ نے جائے قرار جگہ بنا دی ہے مکۃ المکرمہ اللہ نے سکون اور راحت کی جگہ بنا دی ہے ساتھ اجر و ثواب کی جگہ ہے اتنے اجر و ثواب کی جگہ ہے رب نے قرآن میں فرما دیا ہے میں نے امن کی جگہ بنائی ہے میں نے اجر و ثواب کی جگہ بنائی ہے اب میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ فرماتے ہیں آقا فرماتے ہیں جو بندہ حرم پاک میں بیت اللہ شریف میں ایک نماز ادا کرتے ہیں اتنی برکتوں والی جگہ اتنی اجر و ثواب والی جگہ ہے نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو بندہ ایک نماز بیت اللہ میں حرم شریف میں ادا کر لیتا ہے اللہ پاک اس بندے کو ایک نماز کی نہیں بلکہ لاکھ نماز کا اجر و ثواب عطا کر دیتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ۔ میں نے تو کل ایک حدیث میں پڑھا ہے میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ نے فرمایا من ادرك رمضان جو بندہ بھی مکہ مکرمہ میں رہتے ہوئے رمضان کا مہینہ پا لیتا ہے روزوں کا مہینہ پا لیتا ہے آقا فرماتے ہیں جو بندہ مکۃ المکرمہ میں رمضان کے روزے رکھتا ہے اور رات کا قیام کرتا ہے دن کا روزہ رکھتا ہے رات کو تراویح پڑھتا ہے قیام کرتا ہے آپ ﷺ فرماتے ہیں اللہ پاک اس بندے کو ایک لاکھ رمضان کا اجر و ثواب عطا فرما دیتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ جو انسان دنیا میں جس کو اتنی

عمر نصیب ہو جائے اتنی زندگی نصیب ہو جائے ہزار سال کسی کو زندگی نصیب نہیں ہو سکتی اللہ فرماتے ہیں پاک پیغمبر ﷺ فرماتے ہیں اللہ کریم اس بنے کو ایک لاکھ رمضان کے روزے رکھنے جتنا اجر اور ثواب عطا فرما دیتے ہیں یا اللہ تیرے گنہگارے بندے یہ خواہش رکھتے ہیں یہ امیدیں رکھتے ہیں یا اللہ تیرے بندے ترستے ہیں اللہ ہمارے لیے آسانیاں پیدا فرما دے یا اللہ ہم سب گنہگاروں کو مکۃ المکرمہ میں رمضان کا مہینہ نصیب فرما دے (آمین) اندازہ تو کرو یار کتنا خوش نصیب ہے وہ انسان اللہ فرماتے ہیں ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا﴾ (البقرہ:125) ایک ایک نماز کے بدلے لاکھ لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے ایک ایک رمضان کے بدلے لاکھ لاکھ رمضان کی نیکی ملتی ہے سبحان اللہ اتنی برکتوں والی جگہ ہے اتنی عظمتوں والی جگہ ہے میں کیوں نا اس جگہ کا سماں بیان کرتا جاؤں اور اپنے سامعین کی عقیدت و محبت کا اظہا کرتا جاؤں سنیے ذرا توجہ سے

جدوں یاد مکے دی آوندی اے
دل میرا ڈب ڈب جاندا اے
اگ ہجر دے رکھ جل جل کے
مینوں رہ رہ کے تڑپاندا اے
او قسمت والیاں گھڑیاں سن
جدو رحمت لائیاں جھڑیاں سن

مقدروں اور نصیبوں والی بات ہے

او قسمت والیاں گھڑیاں سن
جدوں رحمت لائیاں جھڑیاں سن
جس حرم نمازاں پڑھیاں سن
وچ حرم نمازاں پڑھیاں سن
اج یاد او ویلہ آندا اے

جدوں یاد کعبے دی آندی اے
دل میرا ڈب ڈب جاندا اے
پانویں بیٹھا ہاں پاکستان اندر
او تھانواں رہن دھیان اندر
کی سماں آن بیان اندر
میرا لو لو ٹھر دا جاندا اے
جدوں یاد مکے دی آندی اے
دل میرا ڈب ڈب جاندا اے
جتھے وانگ دیوانیاں نچ نچ کے
گھر رب دا ویکھئے رج رج کے
جتھے وانگ دیوانیں نچ نچ کے
گھر رب دا ویکھئے رج رج کے
تکے کھا کھا کے نالے نچ نچ کے
کناں مزہ طواف چ آندا اے
جدوں یاد مکے دی آندی اے
دل میرا ڈب ڈب جاندا اے

آؤ میں عرض کر رہا ہوں مکۃ المکرمہ کے چار نام اللہ نے قرآن میں بتائے ہیں ایک نام اللہ نے بکہ بیان فرمایا ہے اور دوسرا نام میم کے ساتھ اللہ نے مکہ بیان فرمایا ہے اللہ اکبر کبیرا اگر کوئی تم سے سوال کر لے اگر کوئی تم سے پوچھ لے مسلمانوں مکہ مکہ جو کرتے ہو کیا آپ قرآن پاک میں سے اپنے مکہ کا نام بھی دکھا سکتے ہو آؤ میں عرض کرنا چاہتا ہوں اللہ پاک نے مکہ کا نام اپنے قرآن میں بیان کیا ہے سورۃ الفتح ہے چھبیسواں پارہ ہے مالک کا اعلان سن لو اللہ فرماتے ہیں ﴿وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرًا﴾ (الفتح: 24) قرآن کی بولیاں سن کر کھلکھلا جایا کرو قرآن کی تلاوت سن کر میرے عزیز و مسکرا جایا کرو قرآن پاک کی تلاوت سن کر جھوم جایا کرو سبحان اللہ ثواب کی نیت سے کہا کرو اللہ پاک نے قرآي پاک میں مکہ نام بیان کیا ہے مکۃ المکرمہ کا دوسرا نام میرے عزیز دوستو بزرگو مکہ کا معنی درمیان ہے مکہ کا معنی اندر ہے مکہ کا معنی سینٹر ہے مکہ کا معنی ہے ساتھ آؤ میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں زمین بننے سے ایک ہزار سال پہلے ایک ہزار سال پہلے زمین کے بنانے سے زمین میں ہر طرف پانی ہی پانی نظر آ رہا ہے کیوں بھئی تم سب ہی اس بات کو سمجھتے ہو اور اللہ پاک نے زمین جو ہے یہ پانی کے اوپر ٹکائی ہے اللہ پاک نے زمین پانی پر بچھائی ہے اللہ اکبر کبیرا زمین بنانے سے ایک ہزار سال پہلے کی بات ہے ہر طرف پانی ہی پانی نظر آ رہا ہے یہاں مکۃ المکرمہ کی سرزمین ہے اس جگہ پر پانی کے اوپر ایک سفید رنگ کی جھاگ ابھری ہوئی ہے اس جھاگ کے نیچے پانی کے نیچے اللہ نے زمین بنائی ہے یہاں سے اللہ پاک نے کھینچ کر ساری زمین بچھا دی ہے ساری زمین پھیلا دی ہے مکہ کا معنی درمیان ہے مکہ کا معنی سینٹر ہے مکہ کا معنی ناف ہے ایسے سمجھو اللہ پاک کی ساری زمین کا اللہ پاک نے مکہ مکرمہ کو دھنی بنا دیا ہے مکۃ المکرمہ ساری دنیا کے شہروں کے سبع سارے پنڈوں اور بستیوں کی ماں مکۃ المکرمہ کو کہا ہے جیسے میرے عزیز و سورۃ الفاتحہ کا نام پاک پیغمبر نے ام القرآن رکھا ہے ام الکتاب رکھا ہے یعنی قرآن کے تیس پاروں کی ماں سورۃ الفاتحہ ہے سارے قرآن کا اثر سارے قرآن کی جڑ پورے قرآن کی اساس اور بنیاد سورۃ الفاتحہ ہے اس طرح ساری دنیا کی بیس اور بنیاد اثر جڑ ہے وہ مکۃ المکرمہ ہے جیسے قرآن کو ام الکتاب کہا ہے جیسے سورہ فاتحہ کو ام الکتاب ام القرآن کہا ہے اسی طرح اللہ کے قرآن نے مکۃ المکرمہ کو ام القریٰ کہا ہے آؤ میرے عزیز و دوستو بزرگو میری طرف توجہ فرماؤ مکۃ المکرمہ کا آخری اور چوتھا نام اللہ پاک نے بلد امین بیان کیا ہے مالک کا اعلان سن لو اللہ فرماتے ہیں ﴿وَهٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِيۡنِ﴾ (سورۃ التین: 3) امن والا شہر ہے سکون والا شہر ہے اسے

اللہ نے بلد امین کہا ہے تیسواں پارہ اور سورہ التین ﴿وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ﴾ (التین: 1تا3) باتیں یاد کرلو یہاں نام اللہ نے بکہ بیان فرمایا ہے دوسرا نام اللہ نے مکہ بیان فرمایا ہے تیسرا نام اللہ نے رحمہ القرآن بیان فرمایا ہے چوتھا نام اللہ نے بلد امین بیان فرمایا ہے امن والا شہر سکون والا شہر ہے آؤ میں عرض کرتا جاؤ میرے اور تمہارے پیر و مرشد جناب محمد ﷺ نے فرمایا لوگو مکہ کا ادب کیا کرو مکہ کا احترام کیا کرو مکہ کی تعظیم کیا کرو حرم پاک کی حرمت کا خیال کیا کرو حدیث پاک کے الفظ سنیے آقا فرماتے ہیں لا یحلو الی احدکم ان یحمل بمكة اسلحه کسی بندے کے لیے جائز نہیں کہ حرم پاک میں ننگا ہتھیار لے کر آئے کسی بندے کے لیے جائز نہیں حرم پاک میں ننگی تلوار ننگا خنجر لے کر میرے عزیزو گن بندوق اور پستول لے کر آئے کسی بندے کے لیے جائز نہیں مکۃ المکرمہ کی گلیوں میں کوئی ننگا ہتھیار لے کر چلے لا یحلو الی احدکم ان یحمل بمكة اسلحه مکہ کا احترام کرنا ہے اور میرے پیغمبر کی حدیث سنو اور ایمان تازہ کرو نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں جب سے اللہ نے آسمان کو بنایا ہے جب سے اللہ نے زمین کو بنایا ہے جب سے اللہ نے زمین اور آسمان کا نظام پیدا فرمایا ہے نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں اسی دن سے لے کر اللہ پاک نے مکۃ المکرمہ کی سرزمین کو حرمت والی بنا دیا ہے عظمت والی بنا دیا ہے مدینہ کی بڑی شان ہے مدینہ کی بڑی عظمت ہے مدینہ بھی حرم پاک ہے اللّٰہ اکبر کبیرا۔ میرے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ اور مدینہ کی حرمت کی دعائیں کیں ایسے میرے پاک پیغمبر علیہ السلام نے مدینہ منورہ کی حرمت کی دعائیں کی جیسے مکہ حرمت والا ہے ایسے مدینہ بھی حرمت والا ہے مدینہ کی بڑی شان ہے مگر میری بات پہ غور کرنا دوستو پڑھے لکھے احباب بھی بیٹھے ہو صاحب ذوق بھی بیٹھے ہو اور میرے عزیز دوستو بزرگو تعلیم یافتہ سٹوڈنٹ ٹیچر آفیسر ملازم بھی بیٹھے ہو میں محبت سے یہ بات عرض کرنا چاہتا ہوں مدینہ کی بڑی شان ہے بڑی شان ہے بڑی شان ہے جتنی بھی مدینہ پاک کی شان بیان کریں میری بات پر غور کرنا دوستو مدینہ کی جتنی بھی شانیں ہیں اس دن سے ہی شانیں بنی ہیں جس دن سے میرے پیغمبر

ہجرت فرما کر مدینہ آئے ہیں میرے پیغمبر کے مدینہ آنے سے پہلے مدینہ کی کیا شان ہے میرے پیغمبر کے مدینہ آنے سے پہلے مدینہ کی کیا عظمت اور کیا مقام ہے اللّٰہ اکبر کبیرا۔ اس کی اہمیت ہے مدینہ کو لوگ یثرب کے نام سے پکارتے ہیں یثرب کا معنی بیماریوں کا گھر ہے یثرب کا معنی پریشانیوں کا گھر ہے جب میرے پیغمبر ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ المنورہ آ گئے ہیں اب میرے سوہنے نبی نے اس کا نام مدینہ الرسول رکھ دیا ہے مدینہ النبی رکھ دیا ہے اب میرے پیغمبر نے طیبہ رکھ دیا ہے کعبہ رکھ دیا ہے سبحان اللہ سبحان اللہ اور بھی کئی ایک نام کتب تفاسیر میں اور کتب احادیث میں مدینہ کی شان کے کیا کہنے اگر کبھی میرے پیغمبر سفر پر گئے ہوتے کبھی سفر پر نکلے ہوتے جب مدینہ قریب آتا مدینہ کی دیواریں نظر آئیں مدینہ کے مکان اور بنگلے نظر آتے جب میرے آقا سفر سے آتے مدینہ کو دیکھ کر خوشی سے میرے پیغمبر اپنی سواری کو ایڑھی لگاتے اپنی سواری کو چھڑی مارتے اپنی سواری کو دوڑاتے اور بھگاتے مدینہ کی دیواریں نظر آ رہی ہیں مدینہ کے مکان نظر آ رہے ہیں مدینہ کے محل نظر آ رہے ہیں میرے پیغمبر کو جتنی بھی عظمت ہے جتنی بھی شان ہے یہ ساری شانیں میرے پیغمبر کو مدینہ میں ہجرت کے بعد بنی ہیں پر مکۃ المکرمہ کی حرمت کے کیا کہنے مکۃ المکرمہ کی عظمت کے کیا کہنے جس دن سے اللہ پاک نے زمین اور آسمان کو پیدا کیا ہے اسی دن سے اللہ پاک نے مکہ کو حرمت والا بنا دیا ہے بات سمجھ آئی ہے مدینہ کی جتنی بھی شان ہے وہ پیغمبر کے مدینہ آنے سے پہلے بنی ہے کیوں بھئی آقا مدینہ آئے اس شہر کا شان اور مقام بنا ہے پھر مکۃ المکرمہ سبحان اللہ مکۃ المکرمہ میں اللہ کا گھر بیت اللہ جو موجود ہے مکۃ المکرمہ میں زم زم کا چشمہ بھی موجود ہے مکۃ المکرمہ میں میرے پیغمبر کا میلاد جو ہوا ہے مکۃ المکرمہ میں میرے پیغمبر کا ددھیال رہتا ہے مکۃ المکرمہ میں میرے محبوب کا ننھیال رہتا ہے جو صحیح بات ہے صحیح بات ہے آقا کا ددھیال بھی مکہ میں ننھیال بھی مکہ میں سبحان اللہ سبحان اللہ کہو میں جو بات عرض کرنا چاہتا ہوں ﴿وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا﴾ (البقرہ:126) سینکڑوں سال پہلے کی بات ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے میرے پیغمبر کی آمد سے سینکڑوں سال پہلے خلیل

اللہ علیہ السلام نے دعائیں کیں یا اللہ مکہ کی آبادی کو امن والی بنا دے سکون والی بنا دے یا اللہ اطمینان والی بنا دے یا اللہ مکۃ المکرمہ کی سرزمین پر امن ہی امن پیدا کر دے یہاں کے رہنے والے مکہ کے باشندوں کو مکہ کے رہاشیوں کو مکہ کے قیام پذیروں کو یا اللہ پھلوں کا رزق عطا کرنا حالانکہ میرے عزیزو مکہ المکرمہ میں کسی بھی پھل کا درخت نظر نہیں آتا کسی بھی پھل کا باغ باغیچہ نظر نہیں آتا نہ یہاں کھجوروں کے باغ نہ یہاں انگوروں کے باغ نہ سیب اور کیلے کے باغ ہیں کسی بھی قسم کا باغ مکۃ المکرمہ میں نہیں ہے کوئی پھل پاکستان میں پیدا ہوتا ہے کوئی پھر میرے عزیزو ملک شام کے علاقے میں پیدا ہوتا ہے انجیر اور زیتون جو ہے کثرت سے شام کے علاقے میں پایا جاتا ہے مصر کا کیلا بڑا معروف ہے میرے عزیز دوستو بزرگو پاکستان کا آم بڑا مشہور ہے افغانستان کے میوہ جات افغانستان کے پھل اور فروٹ بڑے مشہور ہیں چاہے دنیا کے جس ملک میں بھی جس علاقے میں بھی دنیا کے جس کونے میں بھی جو پھل بھی پیدا ہوتا ہے اللہ ذوالجلال کی قسم دنیا کائنات کا ہر پھل اور میوہ تمہیں مکہ کے بازاروں سے مل جائے گا میں قرآن کی زبان عرض کر رہا ہوں ﴿اَوَ لَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجۡبٰۤی اِلَیۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیۡءٍ﴾ (القصص: 57) ہر قسم کا پھل ہر قسم کا میوہ ﴿ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیۡءٍ﴾ ہر قسم کے میوہ جات پھل اور فروٹ دنیا کے جس کونے میں بھی پیدا ہوتے ہیں تمہیں مکہ کی منڈی میں مکہ کے بازاروں میں بارہ مہینے اور تیس دن ہی مل سکتے ہیں سبحان اللہ سبحان اللہ یہ پیارے خلیل کی دعائیں اللہ پاک نے عزت بخشی اللہ پاک نے شان اور مقام بخشا ہے مکۃ المکرمہ کی سرزمین کو میں محبت کا اظہار کرتا جاؤں

اللہ نے اچیاں کیتا مکہ دی شان نوں
کوئی نئیں جے شہر ایسا پھر لو جہان نوں
ایرے تے غیرے شہر کیہاں نے ملے نے
کرن تعریفاں آکھن ملے اوئے بلے نیں

کوئی لاہور کی صفتیں کرتا نہیں تھکتا کوئی پاکپتن کی تعریفیں کرتا نہیں تھکتا کوئی اجمیر بغداد

کی باتیں کرتا نہیں تھکتا کوئی سیہون شریف کی باتیں سناتا نہیں تھکتا

ایرے تے غیرے شہر کیاں نے ملے نے
کرنا تعریفاں آکھن بلے او بلے نے
پر مکہ مدینہ نالوں تھلے او تھلے نیں
پہنچ نمیں سکدا کوئی اوناں دی شان نوں
اللہ نے اچیاں کیتا مکہ دی شان نوں
کوئی نمیں جے شہر ایسا پھر لو جہان نوں
اللہ نے اچیاں کیتا مکے دی شان نوں

میں صدقے اور قربان جاؤں

ہندا اے نزول ہر دم رحمت خدا دا

پوری زمین کے اوپر ایک ہی شہر ایسا ہے جہاں چوبیس گھنٹے رب کی رحمت برس رہی ہے

ہندا اے نزول ہر دم رحمت خدا دا
برکت دا چشمہ نالے مرکز خدا دا
حج والے اکھیاں اندر گھر خدا دا
اوتھے پچاوے آقا مولا رحمٰن نوں
اللہ نے اچیاں کیتا مکہ دی شان نوں
پہاڑاں دے وچ پھریا مکہ عظیم اے
جنہم ہے پایا جتھے حاجی کریم نے
ہن موجود اوتھے آیتیں جبین نے
پڑھ کے تے دیکھو ذرا حدیث تے قرآن نوں
اللہ نے اچیا کیتا مکہ دی شان نوں

لوگو مکہ مکہ کرتے ہو مدینہ مدنیہ کرتے ہو میں آخری بات عرض کر کے اجازت چاہتا ہوں

میرے پاک پیغمبر کا فرمان نوٹ کرنا اللہ کی قسم کوئی جذباتی بات نہیں کوئی خطابت کا رنگ نہیں میں پاک پیغمبر کا ایک فرمان عالیشان عرض کرنا چاہتا ہوں نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا اے دنیا کائنات کے لوگو جتنی دیر تک تم حرم پاک کا احترام کرو گے جتنی دیر تک تم مکۃ المکرّمہ کا احترام کرو گے جتنی دیر تک تم حرم پاک کی تکریم وتوقیر کرتے رہو گے تم حق پر رہو گے صراط مستقیم پر رہو گے اور جب تم مکۃ المکرمہ کی توہین کرنے لگ پڑے بیت اللہ کی گستاخیاں اور بے ادبی کرنے والے نہیں ہیں میرے پاک پیغمبر علیہ السلام فرماتے ہیں پھر ایسے سمجھو تم گمراہی والے راستے پر چل پڑے ہو تم اس وقت تک حق پر ہو صراط مستقیم پر ہو جتنی دیر تک تمہارے دل میں مکہ کی محبت ہے جتنی دیر تک تمہارے دل میں بیت اللہ کا ادب اور احترام موجود ہے آج میں مسلمانوں میں نظر مار کر دیکھتا ہوں اللہ میری توبہ اللہ میری توبہ آج میرے دوستو کافروں یہودیوں امریکہ بے ایمانوں امریکی غنڈوں نے جہنمی کتوں نے دنیا کے دیوثوں نے میرے پاک پیغمبر کی بے ادبی اور توہین کی میرے پیغمبر کی گستاخی کی ہے سارا ملک ہی سراپا احتجاج ہے ساری دنیا کی مسلم قوم سراپا احتجاج ہے سڑکوں بازاروں میں آ گئے ہو نعرے لگاتے ہو حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے اور جہاں میرے پیغمبر کا میلاد ہوا ہے جہاں میرے پیغمبر کی ولادت باسعادت ہوئی ہے آقا فرماتے ہیں جس نے مکہ کی بے ادبی کی جس نے بیت اللہ کی توہین اور گستاخی کی وہ بندہ سیدھے راستے پر نہیں وہ گمراہی والے راستے پر ہے جتنی دیر تک تم حرم پاک کا احترام کرتے رہو گے جتنی دیر تک تم مکۃ المکرمہ کی عزت کرتے رہو گے تم صراط مستقیم پر ہو اور تم حق والے راستے پر ہو آج میرے عزیز و دیکھو معاشرے میں اپنے گھر کا ماحول دیکھ لو اپنے بازاروں کا ماحول دیکھ لو اپنی دوکانوں اور مارکیٹوں کا ماحول دیکھ لو اے میرے مسلمان بھائیو دوستو یہی بات کا غصہ نہیں کرتے رب سے ہدایت کی دعا کرتے ہیں یا اللہ ہمیں صراط مستقیم کی ہدایت نصیب فرما (آمین) آج لوگ مکہ پاک کی بھی توہین کر رہے ہیں مدینہ المنورہ کی بھی بے ادبی اور گستاخی کر رہے ہیں اور بیت اللہ شریف کی بھی توہین کر رہے ہیں قوالیاں تم بڑے شوق سے سنتے ہو تمہاری دوکان بھی قوالیوں کے بغیر نہیں چلتی

تمہارے ہوٹل اور دوکانیں بھی قوالیوں کے بغیر نہیں چلتی اگر کسی ڈرائیور سے کہہ دیں بھائی یہ گانوں کی کیسٹ بند کر دو وہ گانے والی کیسٹ نکال کر قوالی والی لگا دیتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ قوالی سن لی پتہ نہیں کتنی برکت مل گئی ہے کتنی شان ملتی ہے کتنی رحمت ملتی ہے جتنا تمہارے عقیدے کا بیڑا غرق ان قوالیوں نے کیا ہے جتنا تمہارے عقائد و نظریات کو کمزور ان قوالیوں کی بکواسات نے کیا ہے شاید تمہیں اتنی گمراہی کسی چیز میں سے نہ ملی ہو قوالی کرنے والا نہ مدینہ کی توہین کرنے سے باز آتا ہے نہ مکہ کی توہین کرنے سے باز آتا ہے نہ پیغمبر کی گستاخی کرنے سے باز آتا ہے یہ قوالی کرنے والے اتنے بدتمیز ہیں خدا کی قسم یہ تو رب کی توہین کرنے سے بھی باز نہیں آتے تم سنتے ہو چوبیس گھنٹے ہی سنتے رہتے ہو وہ کیا کہتا ہے

کوئی شرکی محلہ اے

سانوں پاکپتن انج دس دا جیویں عرش معلی اے

بولتے نہیں مسلمانوں یہ توہین ہے یا نہیں؟ یہ گستاخی ہے یا نہیں؟ کسی بے غیرت نے تعاقب کیا ہے کسی نے کوئی احتجاج کیا ہے کسی نے کوئی گرفت کی ہے کسی نے کوئی نوٹس لیا ہے کوئی ایسے کہہ رہا ہے

نگری داتا دی سانوں دس دی وانگ مدینے

مدینے کی توہین کر رہا ہے کوئی بیت اللہ کی توہین کر رہا ہے

چاچڑ وانگ مدینہ دس دا

کوٹ مٹھن بیت اللہ

ظاہر دے وچ پیر فریدی

باطن دے وچ اللہ

اوپر سے دیکھو تو فریدالدین ہے اندر سے دیکھو تو رب ہی ہے جس نے کوٹ مٹھن جانا ہے ایسے سمجھو بیت اللہ چلا گیا ہے اللہ معاف فرمائے اب تو اتنے کمزور نظریات ہو گئے ہیں عقیدے مسلمانوں کے مکڑی کے جالے سے بھی کمزور اور گندے ہو گئے ہیں مسلمانوں کے

لوگ پتہ کیا کہتے ہیں جی مکہ بیت اللہ جانے کی ضرورت نہیں سیہون شریف چلے جاؤ گاڑیاں بھر بھر کر بسیں بھر بھر کر ٹرک بھر بھر کر ٹرینیں بھر بھر کر اب سیہون شریف بھی حج اور عمرے ہو رہے ہیں یہ معاملات مسلمانوں میں آئے ہیں یا نہیں؟ احتجاج کیوں کرتے ہو سڑکوں پر نعرے کس لیے لگاتے پھرتے ہو حرمت رسول پر جان بھی قربان ہے اور جہاں حرمت والے پیغمبر کا میلاد ہوا ولادت ہوئی ہے اس شہر کا ادب کیا گیا ہے اس مکہ پاک کی تعظیم کیا کی ہے میرے پیغمبر کا صحیح فرمان ہے جتنی دیر تک تم حرم پاک کا ادب کرو گے حق پر رہو گے صراط مستقیم پر رہو گے جب تمہارے دلوں میں بیت اللہ کی بے ادبی آ گئی تم گمراہی والے راستے پر لگے ہو اللہ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ﴾ (آل عمران: 96) مکہ کی بڑی شان ہے مدینہ کی بڑی شان ہے بیت اللہ کی بڑی عظمت ہے آؤ میرے عزیز دوستو بزرگو میں نے اپنی بات کو سمیٹ دیا ہے

میں بلبل شہر مدینے دی
کی کرنا اے باغ بہاراں نوں
جد نظر کرم دی رب کیتی
اڑاں طیبہ دے گلزاراں نوں
میں بلبل شہر مدینے دی
کی کرنا اے باغ بہاراں نوں
جدوں کعبۃ اللہ جانواں گا
پہلے کعبۃ اللہ جانواں گا
رو رو کے رب نوں منانواں گا
زندگی دے پاپ بخشانواں گا
ویکھا شہر مکے دے بازاراں نوں
میں بلبل شہر مدینے دی

کی کرنا اے باغ بہاراں نوں

جب کعبہ کا حج عمرہ اور طواف کرلوں جب میں مناسک حج پورے کرلوں

فیر کراں تیاری مدینے دی

اگ بجھ جائے سڑ دے سینے دی

دلوں حسد بغض تے کینے دی

جدوں ویکھاں باغ بہاراں نوں

میں بلبل شہر مدینے دی

کی کرنا اے باغ بہاراں نوں

سانوں اکھیں نال وکھا مولا

اہلحدیثو اللہ تمہارا اہلحدیث ہونا مبارک کرے اللہ میرے مسلک کو دن دگنی رات چگنی ترقی اور کامیابی دے (آمین) اللہ اکبر کبیرا

سانوں اکھی نال وکھا مولا

جتھے ستا اے علامہ جا مولا

سانوں شہر مدینے دا چاہ مولا

آسی ترس دے نیں دیداراں نوں

میں بلبل شہر مدینے دی

کی کرنا اے باغ بہاراں نوں

سوہنا شہر مدینہ دنگلا اے

جتھے نبی کریم دا بنگلہ اے

اس بنگلے دے وچ اک جنگلہ اے

جا کے ویکھاں روضے دیاں تاراں نوں

میں بلبل شہر مدینے دی

کی کرنا اے باغ بہاراں نوں
قصوری ایہو ای سب نوں دعا دیویں
اللہ مکہ مدینہ وکھا دیویں
حج بیت اللہ دا کرا دیویں
سدا میرے جے گنہگارا نوں
میں بلبل شہر مدینے دی
کی کرنا اے باغ بہاراں نوں

اللہ مکے مدینے کی سچی محبت نصیب فرمائے (آمین)

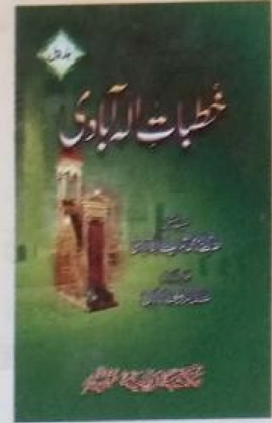
وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ



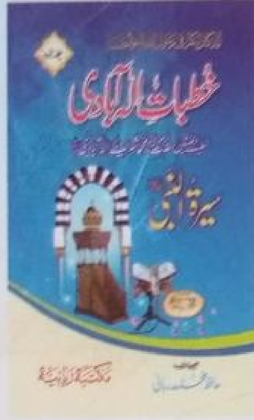
دینی کتابوں کا مرکز

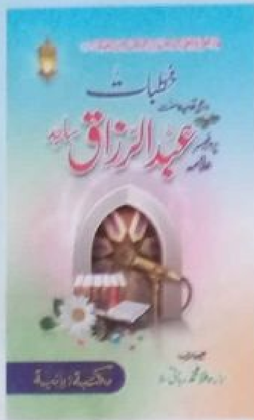
تنویر لطیف 0305-3674125

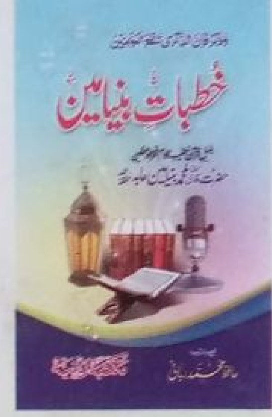
قرآن پاک واسلامی کتب کا عظیم مرکز

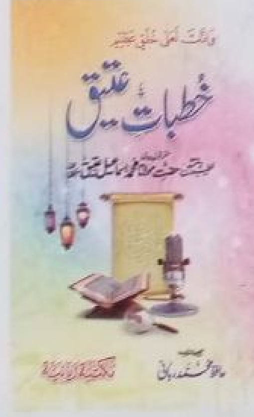


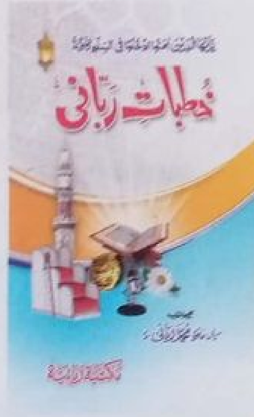


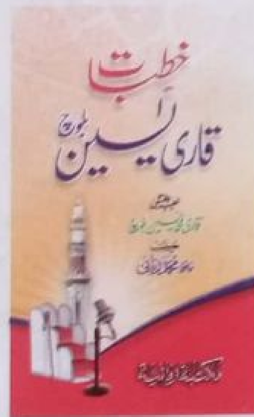


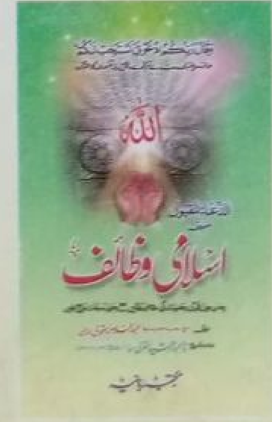


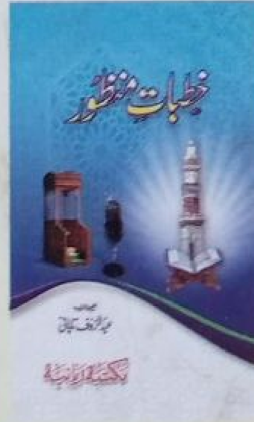


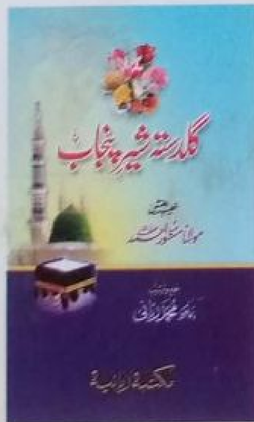














ڈائریکٹر: میاں حافظ محمد ربانی بن صوفی احمد دین

مکتبہ ربانیہ | منڈی عثمان والا قصور پاکستان
0300-6595304

نمائندہ ترسیل: **البدر فاؤنڈیشن** ساہیوال-پاکستان